Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

https://crazyfansofnovel.com/

fb.me/CrazyFansOfNovel

السلام علیکم!!!

ہماری ویب سائٹ پر شائع ہونے والے تمام ناولز اور مواد مصنفہ/مصنف کے نام اور ٹائٹل سے محفوظ ہیں۔

ان تحریر کے رائٹس کریزی فینز آف ناول اور مصنفہ/مصنف کے پاس محفوظ ہیں بغیر اجازت کوئی بھی شخص ان تمام ناولز مواد کی نقل نہیں کر سکتا۔

نقل شدہ مواد پکڑے جانے کی صورت میں متعلقہ فرد، بلاگ یا ویب سائیٹ کو در پیش آنے والے مسائل کا وہ خود ذمہ دار ہو گا۔

نوٹ:

ہمیں اپنی ویب سائٹ کریزی فینز اوف ناول کے لئے لکھاریوں کی ضرورت ہے اگر آپ ہماری ویب سائٹ پہ اپنے ناول، افسانے، کالم، آرٹیکل اور شاعری شائع کروانا چاہتے ہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل زریع کو استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL

https://crazyfansofnovel.com/

fb.me/CrazyFansOfNovel

انشاءاللہ آپ کی تحریر دو دن کے اندر ویب سائٹ پر شائع کر دی جائے گی۔

تفصیلات کے لیے ان رابطوں کا انتخاب کیجیے۔

Email : crazyfansofnovel@gmail.com

Facebook Page : fb.me/CrazyFansOfNovel

Facebook Group : https://web.facebook.com/groups/292572831468911/

Website Url : https://crazyfansofnovel.com

شکریہ

انتظامیہ کریزی فینز آف ناول!!!!!!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تیرے عشق میں پاگل

از قلم

سجیلہ نثار (مرال)

تیرے عشق میں پاگل

وہ اسوقت کلب میں شراب کے نشے میں بیٹھا لڑکیوں کو

ناچتا ہوا دیکھ رہا تھا کے اتنے میں نینا آئی ہاے زوار وہ جو بلیک پینٹ شرٹ بکھرے ہوے بال ہلکی بڑی ہوی

شیو ایک ہاتھ مے قیمتی گھڑی پہنے ہوے لڑکیوں کو دیکھنے مے مگن تھا ایک دم سے اسے دیکھ کر کالی آنکھوں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مے بیزاریت چھائی اور نہایت اکتاہٹ بھرے لہجے مے کہا کیا مسلہ ہے اور آگ۔ ے بھی نینا تھی اسکی

زوی جان تم سے ملنے آئی ہوں OfcorZ بیزاریت کو اگنور کر کے بہت مزے سے کہتی

زوار نے جو ہاتھ مے شراب کا گلاس پکڑا ہوا تھا میز پر پھینک کر اٹھ گیا ابھی جانے ہی لگا تھا کے نینا نے اسکا

ہاتھ پکڑ لیا اور کہا

کہاں جا رہے ہو زوی تو زوار نے اپنی سرخ آنکھوں سے اسکی طرف دیکھا اور کہا جہنم مے جا رہا چلو گی اور نینا

نہایت ہی بے شرمی سے بولی

زوی جان جہاں کہو گے جانے کو تیار ہوں وہ اپنی شعلہ بار آنکھوں سے اسکی ترف دیکھتا اپنا ہاتھ چھڑوا کر

کلب سے باہر نکل گیا نینا بس غصے سے اسے دیکھتی رہ گی ایک تو مے اس جناب کے لیے کلب آئی او ت یے

جناب ہیں کے وہ یہی سب سوچتی کلب کے دسرے کونے مے چلی گی

وہ جو گہری نیند مے سو رہی تھی ایک دم فون کی بیل بجی اس نے کوفت سے فون دیکھا تو سانیہ کا فون تھا اسنے

یس کیا اور فورن شروع ہو گی کیا مسلہ ہے تم مجھے سونے کیوں نہی دیتی تم ہاتھ لگو زرا میرے تمہارا قیمہ بنا

دوں گی بریک تو زینیا کو تب لگی جب سانیہ بولی آج میم تمرین نے ٹیسٹ لینا ہے اور تم ابھی تک سو رہی ہو

پانچ منٹ مے کالج پہنچو اللہ حافظ اتنا کہ کر سانیہ نے فون کاٹ دیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زینیا تو جیسے ہوش مے ائی ویسے یونیفارم اٹھا کر واشروم میں چلی گی اور ادھر سانیہ فون کو دیکھ کر مسکرانے لگی

زینیا نے تیار ہو کر ایک اخری نظر خود پر ڈالی وایٹ یونیفارم ٹیل پونی کر کے حجاب کیا گوری رنگت نیلی آنکھوں مے کاجل پنک ہونٹ جنہیں لپسٹک کی ضرورت نہی ایک ہاتھ مے گرلز واچ دسرے ہاتھ مے بریسلٹ اوپر بلیک جیکٹ پہنے وہ کوی حور پری ہی لگ رہی تھی خود کو آیینے مے دیکھ کر بیگ اٹھا کر نیچے آگی اسکی بھابی جو بیٹھی ہوی تھی زینیا کو دیکھ کر فورن طنز مارا آگی مہرانی ابھی کھانا مانگے گی جیسے مے اسکے لیے لے کر بیٹھی ہوں اور بھی بہت کچھ کہہ رہی تھی جو کی زینیا نیچے منہ کیسے سن رہی تھی آنکھوں مے سے آنسوں نکلنے کو بے تاب تھے یہ تو روز کا معمول تھا زینیا اپنے آنسو پیتی گھر سے چلی گی

....

زوار سو کر اٹھا تو گھڑی پر ٹایم دیکھا تو گھڑی نو بجا رہی تھی پہلے تھوڑی دیر زوار اپنا سر ہاتھوں مے گرا کر رات کی کاروای سوچتا رہا اور پھر اٹھ کر اپنے کپڑے لے کر واشروم مے چلا گیا واشروم سے باہر نکلا تو اس کا فون وابریٹ کر رہا تھا اس نے فون دیکھا تو احمد یار کا نمبر جگمگا رہا تھا اس کا نام دیکھ کر زوار کے منہ پر خود بہ خود مسکراہٹ چھا گی جیسے ہی اسنے یس کیا تو احمد فورن شروع ہو گیا کیا مسلہ ہے ترا کب سے فون کر رہا ہوں کہا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tere Ishq me Pagal | By Sajeela Nisar (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مر گیا تھا تو اور بھی بول رہا تھا اور زوار بس سن کر مسکرا رہا تھا جب احمد کو لگا وہ بس اویں ہی بول رہا ہے تو پھر سے شروع ہو گیا اب بکواس بھی کر یا مے ہی بولوں یا تیرے منہ پر ٹیپ لگی ہوی ہے

احمد یار تو بلنے کا موقع دے گا تو مے بولوں گا اپنی بکواس ہی کیے جا رہا

ہاں ہاں اب تو مری باتیں بکواس ہی لگیں گی خیر مینے یے بتانے کے لیے فون کیا ہے کے مے تجھ سے ناراض ہوں احمد کی بات سن کر زوار قہقہ لگا کر ہنسا اووووو جگر تو نے یے بتانے کے لیے فون کیا تھا تو مرا اویں ٹاِیم ہی ویسٹ کیا اور یے بات احمد کو تپانے کے لیے کافی تھی تجھے یے بات چھوٹی لگ رہی ہے کمینے انسان جا مے تجھ سے اور ناراض ہو گیا ہوں اور ہاں اگر منانا ہو تو اپنی پرانی جگہ پر آ جاِیں یہ کہ کر فون کاٹ دیا اور ادھر زوار کا قہقہ کمرے مے گونجا

....

زینیا جب کالج پہنچی تو سانیہ اسے سامنے بینچ پر بیٹھی نظر آ گی زینیا جا کر اسکے ساتھ بیٹھ گی اور بولی سوری۔

سانیہ جو اسے تنگ کرنے کا ارادہ رکھتی تھی زینیا کی بھیگی آواز سن کر فورن اسکی طرف دیکھا کیا ہوا زینی۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زینیانے جیسے منہ اٹھایارونے کی وجہ سے سرخ آنکھیں لال ناک جورونے کی وجہ سے اور لال ہو گی تھی

سانیہ نے جیسے اسکی طرف دیکھاتو اسکی شکل دیکھ کر سانیہ کو جھٹکالگایار زینی آج پھر بھابھی نے کچھ کہاہے تو

زینی نے اپناسر اثبات مے ہلایا

آہہہ اچھاچھوڑوزینی جانووووآوکنٹین چلتے ہیں مجھے بہت بھوک لگی ہے اور یقینن تم کو بھی لگی ہو گی چلو

جانووووو

زوار نیچے آیاتوشازیہ (زوار کی چچی) اسے دیکھ کر مسکرای اور بولیں سلام میر ابچہ زوار نے سنجید گی سے سلام

کاجواب دیا

جانے لگاکے شازیہ نے کہارک جاوناشتہ توکرلو

نہیں چچی جان دل نہیں آفس کرلوں گاام کلثوم (شازیہ کے بیٹی اور زوار کی کزن) آئی اور بولی سلام زوار

بھای جان پلیز مجھے کالج چھوڑدیں ڈرایورابوساتھ گے ہیں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tere Ishq me Pagal | By Sajeela Nisar (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ٹھیک ہے مے باہر انتظار کر رہا ہوں او کے زوار ام کلثوم کو کالج چھوڑ کر خود آفس چلا گیا

رولنمبر 429

present mam

جی زینیا جی آپ کل کالج نہی آییں میم نے اپنا چشمہ اتارک زینیا کو دیکھا انکے اس طرح پوچھنے پر زینیا گھبرا گی

وہ میم میں مجھے آآآآآ

زینی بخار تھا نیچے سے آہستہ سے سانیہ نے کہا

زینیا فورن بولی جی میم وہ مجھے بخار تھا

سیریسلی مس زینیا میم تمرین نے زینیا کو جانچتی ہوی نظروں سے کہا

یس میم زینیا تھوڑا کھانستے ہوے اور معصومیت سے بولی

Ok sit down

یار سانیہ کل مینے ہی اکیلی نے چھوٹی کی تھی لیکچر ختم ہونے کے بعد زینیا سانیہ سے پوچھ رہی تھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں یاراور بھی لڑکیوں نے کی تھی کیا!!!!تو میم کو بس مے ہی ملی ہوں پوچھنے کے لیے ایسے ہی باتیں کرتیں کرتیں وہ کنٹین کی طرف چلی گیئں

....

زوار اپنے کیبن مے بیٹھا سر پیچھے کرسی پر ٹکا کر سگریٹ پی رہا تھا کے اتنے مے رحیم اسکا سیکرٹری آیا

سر آج اپکی میٹنگ ہے آپ الریڈی آدھا گھنٹہ لیٹ ہو گے ہیں سر رفیق آپ کا میٹنگ روم مے انتظار کر رہے ہیں

رحیم کی بات سن کر اسنے آنکھیں کھول کر اسکی طرف دیکھا اور پوچھا

اس میٹنگ مے فادہ کس کو ہے

سر رفیق سر کو

اچھا تو پھر انہیں اور انتظار کرنے دو آدھا گھنٹہ اور ہاں آدھے گھنٹے بعد میٹنگ روم مے آوں گا مے اب جاو تم

اسے بھیج کر زوار سگریٹ کے بڑے بڑے کشش لینے لگ گیا

میٹنگ سے فارغ ہو کر زوار نے احمد یار کو فون کیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

احمد جو اپنے اوپر پرفیوم کی بارش کر رہا تھا ایک دم سے اسکا فون بجا فون پر جگر زز کالنگ دیکھ کر مسکرانے لگا اور فون اٹھایا

یسسس جگر بولو

احمد آدھے گھنٹے مے مجھے اپنے فیورٹ ہوٹل مے مل یے کہ کر اسنے فون کاٹ دیا تو احمد جلدی جلدی تیار ہو کر گاڑی کی چابیاں اٹھا کر گھر سے نکل گیا

....

سانیہ یار چل نہ وہ دیکھ آسکریم پارلر چل وہاں چل کر آسکریم کھاتے ہیں زینیا تو جیسے آسکریم دیکھ کر پاگل ہو گی

نہیں یار زینی سردی دیکھی ہے تو پاگل ہے جو اتنی سردی مے آسکریم کھاے گی تو ایسا کر ساتھ یے ہوٹل ہے یہاں چل کر پیزا کھاتے ہیں آسکریم کو چھوڑ

نہیں مجھے آسکریم کھانی ہے

یار رہنے دے نہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاں ٹھیک ہے تجھے تو میری کوی فکر ہی نہیں ہے کے میرا کچھ کھانے کو دل ہے جا کوی نی

(ایموشنل بلیک میلنگ)

اچھا چل میری جانو کھاتے ہیں تو منہ نہ بنا

زینیا کھل کے مسکرای

....

ہو گیا بیغیرت انسان تیرا پیٹ فل یا اور کچھ کھانا ہے زوار نے احمد سے پوچھا

نہیں یار مے تجھ کو اتنا پیٹو لگتا ہوں اب مے اتنا بھی نہیں کے پیزا کھا کر فل نہ ہوں احمد اپنی بتیسی دیکھاتے ہوے کہنے لگا

جب دونوں ہوٹل سے باہر نکلے تو احمد کا فون وایبریٹ کرنے لگا

ایک منٹ تو گاڑی کے پاس جاے آرہا ہوں

....

زینیا آسکریم لے کر جیسے ہی موڑی پیچھے کھڑے زوار کے ساتھ ٹکرای تو ساری آسکریم زوار کے کپڑوں کو لگ گی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اوہہ سوری سوری پلیز سوری مینے جان بوجھ کر ایسا نہیں کیا پلیز معاف کر دیں

زینیا شرمندگی سے بار بار سوری کیے جارہی تھی

اور زوار کی آنکھیں زینیا کے چہرے کا طواف کر رہیں تھی

سکتہ تو اسکا تب ٹوٹا جب احمد نے پیچھے سے آکر کہا چل یار چلتے ہیں پر جیسے ہی نظر زوار کے کپڑوں پر گی تو

دھنگ رہ گیا زوار یے کیا ہوا

یے مجھ سے غلطی سے ہو گیا ایم سوری زوار کے بولنے سے پہلے زینیا بولی

اٹس اوکے

احمد جو سمجھ رہا تھا کے اس لڑکی کی اب خیر نہیں اسکو زوار سے کیسے بچاے تو زوار کے منہ سے اٹس اوکے کا

لفظ سن کر اسے حیرت کا جھٹکا لگا

زینیا شکریہ کہ کر جا چکی تھی جب وہ نظروں سے اوجھل ہوی تو اسنے احمد کی طرف دیکھا جو اسے گھور رہا تھا

کیا ہوا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یار زوی یے توہی تھانا یار تو کب سے معاف کرنے لگا تو اور اٹس اوکے تیری ڈکشنری مے تو میرے علاوہ کسی اور کے لیے تو اٹس اوکے کا لفظ ہی نہیں تھا تو پھر یے کیا مجھے تو لگا تو اس لڑکی کو چھوڑے گا نہیں احمد بس نان سٹاپ بولے جا رہا تھا

اسٹاپ اٹ احمد یار اب مے اتنا بھی ظالم نہیں معصوم لڑکی تھی غلطی سے ہوا

زوار نے جھنجلا کر کہا

جہاتک میرا خیال ہے زوار کوی کتنا معصوم ہی کیوں نا ہو تو نہیں نخشتا کسی کو احمد اسے جانچتی ہوی نظروں سے پوچھنے لگا

اچھا میرے باپ فل حال تو تو مجھے بخش دے چل اب

زوار اسے کھینچ کر لے گیا اور احمد ابھی تک حیرت مے تھا

یار زینی میری آپی کی شادی ہے اور تمنے لازم آنا ہے اگر تم نا ای نا تو مینے تمکو چھوڑنا نہیں اچھا آجاوں گی میری جان بس بھای اجازت دے دیں

وہ دونوں اس وقت بس سٹاپ پے کھڑی بس کا انتظار کر رہیں تھیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچھا مے جا رہی ہوں میری بس آگی اللہ حافظ اور ہاں اپنے بھای سے بات کر لی

کچھ دیر بعد زینیا بھی اپنی بس مے اپنے گھر کے لیے روانہ ہو گی

زینیا جب گھر پہنچی تو فرقان زینیا کا بھای سامنے بیٹھا تھا زینیا ڈرتی اسکے پاس جا کر بیٹھ گی اور اپنے ہاتھ ملنے لگی

بھای وہ کچھ بات کرنی ہے

بولو فرقان نے کافی بیزاریت سے کہا

بھای سانیہ کی بہن کی شادی ہے کیا مے جا سکتی ہوں

اچھا ٹھیک ہے

اتنی اسانی سے مان جانے پر تو زینیا کو اپنے کانوں پر یقین نہیں ہو رہا تھا

شکریہ بھای وہ یہ کہ کر اپنے کمرے مے چلی گی

اسکے جانے کے بعد ریحانہ اسکی بھا بھی فورا بولی اپنے اسے اجازت کیوں دی

اسی لیے دی تکہ اس بلا سے کچھ دن جان چھوٹ جاے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زینیا نے اجازت ملنے والی خوشخبری سانہ کو سنای اور کپڑے لے کر واشروم مے چلی گی

....

زوار بیٹھا زینیا کے بارے مے سوچ رہا تھا کے ایک دم سے دروازہ کھٹکا

زوار بھای کیا مے اجاوں

اجاو گڑیا

زی بھای نیچے مہمان اے ہیں علی بھای اور انکی فیملی ای ہے

اوکے ارہا ہوں

زوار ڈرائنگ روم مے جاتا ہے تو علی اور اسکی فیملی پیٹھی ہوی تھی زوار سب سے مل کر علی سے گلے ملا اور بیٹھ گیا

زوار یے کارڈ ہے میری بہن کی شادی ہے اور تمنے لازمی انا ہے

دیکھوں گا

زوار دیکھوں گا نہیں پکا انا ہے ورنہ تجھے اٹھا کر لے جاوں گا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچھا اجاوں گا

اتنے مے احمد ایا تو اسنے بھی سبکو مشترکہ سلام کیا اور علی سے مل کر بیٹھ گیا

علی خیر تو یہاں احمد نے علی سے پوچھا

شکر ہے احمد تو یہیں مل گیا ورنہ تیرے گھر جانا پڑتا یہ لے میری بہن کی شادی کا کارڈ تو نے انا ہے لازمی

زوار تو جارہا ہے شادی پر احمد نے زوار سے پوچھا

ہاں جارہا ہوں

تو ٹھیک ہے علی تیری بہن کی شادی مے میں ضرور اوں گا

اوکے ہم چلتے ہیں کہیں اور بھی جانا ہے اللہ حافظ علی انسے مل کر چلا گیا

شازیہ بھی رات کے ڈنر کی تیاری کے لیے اٹھ گی

اب ڈائنگ روم مے زوار اور احمد رہ گے تھے زوار صوفے کی پشت پر سر ٹکا کر انکھیں موند کر کچھ سوچ رہا تھا

اور احمد اسے دیکھ رہا تھا اخر رہا نہ گیا تو اسنے کہ دیا

اووو بینیرت انسان کونسی یادوں مے گم ہے کہ تجھے مے نظر نہیں ارہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زوار نے اسکی طرف دیکھا اور کہا کچھ نہیں

زوی کیا ہوا تو ٹھیک تو ہے

ہاں ٹھیک ہوں یار

اچھا ایک بات تو بتا احمد نے کافی سنجید گی سے کہا

زوار بھی سیدھا ہو کر سنجید گی سے دیکھنے لگا

ہاں بول

تم لوگوں کے ڈنر کا وقت کب ہونا ہے

کچھ دیر مے ہی کیوں زوار نے جھنجلا کر کہا

یار بڑی بھوک لگی ہے اج یہی ڈنر کر لوں سوچ رہا ہوں ویسے بھی اب کھاے بنا مہمان جاے تو اچھی بات

نہیں نا ہے ڈنر تو ہونے ہی والا ہے تم لوگوں کو گھر احمد نے کافی معصومیت سے کہا

اور کمینے انسان تجھے ایسا کیوں لگتا ہے کے مے تجھے یہاں ڈنر کرنے دوں گا اور رہی بات مہمان کی تو تو کہاں سے

مہمان ہے زوار نے اسے گھور کر کہا اور سوچا یہ کبھی سیریس نہیں ہو سکتا

ہاے دوست دوست نا رہا مے ایسے کلارہ گیا احمد کی دوہایاں عروج پر تھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بکواس بند کر اپنی زوار نے مسکرا کر کہا

چچی چچی جان احمد اونچی اونچی شازیہ کو بلانے لگ گیا

بولو بیٹا کیا بات ہے

چچی کیا مے ڈنریاں سے کرلوں نہایت معصومیت سے کہا کہ زوار غش کھاتا رہ گیا کمینے اور منہ مے بڑ بڑایہ

کیوں نہیں بیٹا کھالو مینے تو پہلے تمہے کھا تھا کے ڈنر ہمارے ساتھ کرنا مے کھانا لگاتی ہوں تم دونوں اجاو وہ یہ کہ کر چلی گی اور احمد نے اپنا کالر جھاڑا

زوار احمد پر لانت بھیجتا اٹھ گیا

کھانا کھانے کے بعد

چل یار احمد کلب مے چلتے ہیں زوار نے احمد سے کہا

نہیں زوی میرا دل نہیں ہے

ہاں کھانا ٹھوس لیا اب تیرا دل نہیں ہے

احمد بس اسے گھورتا ہی رہ گیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تو چل رہاہے احمد یا مے ایک لگاوں

اور احمد کسی لڑکی کی طرح زوار کے کندھے پر سر رکھ کر کہنے لھاڈارلنگ اب تم مجھے ایک لگاوگے

اسنے اتنے ڈرامای انداز مے کہاکے اسکاقہقہ پورے گھر مے گونجا شاید وہ بہت عرصے بعد ایسے کھل کر ہنسا تھا

احمد نے اور شازہ نے مل کر اسکی خوشی کی دعا کی

اور زوار اسے کھینچ کر گاڑی کی طرف لے گیا اور دونوں کلب کی طرف روانہ ہوگے

....

تین دن بعد شادی ہے تم ارہی ہونا اس وقت دونوں کال پے بات کر رہیں تھیں

ہاں جانوار ہی ہوں پکاوالا اوں گی

مکروگی تو نہیں نہ

نہیں مکرتی یار اب ساین کرکے دوں

اسنے اکتاہتے ہوے کہا

کیوں کے جب سے فون کیا تھا وہ ایک ہی رٹ لگا کر بیٹھی تھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

....

روپ کے جلووں کی ہاے کیا بات ہے"

"اک گناہ کردوں گناہ کی رات ہے

وہ دونوں کلب مے بیٹھے تھے اور زوار نے بے حد شراب پی رکھی تھی

احمد اسے پینے سے منع کرتا پر وہ یہ کہ دیتا یار احمد اسے پینے سے مجھے تسکین ملتی ہے سکون ہے اسے تو بھی پی

یار مزہ ے اور احمد انکار کر دیتا

احمد کو شراب بلکل پسند نہیں تھی وہ کلب اتا تو تھا پر شراب نہیں پیتا تھا اور جب زوار احمد کے ساتھ کلب اے

تو وہ کچھ زیادہ ہی پی لیتا تھا کیوں کے وہ جانتا تھا احمد اسے سنبھال لے گا

یا.راح...مدنینا کہا.ں ہے دیکھ تجھ.ے نظر اٗرہی ہے

اسنے بامشکل یے لفظ ادا کیے شراب پینے کی وجہ سے اسکی انکھیں لال ہوچکیں تھی

مجھے نہیں پتا وہ کہاں ہے احمد جانتا تھا وہ اسوقت نینا کا کیوں پوچھ رہا ہے اسے اسوقت لڑکی کی ضرورت تھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دو لڑکیا ناچتی ناچتی اسکے پاس ای کبھی اسکی شرٹ کھینچتی تو کبھی اسکے منہ کے ساتھ اپنا منہ مس کر تیں اور زوار بس لطف اندوز ہو رہا تھا

احمد کو بہت غصہ ارہا تھا جب یے سب اسکی برداشت سے باہر ہوا تو اسنے لڑکیوں کو دھکا دے کر زوار سے کہا

چل ہم یہاں سے چلتے ہیں

ارے بڑی ابھی تو مزہ انے لگا اور تو جانے کو کہ رہا ہے

می کہ رہا ہوں نہ چل ورنہ مجھ سے برا کوی نہیں ہو گا

نہیں مجھے نہیں جانا وہ بصد ہوا

کیوں نہیں جانا تیرے تو اچھے بھی جایں گے احمد نے اسے اٹھا کر لا کر گاڑی مے پٹکا

زوار اٹھنے لگا کے احمد نے اسے دھکا دے کر دوبارہ سیٹ پر گرا دیا

تو یہاں سے ہلے گا بھی نہیں ورنہ دو لگاوں گا

احمد کی بات سن کر زوار مسکرایا اور بولا

او کے بڑی نہیں جاتا اور کسی چھوٹے بچے کی طرح منہ پر انگلی رکھ کر سیٹ پر سیدھا ہو کر بیٹھ گیا

احمد نے گاڑی سٹارٹ کی اور اپنے گھر کی طرف روانہ ہو گیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسنے اسے لا کر بیڈ پر لیٹا یا اور خود پاس بیٹھ گیا زوار سو چکا تھا

زوار کی انکھ کھولی تو اسنے دیکھا یہ اسکا کمرہ تو نہیں تھا اسنے اپنی بائیں جانب دیکھا تو احمد بیٹھا بیٹھا ہی سو چکا تھا

زوار مسکرانے لگا اسنے اٹھ کر احمد کے کندھے پر سر رکھا کیونکہ یہ جانتا تھا احمد نیند کا بہت کچا ہے

احمد نے اپنی نیند سے بھری انکھوں سے زوار کی طرف دیکھا اور مسکرا دیا

زوار نے بھی اسے دیکھ کر سمایل پاس کی

اٹھ گیا تو زوی

ہاں اٹھ گیا

ہم یہاں کیسے پہنچے زوار نے احمد سے کہا

گاڑی سے اے ہیں احمد نے لاپرواہی سے کہا

میرا مطلب ہم تو۔۔

رات کو کلب مے تھے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

احمد زوار کی بات کاٹ کر بولا

اچھا تو پھر یہاں کب اے زوار ابھی بھی الجھا ہوا تھا

واہ جناب کو کچھ بھی یاد نہیں کم پی لینی تھی

احمد نے طنز کیا

سوری یار کچھ زیادہ ہی پی لی تھی

کچھ زیادہ نہیں بہت زیادہ پی لی تھی اسی لیے جناب کو نینا یاد آرہی تھی

احمد نے گھور کر کہا

کیا!!!!!!!!!

احمد کی بات سن کر زوار ایک دم سے چینخا اور احمد نے اپنے کانوں پر ہاتھ رکھے اور کہا

جی ہاں

تو کیا۔۔۔۔۔۔۔۔زوار نے بات ادھوری چھوڑ دی

جی نہیں ایسا کچھ نہیں ہوا میرے ہوتے بھلا ایسا کچھ ہو سکتا ہے پر تیرے پورے پلین تھے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

احمد کہ کے بیڈ سے اٹھ گیا

زوار اٹھنے لگا تو ایک دم سے اسکی کمر مے درد ہوا

اہ۔۔۔۔۔۔

کیا ہوا زوی

احمد نے فورا فکر مندی سے پوچھا

یار میری کمر مے درد نکلا

ہااہاہہاہا زوار کی بات سن کر احمد زور سے ہنسا اور کہا

تجھے کچھ یاد نہیں ہے

نہیں یار کیا ہوا جلدی بھونک

بتاتا ہوں رات کو جناب کا کلب سے جانے کا دل نہیں تھا تو مینے اٹھا کر لا تجھے گاڑی مے پٹھکا اسی لیے درد ہو

ریا ہو گا

احمد کی بات سن کر زوار پہلے حیرت سے دیکھتا رہا پھر مسکرا دیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچھا زوار تو ریڈی ہو تب تک مے کچھ کھانے کو لاتا ہوں

چل ٹھیک ہے

....

زینیا تیار ہو کر نیچے ای تو سامنے بھابھی کھڑی تھیں

سلام بھابھی زینیا نے ادب سے کہا

کالج بعد مے جانا پہلے گھر کی صفای کر لو میری طبیعت ٹھیک نہیں بھابھی نے نیا ارڈر صادر کیا

لیکن بھابھی اج میرا امپورٹنٹ لیکچر ہے مے اکر کر دوں گی

تو کیا اتنی دیر گھر گندا رہے گا ایک کام کیا کہ دوں تمھارے بہانے ہی ختم نہیں ہوتے

نہیں بھابھی ایسی بات نہیں ہے اج میرا فرسٹ پریڈ ہے بہت ضروری مینے وہ۔۔۔

ٹھاہ

ابھی اتنا ہی بعلی تھی کہ فرقان نے زینیا کے منہ پر تھپڑ مارا اور زینیا زمین پر جا گری انسو تیزی سے بہنے لگے

زبان لڑاتی ہے اپنی بھابھی سے جاو جا کر صفای کرو نہیں جانا تمنے اج کالج ای بڑی زبان لڑانے والی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زینیا روتی کمرے مے چلی گی

جلدی باہر او صفای کرنی ہے پیچھے سے بھا بھی نے ہانک لگای

....

احمد کے جانے کے بعد زوار اٹھا تھا کہ اسکا فون وایبریٹ ہونے لگا

اسنے دیکھا تو ان ناون نمبر تھا

کون ؟؟؟

شاہ کیسا ہے تو

زوار یے اواز تو لاکھوں مے بھی پہچان سکتا تھا

کمینے تیری ہمت بھی کیسے ہوی مجھے فون کرنے کی

کول ڈاون شاہ یار اخر میں تمہارے پاپا کا دوست ہوں

بکواس بند کرو اپنی دوست لانت بھیجتا ہوں م جھ پر

زوار نے غصے سے چلا کر کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاہاہاہاشاہ مجھے تو لگا تو مجھ سے بدلہ لے گا پر تو تو کاہروں کی طرح چھپ کر بیٹھ گیا ہاہاہاہاہ اسنے قہقہ لگایا

اسکی بات سن کر زوار نے بھی قہقہ لگایا اور کہا تجھے کیا لگتا ہے کے زوار شاہ ڈر گیا شیر ابھی سویا نہیں ہے باقی سب کے لیے شاہ نے اپنے اندر کا درندہ سلا دیا پر تو شاہ کو اچھے سے جانتا ہے مے کسی کو معاف نہیں کرتا تجھے بھی مے زمین مے زندہ گاڑ دوں گا تو بھی میرے ہاتھوں مرے گا کمینے انسان

زوار کی بات سن کر اسکا رنگ ایک دم فیقا پڑا

تم تم مجھے کبھی نہیں ڈھونڈ سکتے شاہ

کسے تسلی دے رہے ہو تم عمران اپنے اُپ کو یہ بات تم بھی جانتے ہو زوار شاہ کے لیے کچھ بھی تم مشکل نہیں چل سن وہ جو تیری خوفیا ڈیل تھی جو تو نے سایٔن ہونے کے بعد سبکے سامنے لائی تھی جانتا ہے وہ کینسل کس نے کروای مینے ہاہاہاہاہاہاہاہا زوار قہقہ لگا ک ہنسا

اور ادھر اسے جیسے اگ لگ گی ہو ہاں وہ کیسے بھول سکتا تھا اسکے اندر پلنے والے درندے کو یہ بات واقع ہی سچ تھی کے وہ اسے ڈھونڈ لے گا تو شاہ وہ ڈیل تمنے کینسل کروای تھی مے تجھے نہیں چھوڑوں گا

اسکی بات سن کر زوار کا قہقہ گونجا

اچھا دیکھتے ہیں تیرے تو مے اتنے ٹکڑے کروں گا کے تیرے گھر والے گنتے گنتے تھک جاہیں گے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ کہ کر اسنے فون کاٹ دیا

ادھر عمران نے فون زمین پر پھینک کر توڑ دیا

زوار کے غصے کی بھی انتہا نہ تھی غصے مے ہر چیز توڑ رہا تھا اب اسکا غصہ ایک شخص ہی ٹھنڈا کر سکتا تھا اور وہ تھا احمد

زینیا اپنے کمرے مے بیٹھی اپنے ماما بابا کی تصویر دیکھ کر رو رہی تھی

ماما بابا آپ مجھے کیوں چھوڑ کر چلے گے بھای بھابھی بلکل بھی اچھے نہیں ہیں

زینیا کے بابا وقاس اور ماما علینہ کا ایکسیڈنٹ مے انتقال ہو گیا تھا علینہ وقاس کی دوسری بیوی تھی اور سارا اسکی پہلی بیوی اور فرقان کی ماما تھی

فرقان کے پیدا ہونے کے دو سال بعد مر گی تھی تو وقاس نے دوسری شادی کر لی فرقان کو علینہ بالکل پسند نہیں تھی حالانکہ وہ بہت اچھی تھی اسی لیے فرقان زینیا کو ناپسند کرتا تھا یہ بات زینیا کو نہیں پتا تھا کہ فرقان اسکا سوتیلا بھای ہے فرقان کے گھر اولاد نہ ہونے کا قصوروار بھی یہ زینیا کو سمجھتا تھا

زینیا روتی روتی ہی سو گی تھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

....

زوار شراب پی رہا تھا کہ کسی نے اکر اسے ٹھپر مارا اور زوار لڑ کھڑاتا ہوا زمین پر گر گیا غصے سے پیچھے مڑ کر دیکھا تو بس اپنا غصہ ضبط کرتا ہی رہ گیا

جی ہاں وہ اور کوی نہیں احمد تھا جس مے اتنی ہمت تھی ورنہ کوی اور ایسا کرتا تو زوار اسے ایک تھپر کے بدلے سو ٹکرے کر چکا ہوتا

احمد نے زوار کو گریبان سے پکڑ کر اٹھایا اور کہا یہ کیا کر رہے ہو کمرے کی کیا حالت بنای ہوی ہے اپنی حالت بھی دیکھ کیا ہو گیا ہے زوار تجھے

اح۔ مد اس بی۔ غیر۔ ت انسا۔ ن کا فون ایا تھا سب اس۔ کا قصو۔ رہے تو سمج۔ ھ رہا ہے نہ

زوار نے ٹوٹے پھوٹے لفظوں سے کہا

کسکا فون احمد نے نا سمجھی سے کہا

عمران کا

کیا تو یہ سب اسکا کیا دھرا ہے اسکی تو۔۔۔۔۔۔

اور زوار یہ تو نے اپنی حالت ایسی کیوں بنای ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

احمد کو بھی شدید غصہ ارہا تھا

احمد اسکے فو۔ن کر۔نے سے سب می۔رے زہن مے گھو۔م رہا ہے اپن۔ی ماں کی حا۔لت

بابا۔۔۔۔۔۔۔

زوار نے غصے سے شراب کی بوتل توڑ کر کانچ اٹھایا ہی تھا کہ احمد نے کانچ کھینچ کر اسکے منہ پر ایک اور تھپڑ لگایا

کانچ کھینچنے کی وجہ سے احمد کے ہاتھ پر لگ گیا تھا

زوار تھپڑ کھانے کے بعد دوبارہ کانچ اٹھانے لگا کے احمد نے اسکی کنپٹی پر مارا کہ وہ بے ہوش ہو گیا

کیونکہ احمد جانتا تھا اگر وہ اسے بے ہوش نہ کرتا تو وہ غصے مے خود کو نقصان پہنچاتا

اسنے زوار کو بیڈ پر لیٹایا اور خود پاس چیر پر بیٹھ کر سگریٹ سلگانے لگا

....

سانیہ نے زینیا کو کتنی دفعہ فون کیا اخر پانچویں دفعہ زینیا نے اٹھالیا

کیا یار زینی کب سے فون کر رہی ہوں

زینی۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔زینیا بول بھی

ہاں سن رہی ہوں رونے کی وجہ سے اواز بھاری ہو گی تھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یار زینی تو روی ہے کیوں اور کالج بھی نہیں ای

کچھ نہیں

جلدی بول کوی بہانہ نہیں

تو اسنے سب سانیہ کو بتایا اور ساتھ رونے لگ گی

سانیہ اسے تسلی دینے لگی چھوڑ زینی اج تو نے میرے گھر انا ہے نہ تو پھر کچھ دن میرے گھر رہے گی تو ریلیکس ہو جاے گی شادی بھی تو ہے ہے نہ چل رعنا نہیں اب

چل ٹھیک ہے اللہ حافظ

اللہ حافظ

....

احمد اسوقت کرسی پہ بیٹھا سگریٹ پی رہا تھا سگریٹ پینے کی وجہ سے اسکی انکھیں لال ہو چکیں تھیں ایشل ٹرے بھر چکا تھا ایک تو اس غم مے پی رہا تھا کہ اتنے عرصے کی محنت پہ پانی پھر گیا جو اسنے بہت مشکل سے زوار کے اندر کے درندے کو سلایا تھا وہ پھر جاگ چکا تھا اور دوسرا زوار کو مارنے کی وجہ سے پی رہا تھا اسے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بہت دکھ ہو رہا تھا اسے مارنے پہ پھر یہ سوچتا اگر نہ مارتا تو وہ خود کو نقصان پہنچتا زوار کی انکھ کھولی تو اسنے دیکھا

احمد کرسی پر بیٹھا سگریٹ پی رہا تھا اسنے احمد کو بلایا

احمد یار

تو اسنے زور کی طرف دیکھا اور سگریٹ ایشل ٹرے مے مسل کر اسکے پاس بیٹھ گیا اور کہا

اب تو ٹھیک ہے زوار

نہیں اُحمد میرا سر بہت پھٹ رہا ہے بہت زیادہ اسنے اپنا سر پکڑ کر کہا

احمد مے اس انسان کو زندہ نہیں چھوڑوں گا جیسے اسنے میرے ماما بابا کو مارا اسسے زیادہ دردناک موت دوں گا

دیں گے زوار پر تسلی رکھ غصے مے کچھ غلط مت کریں سمجھا اسکی پہلے ہر پیاری چیز کو تباہ کرنا ہے پھر اسکو تو

سمجھ رہا ہے نہ

احمد اسے پھر سے سمجھا رہا تھا جا کہ جانتا تھا زوار کو اب سمجھانا بہت مشکل کام تھا

ہاں سمجھ گیا

زوار نے اچانک شیشے مے دیکھا تو اسکا تھوبڑا بگڑا ہوا تھا اسکے ہونٹ پہ خون جم چکا تھا ہلکا سا سوجھ چکا تھا زوار یہ

دیکھ کر مسکرایا اور کہا یہ تیرا کارنامہ ہے نہ احمد

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سوری زوی یہ کہ کر احمد زوار کے گلے لگ گیا

جانتا ہوں میری حسین شکل تو نے کیوں بیگاڑ دی ہے

احمد نے بتیسی دیکھای اور سوچا شکر ہے اسکا اس ٹاپک سے دھیان ہٹا

اچھا زوی بیٹھ مے کھانا لے کر اتا ہوں وہ یہ کہ کر باہر چلا گیا

اور زوار خود کو شیشے مے دیکھنے لگ گیا

یہ لے زوی کھانا کھا لے

نہیں میرا موڈ نہیں

پلیز یار لڑکیوں کی طرح نکھرے نہ دیکھا مینے خود سے وعدہ کیا ہے کہ مے اپنے ہاتھوں سے کھانا صرف

اپنے عزیز جان بیوی کو ہی کھلاوں گا اسی لیے نکھرے نہ دیکھا اور چپ چاپ کھا لے

زوار اسکی بات سن کر مسکرایا اور بولا نہیں یار میرا دل۔۔۔

ابھ اتنا ہی کہا تھا کہ احمد اسکی بات کاٹ کر بولا بولا کھا لے ورنہ تیری یہ شکل اور بیگاڑ دوں گا اسنے دھمکی دی

تو زوار کھانا کھانے لگ گیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

....

زینیا کو اجازت تو مل گی تھی وہ جانتی تھی اب اسکا بھای اسے روکے گا نہیں جانے دے گا وہ پیکنگ کر رہی تھی

کیونکہ پرسوں سانیہ کی بہن کی مہندی تھی

بیگ لے کر نیچے ای تو سامنے اسکا بھای بیٹھا تھا اسے خدا حافظ بول کر چلی گی

شکر ہے کچھ دن اس بلا سے جان چھوٹ گی

....

کھانا کھانے کے بعد احمد برتن رکھ کر صوفے پر بیٹھ اور سنجیدگی سے بولا

شاہ اب مجھے سب بتاو

احمد اسے شاہ تب ہی بولتا تھا جب وہ بہت زیادہ سنجیدہ ہو

زوار نے اسے سب بتایا تو احمد کا خون خولنے لگا اسکا دل کیا سب تباہ کر دے پر اگر وہ خود اپے سے باہر ہو گیا تو

زوار کو کون سنبھالے گا اسی لیے اسے ٹھنڈے دماغ سے کام لینا تھا

احمد نے کچھ دیر سوچنے کے بعد کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زوار قاسم کو فون کر اور ملنے کے لیے بلا اسے عمران پر نظر رکھنے کو کہا تھا دیکھتے ہیں کیا خبر دیتا ہے اور اگلی کاروای علی کی بہن کی شادی کے بعد کریں گے

شاہ تو ٹھنڈا رہیں ورنہ عمران کی جگہ تیرا حشر نشر کر دوں گا

احمد کی بات سن کر اسنے قاسم کو فون کیا اور احمد کے گھر بلالیا

احمد گھر مے اکیلا رہتا تھا اسکے ماں باپ نہیں تھے

زینیا جب سانیہ کے گھر پہنچی تو سب نے اسکا بہت اچھے سے استقبال کیا سانیہ کی امی بھی اسے بہت اچھے سے ملیں سب سے ملنے کے بعد سانیہ اسے اپنے کمرے مے لے ای

لوزینی یہ میرا کمرا تم فریش ہو جاوے مے کھانا لے کراتی ہوں پھر دونوں مل کر کھاتے ہیں

وہ اسے کہ کر چلی گی

اور زینیا بھی فریش ہونے چلی گی

....

زوار کے بلانے پر اب قاسم انکے پاس کھڑا تھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور بتاو قاسم عمران کی کوی خبر زوار نے قاسم سے پوچھا

جی شاہ سایں عمران لڑکیوں کی سمگلنگ حیدر اباد کر رہا ہے بس تاریخ معلوم کرنا رہ گی ہے وہ بھی جلدی پتا چل جاے گی

کب پتا کرو گے جب وہ لڑکیوں کو حیدر اباد بھیج دے گا

زوار نے گرج کر کہا

تو مانو جیسے قاسم کے ہوش اڑ گے ہوں

وہ شاہ سایں فکر نہیں کریں کام ہو جاے گا

اسنے ڈرتے ڈرتے کہا

وہ تو ہونا ہی چاہیے اگر نہ ہوا تو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اسنے فقرہ ادھورہ چھوڑ دیا

قاسم نے مدد طلب نظروں سے احمد کی طرف دیکھا

تو احمد اپنی ہنسی کنٹرول کرتا قاسم سے کہنے لگا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جاو قاسم کام کر کے بتانا

تو قاسم شکر کا سانس لیتا وہاں سے چلا گیا

یار زوی کم از کم قاسم کو تو بخش دے وہ تو ہمارا وفادار ہے

یہی دھمکیوں کی وجہ سے ہی وفادار ہے اور مجھے تیرے علاوہ کسی پر بھی یقین نہیں کیا پتا یہ بھی غدار ہو

احمد نے افسوس سے اسکی طرف دیکھا

اور کہا کیا پتا مے بھی غدار ہوں

اسکی بات سن کر زوار مسکرایا اور پھر سنجیدگی سے بولا

امپوسیبل تو میرا جگر ہے دل ہے تو مجھے کبھی دھوکہ نہیں دے سکتا تجھ پر انکھ بند کر کر یقین ہے

احمد اسکی بات سن کر مسکرا دیا اور بولا

بل فرض اگر نکل ایا تو؟

تو احمد مے خود کی جان لے لوں گا

زوار کی بات سن کر احمد کے تیور بدلے اور کشن اٹھا کر مارنا شروع کر دیے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تیری ہمت بھی کیسے ہوی ایسا کہنے کی کبھی سوچی بھی نہ ورنہ مے بھی خود کی جان لے لوں گا

تواحمد تو بھی ایسا کبھی مت سوچیں تجھ پر خود سے بھی بڑھ کر یقین ہے

احمد نے زوار کو کھڑا ہونے کو کہا تو وہ نا سمجھتے ہوے کھڑا ہوا تو احمد نے اسے گلے لگا لیا

شکریا زوی اس یقین کے لیے

چل اسی خوشی مے پیزا کھاتے ہیں

تو زوار نے اسے گھور کر دیکھا تیرا یہ پیٹ کب فل ہو گا

میرے مرنے کے بعد احمد نے اپنی بتیسی دیکھاتے ہوے کہا

تجھے مرنے کا زیادہ شوق نہیں یہ نیک کام مے اپنے ہاتھوں سے نہ کر دوں

زوار نے گھور کر کہا

ہاے زوی جان اپکے ہاتھوں تو مرنا بھی منظور ہے

یہ کہ کر اسنے باہر دوڑ لگا دی کیونکہ زوار کو اس لاین سے سخت چڑ تھی

اکثر نینا اسے یہ کہتی تھی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tere Ishq me Pagal | By Sajeela Nisar (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

احمد کے بچے ہاتھ لگ تو زرا میرے

زوار نے چلا کر کہا

سوری زوی میرے بچے نہیں ہے

جب دونوں بھاگ بھاگ کر تھک گے تو دونوں کھڑے ہو کر ہنسنے لگ گے

چل پیزا کھانے چلتے ہیں زوار نے احمد سے کہا تو دونوں گاڑی مے بیٹھ گے

احمد نے فون نکالا اور ارسلان کو فون کیا کمرے کی حالت چینج کرنے کو کہا اور کہا مے لسٹ بھیج رہا ہوں سامان لے کر گھر جا کر صحیح کروا دے

زوار نے اسے نا سمجھی سے دیکھا

تو احمد نے کہا جو تو نے میرے گھر کا بیڑا گرک کیا ہے اسے صحیح نہیں کروانا ایسے تو مے وہاں نہیں رہوں گا

پیزا کھانے کے بعد زوار اسے گھر چھوڑ کر خود بھی چلا گیا گھر

افففففف زینی ابھی تک تیار نہیں ہوی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بس ہونے لگی ہوں یہ ٹوکریاں انٹی کو دے اوں

زینی کام ہی کرتی ہے صبح سے اب تیار ہو جاے دے اتی ہوں امی کو

سانیہ زینیا سے ٹوکریاں لے کر چلی گی

تو زینیا بھی کپڑے اٹھا کر واشروم مے چلی گی

سانی اور زینی کا ڈریس ایک جیسا تھا

زینی مے تیار ہو گی ہوں تو بھی تیار ہو جاے اپی کو دیکھ اوں

زینیا نے تیار ہو کر خود کو اینے مے دیکھا

پیلے رنگ کی کرتی اور گرین رنگ کا لہنگا جس پر گولڈن کام ہوا تھا اور پیلے اور گرین کلر کا دوپٹہ جو طریقے سے سیٹ کیا تھا بالوں کی چوٹیا بنا کر اس پر پھول لگاے ہاتھوں مے گجرے کانوں مے جھمکے نیلی انکھوں مے کاجل پنک کلر کی لپسٹک اور گولڈن کلر کی شوز پہنے وہ حد سے زیادہ خوبصورت لگ رہی تھی

خود کو اینے مے دیکھ کر خود ہی شرما گی

تم تیار ہو گی زینی چلا چل۔۔۔۔ابھی اتنا ہی کہا تھا کہ زینیا کو دیکھ کر خاموش ہو گی

اسکے چپ ہونے پر اسنے پہلے خود کو دیکھا پھر پھر سانیہ کو۔۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیاہوا سانی اووورررلگ رہا ہے

نہیں زینی

You look osaammm

Beautifull

اللہ تجھے نظر نہ لگاے جانو یہ کہ کر وہ اسکے گلے لگ گی

چل اب چلتے ہیں جانوں

....

زوار تیار ہو کر خود پر پرفیوم چھڑک رہا تھا کہ احمد واشروم سے نکلا

دونوں جہاں بھی جاتے تھے اکھٹے تیار ہوتے اور ایک جیسا سوٹ پہنتے تھے

واہ زوی تو تو مجھ سے زیادہ ہینڈسم ہوتا جارہا ہے اور چٹا بھی کونسی کریم لگاتا ہے

احمد تولیے سے اپنے بال رگڑتا نارمل انازمے کہ کے اسے اگ لگا چکا تھا

کمینے انسان پہلے ہی ہینڈسم تھا مے اور تیرے سسر نے کریم لا کر دی ہے لانتی نہ ہو تو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زوار نے گھور کر کہا

زوار کی بات سن کر احمد ہنسنے لگ گیا

اور زوار احمد کو گھور کر خود کو اینیے مے دیکھنے لگ گیا

اسنے وایٹ شلوار قمیض اوپر کالی واسکٹ پہنے ایک ہاتھ مے قیمتی واچ اور ہمیشہ کی طرح بال ویسے ہی بے ترتیبی لیکن پھر بھی وہ کسی ریاست ریاست کا بادشاہ ہی لگ رہا تھا

اسکے مقابل احمد کی بھی سیم ڈریسنگ تھی بس بال ترتیب سے سیٹ تھے اور وہ بھی بے انتیہا ہینڈسم لگ رہا تھا

....

ہاے عایشہ اپی اپ کتنی پیاری لگ رہی ہیں زینیا نے کھل کر تعریف کی تو وہ شرمادیں اور سب ہنس دیے

چلو لڑکیو جلدی او مہندی اتی ہی ہو گی چلو چلو

توسب نیچے چلیں گی

....

ہاے زوار احمد اگے تم دونوں علی نے گلے ملتے ہوے کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں ابھی رستے مے ہی ہیں احمد نے جل کر کہا

اس کی بات سن کر علی نے قہقہ لگایا اور زوار مسکرانے لگ گیا

چلو اندر چلتے ہیں

جب اندر اے تو زوار کی سٹیج پر نظر گی اور ٹھہر گی وہاں زینیا کھڑی کسی بات پر ہنس رہی تھی

زوار کی نظر اس پر سے ہٹنے کا نام ہی نہیں لے رہی تھی

اوے زوی کدھر کھو گیا چل چلتے ہیں احمد نے بازو سے ہلا کر کہا

ہاں ہاں چل زوار نے گڑبڑا کر کہا

تو احمد اسے شکی نظروں سے دیکھنے لگ گیا

چل کمینے اب نظر نہ لگا دیں چل اب

زینیا بیٹی جاو اندر سے پھولوں کی ٹوکریاں لے او مہمان اتے ہی ہوں گے

جی انٹی ابھی لے کر ای

زوار کا فون بجا تو دیکھا شازیہ کا فون تھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہیلو۔۔۔۔۔۔۔ہیلو

احمد مے فون سن کرایا یہاں اواز نہیں ارہی

زوار فون سنتا سنتا کچن کی طرف چلاایام

فون سنے کے بعد جیسے ہی موڑا زینیا کے اندر ٹکرایا زینیا گرنے لگی کے زوار نے اسے پکڑ لیااور جو ہاتھ مے پھولوں کی ایک ٹوکری تھی وہ ان دونوں کے اوپر گر گی زینیا نے اپنی انکھیں میچیں اسکی شرٹ کو کس کر پکڑا ہوا تھا

کہ زوار نے اسکے کان مے سرگوشی کی

مس اپ بچ گی ہیں گرنے سے

زینیا نے انکھیں کھولیں تو زینیا اسکی باہوں مے تھی

زوار اسکی نیلی انکھوں مے جیسے کھو گیا ہو

کیا کشش تھی اسکی انکھوں مے"

مت پوچھ

"مجھ سے میرا دل لڑ پڑا کے مجھے وہ شخص چاہیے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زوار اسے اتنا قریب دیکھ کر اپنے ہوش گوا بیٹھا تھا

پلیز چھوڑ دیں مجھے

چھوڑ دیا تو گر جاو گی

زوار نے مدہوشی مے کہا

نہیں میرا مطلب۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

جب کوی بات نہ بنی تو نظریں جھکا لیں

زوار نے مسکرا کر ارام سے خود سے دور کیا

سوری زینیا نے شرمندگی سے کہا

اٹس اوکے کبھی اسکریم تو کبھی اپ خود

زوار نے مسکرا کر کہا

زینیا اور شرمندہ ہو گی

زینیا اجاو ٹوکریاں لے کر مہندی اگی ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اگی انٹی

زینیا کچن مے جا کر ساری ٹوکریاں اٹھا کر باہر چلی گی

اور زوار نے بے ساختہ اپنے دل پر ہاتھ رکھا

افففف تیری نیلی انکھیں

اور دوبارہ فون پر نمبر ملانے لگ گیا

سانیہ اپنے دھیان مے سیلفیاں لے رہی تھی کے پیچھے کھڑا احمد جو فون یوز کر رہا تھا اس مے ٹکرای

اوے پاگل لڑکی اندھی ہو گیا

احمد نے گھور کر کہا

ہاں اندھی ہوں پر تم تو نہیں نہ اندھے تم دیکھ لیتی جوابا اُسنے بھی گھور کر کہا

بد تمیز

تم تمیزدار ہونہ مے بد تمیز ہی سہی

سانیہ نے زبان چڑھا کر کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسکی اس حرکت پر احمد مسکرا دیا

سوری کرو سانیہ نے انگلی اٹھا کر کہا

تو احمد نے پہلے انگلی دیکھی پھر اسے

چھٹانک بھر کی لڑکی ہو اور مجھ سے سوری کرواو گی احمد دو قدم اگے ہو کر اسکے قریب ہو ہو کر کہا

تو سانیہ نے سٹپٹا کر کہا ارے جاو معاف کیا علی بھای کے دوست ہو یہ کہ کر جلدی سے وہاں سے بھاگ گی

اور پیچھے احمد کا قہقہ گونجا

زوار واپس ایا تو احمد نے کہا اگیا فون سن کر سکا تھا

چچی جان کا

اور دونوں سٹیج کی طرف چل دیے

زوار کی بار بار نظر زینیا کی طرف جاتی اور مسکرا دیتا زینیا جب دیکھتی تو شرمندہ ہو کر منہ نیچے کر لیتی

احمد جب سانیہ کو دیکھتا تو وہ زبان چڑھا دیتی تو تو احمد ہنس دیتا

پاگل لڑکی احمد نے سوچا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

احمد کی جب زینیا پر نظر گی تو اسنی زوار کو کہنی ماری اوے زوی وہ دیکھھ اسکریم والی

یار تونے اب دیکھی مے دیکھ چکا ہوں اور ساتھ مے مسکرا دیا

ہاے دال مے کچھ کالا نہیں پوری دال ہی کالی ہے کیا بات ہے بڑا مسکرایا جا رہا ہے

احمد نے چھیرتے ہوے کہا تو زوار نے اسے گھورا ایسے ہی مہندی اختتام کو پہنچی

اج بارات ہونے کی وجہ سے ہر طرف گہمہ گہمی تھی ہر کوی اپنی تیاری مے مصروف تھا زینیا بھی اپنی اور سانیہ کی چیزیں ایک جگہ اکھٹی کر کے رکھ رہی تھی زینیا ہر کام بخوبی سرانجام دے رہی تھی

بارات شام کی تجی اسی لیے سب نے سکون سے تیار ہونا تھا

زینیا اور سانیہ کا ڈریس اج بھی سیم تھا

زینیا تیار تھی اج اسنے بلیک کلر کا لانگ فراق نیچے چوڑی پاجامہ بالوں کو کھلے چھوڑ کر کرل کیا بلیک کلر مے ہیل والی شوز ڈارک ریڈ کلر کی لپسٹک ہاتھوں مے ریڈ چوڑیاں انکھوں مے کاجل وہ اسمان سے اتری کوی حور پری لگ رہی تھی سانیہ کی بھی سیم ڈریسنگ تھی وہ بھی بہت پیاری لگ رہی تھی

....

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tere Ishq me Pagal | By Sajeela Nisar (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زواراور احمد نے بھی بلیک کرتا اوپر براون واسکٹ پہنی تھی یہ دونوں بھی حد سے زیادہ ڈیشنگ لگ رہے تھے تیار ہونے کے بعد زوار صوفے پر بیٹھا فون یوز کر رہا تھا اور احمد بیڈ پر بیٹھا اسکا جایزہ لے رہا تھا

زوار نے احمد کے مسلسل گھورنے پر اسکی طرف ایسے کیا گھور رہا ہے نظر لگانی ہے کیا

ہاہاہا احمد ہنسا اور پھر بولا

تجھ جیسے کالے کو کس کی نظر لگنی ہے اور مے دیکھ رہا تھا کہ تو کالے ڈریس مے کالا کوا ہی لگ رہا ہے احمد نے کہ کر دوڑ لگا دی

احمد کے بچے تیری تو تو ہاتھ لگ تیرا قیمہ کروں

زوار نے غصے سے چلا کر کہا

ہاہاہا یار سچ کڑوا ہی لگتا ہے احمد نے بھاگتے ہوے ہنس کر کہا

زوار نے صوفے سے کشن اٹھا کر اسے مارنے شروع کر دیے پھر کانچ کا گلاس اٹھا کر مارا احمد سایڈ پر ہو گیا اور گلاس نیچے گر کر ٹوٹ گیا

احمد نے گلاس کو دیکھا پھر زوار کو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یار زوی کیا تیرے واقع مجھے مارنے کے ارادے ہیں یار خدا کے لیے بخش دے اگر تونے مار دیا تو تیرے بچے چاچو کسے کہیں گے اور ابھی میری شادی بھی نہیں ہوی تو بھا بھی کسے کہے کا ہاے میرے ابھی نا ہونے والے بچے

احمد چلا چلا کر دوہایاں دے رہا تھا اور زوار اسکی دوہایاں سن کر ہنس ہنس کر لوٹ پوٹ ہو رہا تھا

جا معاف کیا زوار ہنسنے کے دوران بڑی مشکل سے بولا

اتنا ہنس چکا تھا کہ اسکی انکھوں مے پانی اگیا اور احمد کھڑا اسے مسکرا کر دیکھ رہا تھا

زوار ایا اور احمد کو گلے لگا کر کہا یار تو ہی میرے ہنسنے کی وجہ ہے اگر تو نہ ہوتا تو مے اب تک مر چکا ہوتا

احم نے اسے الگ کیا اور کہا دوبارہ مرنے کی بات نہ کریں جگر اور پھر سے گلے لگا لیا

اچھا بس کر احمد تو تو رومینس کرنا ہی شروع ہو ہو گیا

زوار نے ہنس کر کہا تو احمد بھی ہنس دیا

چل زوی چلتے ہیں ورنہ علی کا فون اجاے گا

....

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چل زین ریڈی ہے توہال کے لیے نکلتے ہیں سانیہ نے کہا توزینیا نے اسے گھورا اور کہا سانی میرا خیال ہے پہلے ہمیں پارلر جانا ہے اپی کو لینے پھر ہال کے لیے

ہاں ہاں یاد ہے دادی اماں چلو اب زینیا مسکرا دی

....

دونوں ہال مے پہنچے تو سامنے علی کھڑا تھا اسنے ہاتھ ہلایا تو احمد زوار سے کہنے لگا زوی ایسے ہی نینا تجھے ہاتھ ہلاتی تھی یہ کہ کر ہنس کر وہ علی سے ملنے لگ گیا اور زوار بھی گھوری سے نواز کر اسے ملنے لگا

اور سناو سہی سے پہنچ گے علی نے پوچھا تو احمد بولا

نہیں ٹرک مے پہلے بجے تھے پھر پہنچے

اسکی بات سن کر دونوں ہنسنے لگ گے

یار احمد کبھی تو سیدھا جواب دے دیا کر علی نے کہا تو زوار بولا الٹا ہے تو الٹا جواب ہی دے گا نہ

پھر علی بولا ہاں مینے ایک دفعہ اسے الووں کی طرح درخت پر لٹکے دیکھا تھا اور پھر دونوں کا مشترکہ قہقہ گونجا

احمد ان سونوں کو خونخوار نظروں سے گھور کر سٹیج کی طرف چل دیا وہ دونوں بھی اسکے پیچھے چل دیے

زوار کی نظریں زینیا اور احمد کی نظریں سانیہ کو ڈھونڈ رہیں تھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور احمد نے خود کو کوسامے کیوں اس بد تمیز کو ڈھونڈ رہا ہوں اور زوار بھی اپنی کیفیت سے انجان تھا

....

زینیا اور سانیہ عایشہ کو لیکر پیچھے والے دروازے سے برایڈل روم مے داخل ہویں

اپی اپ یہاں بیٹھے ہم باہر جارہے ہیں بارات اتی ہی ہو گی

مے کیلی اسنے گھبرا کر کہا

تو زینیا بولی نہیں اپی اپ بھی ہمارے ساتھ چلیں اسکی بات پر سانیہ ہنس دی اور عایشہ مسکرا دی

....

وہ دونوں باہر ای تو زوار اور احمد نے بیقوقت ان کو دیکھا تو دونوں کی نظریں ہٹنے کا نام نہیں لے رہیں تھی

احمد نے خود کو ملامت کیا اور نظریں ہٹالیں اسنے زوار کی طرف دیکھا تو وہ ہنوز ویسے ہی دیکھ رہا تھا احمد نے

اسکے تعاقب مے دیکھا تو وہ زینیا کو دیکھ رہا تھا احمد مسکرایا اور زوار کو کہنی ماری اور کہا اہم اہم اسکریم والی

احمد کی بات سن کر زوار مسکرایا اور نظروں کا زوایہ بدلہ جو کہ بہت مشکل تھا

اسکریم کھایں گے کشمیر جایں گے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

احمد نے ایک انکھ دبا کر گا یا تو زوار نے اسکی کمر پر ایک مکہ رسید کیا کہ احمد نے کہا زوی ہاتھ ہے یا پتھر اور کمر سہلانے لگ گیا

بارات اگی کا شور ہوا تو سب لڑکیاں بارات کا استقبال کرنے کے لیے چلیں گی بارات کا بہت اچھے سے استقبال کیا

نکاح ہوا اور پھر دلہن کو دلہے کے ساتھ بٹھا دیا اب لڑکیاد لہے کے سر پر کھڑی دودھ پلای کی رسم کر رہیں تھی ایک طرف سانیہ بیٹھی تھی تو ایک طرف زینیا

زوار زینیا کی بیٹھی کی پکس کھینچ رہا تھا کہ احمد احمد نے کہا بس کر بھای فون کی میمری ختم ہو جاے گی تو زوار مسکرایا

رسموں مے بھی لڑکیوں نے کافی شور مچایا

زینیا اور سانیہ کھڑی خود کی پکس بنا رہیں تھی کہ سانیہ کو اسکی امی نے بلایا تو وہ چلی گی اب زینیا اپنی اکیلی کی پکس بنا رہی تھی کہ اچانک اچانک اسکی نظر زوار پر گی جو گھور رہا تھا زینیا کو وہ کافی ہینڈسم لگا پھر خود کو کوس کر شرمندگی سے سر جھکا گی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

توزوار مسکرادیا

سانیہ اپنی امی کی بات سن کر زنیا پاس جارہی تھی کہ احمد ایااوراسنے کہا کیسی ہو چڑیل

سانیہ اسکی چڑیل کہنے پر تپی اور بولی خود ہو گے جن بھوت بندر

احمد ہنسااور پھر بولا نقل چور سیم کلر کیوں پہنا ہے

توبہ توبہ خود ہو گے نقل چور اسنے کانوں کو ہاتھ لگا کر کہا تو احمد پھر ہنس دیا

احمد کو زوار نے بلایا تو اسنے سانیہ سے کہا پھر ملیں گے چھپکلی اور چلا گیا

توسانیہ نے اسے خونخوار نظروں سے گھورااور زنیا پاس چلی گی

زنیا نے اسکا موڈ اف دیکھا تو پوچھا کیا ہوسانی

تواسنے ساری سٹوری بتای توزنیا کا قہقہ گونجا ہنس لے ہنس توبد تمیز

اچھاسوری سوری

رخصتی کا شور اٹھا تو ہر طرف اداسی چھا گی ایسے بارات بھی اختتام کو پہنچی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شادی ختم ہونے کے بعد زینیا اب اپنے گھر اچکی تھی اب انہیں محنت کرنی تھی کیونکہ دو ماہ بعد انکے پیپر تھے پھر سے وہیں روزمرہ کی روٹین شروع ہو گی تھی

احمد زوار کے گھر ایا ہوا تھا تو انے زوار کو خوشخبری سنای کے عمران جو لڑکیوں کی سمگلنگ کر رہا تھا اس پر چھاپا ڈال کر لڑکیوں کو ازاد کروالیا ہے

زوار بہت خوش تھا اسے اج بھی خود پر غرور تھا کبھی نہ ہارنے کا غرور

احمد مے بہت خوش ہوں اج پھر ہماری ہی جیت ہوی عمران تڑپ رہا ہو گا کاش مے اسکی تڑپ دیکھ سکتا اور وہ دیکھ سکتا میری انکھوں مے جیت ہاہاہاہا

فکر نہیں کر زوی وہ اور تڑپے گا جیت ہماری ہی ہو گی

زوار یار کچھ کھلا ہی دے احمد نے پیٹ پر ہاتھ رکھ کر کہا تو زوار ہنسا اور کھانے کے لیے کچھ منگوایا

کھانا کھانے کے بعد احمد فون یوز کرنے لگ گیا

تو زوار بھی فون مے زینیا کی پک دیکھ کر مسکرانے لگ گیا

احمد نے زوار کی طرف دیکھا تو وہ مسکرا رہا تھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیا بات ہے زوی بڑا مسکرایا جارہا ہے احمد نے مشکوک نظروں سے کہا

احمد یہ مجھے چاہیے زوار نے بے خودی مے کہا

کون چاہیے احمد نے نا سمجھی سے کہا اور اسکے اسکے پاس جا کر بیٹھ گیا

یہ چاہیے زوار نے فون احمد کے سامنے کر دیا تو احمد کو حیرت کا جھٹکا لگا

نہیں زوار یہ بہت معصوم ہے تو اسسے دور رہ سمجھا احمد نے سنجیدگی سے کہا

احمد یہ بہت خوبصورت ہے زوار نے بے ساختہ کہا

زوار تجھے لڑکی ہی چاہیے نہ رات گزارنے کے لیے تو لڑکیاں مر رہی ہیں تیرے لیے تو ان مے سے کسی ساتھ گزار لے احمد نے دل پر پتھر رکھ رکھکر کہا ورنہ احمد کی پوری کوشش ہوتی تھی وہ ان سب سے دور رہے اور اج خود اجازت دے رہا تھا

نہیں یہ مجھے رات گزارنے کے لیے نہیں شادی کرنی ہے اس سے

زوار کی بات سن کر احمد کو جھٹکا لگا کہ زوار اور شادی احمد تو سوچ رہا تھا وقتی طور لگاو ہو گا پر یہاں تو کام ہی الٹا تھا

بھای تو سیریس ہے سوچ لے تو کیا کہ رہا ہے ہوش ہو شے تو ہے اگر نہیں ہے تو اجا جانی احمد نے اسے سمجھایا

نہیں احمد مجھے یہ چاہیے ہر حال مے چو ہیے زوار بصد ہوا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زوار یہ کوئی چیز نہیں ہے جا تجھِ چاہیے جس کے لیے تو صد کر رہا ہے

احمد نے تھوڑا غرا کر کہا

زوار نے احمد کے ہاتھ پکڑے اور کہا احمد یہ مجھے چاہیے میرا دل اسکے لیے تڑپ رہا ہے دل صد لگا کر بیٹھا ہے

میرِے ساتھ مجھے اسے محبت ہو گی ہے نہیں شاید عشق تو سمجھ رہا ہے نہ میری بات

احمد تو عشق کا لفظ سن کر ہی ٹھٹکا

زوار عشق کر سکتا ہے زوار تو وہ ہے جو صرف رات گزارنا اور لڑکیوں ساتھ وقت گزاری کرتا تھا

زوار میری بات سن یہ بھی صرف وقت گزاری ہو تو ایسا کچھ نہ ہو تو بس اسے اپنے اوپر سوار کر کے بیٹھا ہو

احمد کو سمجھ نہیں ارہا تھا اسے کیسے سمجھاے

احمد پلیز مجھے یہ چاہیے مر جاے گا تیرا بھای اسکے بغیر

زوار نے سرخ انکھوں ے کہا

احمد تو زوار کو ایسے دیکھ کر ہی تڑپ اٹھا وہ تو تو زوار کے لیے دنیا چھوڑ سکتا تھا اسکی خوشی خوشیکے لیے کچھ بھی کر سکتا تھا پھر وہ ایک لڑکی اسے کیسے نہیں دے سکتا تھا پر جب اسکا معصوم چہرا اسکے ذہن مے اتا تو احمد بے بس ہو جاتا پر احمد زوار کو بچھے سے جانتا تھا اگرا گر اسنے شادی کا فیصلہ کیا ہے تو ضرور کچھ ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ٹھیک ہے زوار مے تیرے ساتھ ہوں ہم اسکا رشتہ اسکے گھر لینے جایں گے

نہیں احمد مانگنا نہیں زوار شاہ جو چاہتا ہے وہ حاصل کر کے رہتا ہے

ہاں ہاں زوی میرا مطلب وہ نہیں تھا وہ تیری ہے احمد نے صبر کے گھونٹ بھر کے کہا

توزوار احمد کے گلے لگ گیا

....

زینیا گراونڈ مے کتابوں مے سر دے کر بیٹھی تھی اور سانیہ بور ہو رہی تھی

چل زینی کینٹین مے میں بور ہو رہی ہوں

بور ہو رہی ہے تو پڑھ لے

نہیں چل اٹھ یار

سانی ہمارے پاس دو مہینے ہیں مارچ اینڈ فیب اگزیمز ہیں اپریل مے پڑھ لے

افففف زینی دو ماہ ہیں ابھی دو منٹ اٹھ جاے گی تو کچھ ہو نہیں جاتا

اہہمم اچھا زینیا نے ہار مانی اور اٹھ کھڑی ہوی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاہوووووووسانیہ نے یاہو کا نعرہ لگایا تو زینیا مسکرا کر اسکا ہاتھ پکڑ کر لے گی

....

شاہ نے عمران کو فون ملایا تو اسنے اٹھایا اور طیش سے بولا

کمینے انسان مے جانتا ہوں یہ تیرا ہی کام ہے مے تجھے زندہ نہیں چھوڑوں گا

اور زوار نے قہقہ لگایا اور ہنستا چلا گیا

کیا ہوا یار عمران اتنے غصے مے کیوں ہوے ایسا کیوں کروں گا آخر تو میرے پاپا کا دوست ہو اسنے دوست پر

خاصہ زور دے کر کہا تو احمد سامنے سامنے بیٹھا سگریٹ پیتا ہنس دیا

زوار کی بات سن کر عمران نے غصے مے فون زمین پر دے مارا اور زوار کا قہقہ گونجا

عمران غصے مے ادھر اُدھر چکر کاٹ رہا تھا

اسکو تو مے نہیں چھوڑوں گا شاہ تو مرے گا

اسنے اپنے سیکرٹری سے دوسرا فون لیا اور حمزہ کو فون کیا اور کہا زوار شاہ کو جان سے مار دو اسکا مے تمہیں

٥ کروڑ دوں گا کام کرکے بتانا اور اسکی سنے بنا فون کاٹ دیا

....

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tere Ishq me Pagal | By Sajeela Nisar (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

احمد فون مے کچھ دیکھ رہا تھا اور دیکھ کر مسکرایا اور زوار کو مخاطب کیا

زوار اسکریم والی کا پتا چل گیا ہے

چل بول زوار نے سنجیدگی سے کہا

اسکا نام زینیا ہے گھر مے یہ اسکا بھای اور بھابھی ہوتے ہیں اسکے ماں باپ نہیں ہے سیکنڈ ایر مے پڑتی ہے اسکی بیسٹ مرینڈ ایک ہی ہے اور وہ ہے سانیہ علی کی بہن اسکے بھای کا رویہ اسکے ساتھ کچھ خاس نہیں ہے

احمد نے بول کر لمبا سانس لیا جیسے کوی جنگ فتح کی ہو ویسے یہ بھی جنگ سے کم نہیں تھی زوار سن کر خاموش ہوا اور جب بولا تو احمد کا پارا ہای کر گیا

زوار کمینے لانتی کتنے مزے سے کہتے سہی ہے بدتمیز انسان

ہاہاہاہا احمد اتنا ہاپیر کیوں ہو رہے ہو پوری بات تو سن لے مے کہنے لگا تھا چل پیزہ کھاتے ہیں

تو پوری بکواس کرنی تھی نہ

اچھا چل اب پہلے میٹنگ اٹینڈ کرتے ہیں پھر پیزہ کھایں گے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زواراج بہت خوش تھا اج اسکے چہرے سے مسکراہٹ غائب ہی نہیں ہو رہی تھی اسنے بلیک پینٹ شرٹ اوپر جیکٹ پہنی ہوئی تھی اسنے والٹ کار کی چابی اور موبائل اٹھا کر بالوں میں ہاتھ پھیرتا نیچے اگیا اسنے احمد کو فون ملایا

احمد جو فون پر گیم کھیل رہا تھا جگز کالنگ دیکھ کر مسکرایا اور یس کیا

بول جگر

کہاں ہے تو

ارے بے صبرے ارہا ہوں ارہا ہوں احمد نے مسکراہٹ دبا کر کہا

اچھا رک میں تجھے لینے کے لیے اتا ہوں یہ کہ کر اسنے فون کاٹ دیا

اور قاسم کو فون لگا کر احمد کے گھر انے کو کہا

قاسم احمد کے گھر پہنچا تو احمد نے اس سے پوچھا

تم یہاں

تو قاسم نے کہا شاہ سائیں نے بلایا ہے

....

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اج سنڈے ہونے کی وجہ سے زینیا گھر پر ہی تھی صبح سے ہی کمرے میں بند تھی کیونکہ اج صبح صبح بھابھی نے اسکی بے عزتی کی تھی

اور صبح سے رو رہی تھی اب اٹھ کر فریش ہو کر واشروم میں چلی گی

....

احمد زوار ایک گاڑی میں اور قاسم ایک گاڑی میں تھے احمد نے گاڑی زینیا کے گھر کے سامنے روکی احمد نے زوار سے کہا گیا بھابی کا گھر اور ساتھ میں مسکراہٹ پاس کی

دونوں اسوقت صوفے پہ بیٹھے اور قاسم پیچھے کھڑا تھا سامنے زینیا کا بھای اور بھابھی بیٹھے تھے

احمد نے زینیا کا مطالبہ کیا تو فرقان بولا دیکھیں مسٹر ہم ابھی زینیا کی شاد نہیں کرنا چاہتے

٥ کروڑ زوار نے فرقان کی بات پر دھیان دیے بغیر کہا کیونکہ احمد نے زوار کو بتایا تھا کہ فرقان بہت لالچی ہے

٥ کروڑ سن کر فرقان اور اسکی بیوی نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا اتنی رقم تو انہوں نے کہیں نہیں دیکھی تھی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tere Ishq me Pagal | By Sajeela Nisar (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

فرقان کی بیوی نے اسے لینے کا اشارہ کیا وہ تو پہلے کسی طرح اس سے جان چھڑوانا چاہتے تھے تو تو کیسے لینے سے انکار کرتے اور جھٹ سے ہاں ہاں کرر دی

توزواراج پھر اپنی جیت پر کھل کر مسکرایا

اور احمد نے افسوس سے سر ہلایا کے سب رشتے میلے ہو گے ہیں

زینیا کی بھابھی اسکے کمرے میں اسکے پاس ای اور کہا چلو

کہاں بھابھی

جان چھوٹ گی ہے تم سے

مطلب

بیچ دیا اور ساتھ میں قہقہ لگایا

نہیں اپ مزاک کر رہی ہیں نہ اسنے خود کو تسلی دیتے ہوے کہا

مزاک نہیں میری جان مزاک نہیں چلو اب

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں بھابھی زینیا رو رہی تھی اور اسکے رونے کا اسکی بھابھی پر کوی اثر نہیں ہو رہا تھا وہ اسے کھینچتی ہوی ڈرائینگروم میں لای زینیا نے انسوں بھری انکھوں سے سامنے بیٹھے شخص کو دیکھا تو ٹھٹھکی لیکن زینیا کو اسوقت ہوش نہیں تھا کہ وہ اس طرف دھیان دیتی

وہ اپنے بھای کے پیروں میں بیٹھ گی اور کہنے لگی

بھای بھابھی جھوٹ بول رہی ہیں نہ اپ مجھ سے پیار کرتے ہیں نہ

نہیں کرتا میں پیار نفرت ہے مجھے تم سے سمجھی سوتیلی ہو تم میری

فرقان نے نفرت سے کہا

احمد کو اسکی حالت دیکھ کر بہت دکھ ہوا اور زوار زوار کو بھی غصہ ارہا تھا کہ زینیا اسکے پیروں میں بیٹھی اسکی منتیں کیوں کر رہی ہے

چلو زینیا زوار نے صرف اتنا ہی کہا

زینیا نے زوار کی طرف دیکھا اور اپنے بھای سے کہا نہیں بھای پلیز مر جاوں گی میں

لے جائیں شاہ صاحب اپنی امانت کو فرقان نے زینیا کی بات پر غور کیے بنا زوار سے کہا تو زوار زینیا کا بازو پکڑ کر اسے لیجانے لگا اور قاسم سے کہ کر انہیں رقم دے دی زینیا اپنا بازو چھڑوانے کی کوشش کر رہی تھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زوار نے لا کر اسے گاڑی کی پچھلی سیٹ پر بیٹھا کر لاک کر دیا

اور خود آگے آ کر بیٹھ گیا احمد ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھا تھا

زینیا بار بار دروازہ بجا رہی تھی احمد کو اس پر بہت ترس آ رہا تھا

چلو احمد زوار نے ایک نظر زینیا کو دیکھ کر کہا

جب گھر زینیا کی نظروں سے دور ہوا تو منہ ہاتھوں میں چھپا کر رونے لگ گی

زوار کو اسکا رونا تکلیف دے رہا تھا

رونا بند کرو زوار نے غصے سے کہا تو زینیا سہم گی اور احمد نے اسے گھورا تو زوار پیار سے بولا

بٹر فلائے رونا بند کرو تمہارا رونا مجھے تکلیف دے رہا ہے

پلیز آپ مجھے گھر چھوڑ دیں وہ ضرور مجھ سے کسی بات پر ناراض ہوں گے میں انہیں منالوں گی اسنے روتے ہوئے کہا

نہیں کرتے وہ تم سے محبت زوار نے اپنا لہجہ نرم رکھ کر کہا تو وہ گھٹنوں میں سر دے کر بیٹھ گی

احمد نے گاڑی اپنے اور زوار کے مشترکہ فلیٹ کے کے سامنے روکی زوار نے زینیا کو باہر نکالا اور ایک کمرے میں لا کر بند کر دیا اور زینیا دروازہ بجانے لگ گی جب دروازہ بجا بجا کر تھک گی تو رونے لگ گی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زوار صوفے پر بیٹھا سگریٹ پینے لگ گیا اور قاسم سے کہا قاسم اڈے پر جاو اور دو بھروسہ منداد میوں کا انتظام کرو اور ایک کام والی کا بھی

تو وہ جی شاہ کہتا وہاں سے چلا گیا

اب کیا کرنا ہے احمد نے زوار سے پوچھا

فل حال تو رات کی فلایٹ ہے میری میں وہاں جارہا ہوں باقی اکر دیکھتا ہوں تو گھر چکر لگاتا رہیں

اوکے

زینیا بیٹھی رو رہی تھی اور ساتھ میں دعا کر رہی تھی کہ اللہ اسکی عزت کی حفاظت کرے اور سوچ رہی تھی کہ اسکا بھای ایسا بھی ہو سکتا ہے یہی سب سوچتے سوچتے کب اسکی انکھ لگی اسے پتا نہ تھا

Aftet Two days

زینیا سوچ رہی تھی کہ دو دن ہو گے اسے یہاں اے ہوے ایک عورت اتی اور اسے کھانا دے کر چلی جاتی اور منتیں کرتے کہ کھالیں ورنہ شاہ جی ہمیں چھوڑیں گے نہیں اور زینیا اس کا خیال کر کے کھالیتی اور سوچتی انکا شاہ جی میرے ساتھ کیسا سلوک کرے گا اور پوری کانپ جاتی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہں سوچتے اسنے کمرے میں میں نظر دوڑای اانے تواج غور کیا تھا کمرہ بہت خوبصورت تھا ہر چیز ترتیب میں رکھی ہوی تھی

اسنے دیکھا ایک جالی کا دروازہ تھا اسنے کھول کر دیکھا تو وہ ٹیرس تھا زینیا کمرے مے ای اور چادر اپنے اوپر اوڑ کر ادھر ادھر نظر گھما کر چھلانگ لگادی تو اسنے دیکھا وہ ایک خوبصورت سا گارڈن تھا یہ اس پاس نظر دوڑاتے ہوے دروزے کہ پاس پہنچی دروازے کہ سوراخ سے باہر دیکھا تو ایک ادمی کرسی پر بیٹھا سویا ہوا تھا تو دوسرا دوسری طرف منہ کر کہ بیٹھا تھا

اسنے ہونٹوں پر زبان پھیر کر دروازہ کھولا اور باہر نکل کر دیوار کہ ساتھ ہوتی ہوتی باہر نکا گی یہ سوچے بنا کہ اب یہ کہاں جاے گی

زواراج خوشی میں گھر ایا کہ وہ زینیا کو دیکھ سکے گا پر جیسے ہی دروازہ کھولا کمرہ خالی تھا اسکے ماتھے پر بل پڑے واشروم دیکھا تو واشروم بھی خالی تھا اسنے غصے میں ماسی کو اواز دی اور زینیا کا پوچھا تو انہوں نے ڈرتے ڈرتے کہا کمرے میں ہی تھی اسنے پورا گھر دیکھا وہ وہاں نہیں تھی اسنے احمد کو فون کر کہ بلایا اور باہر کھڑے پہرے داروں کو بھی اور غصے میں چلا کر پوچھا تو وہ دونوں گھبرا گے

شاہ جی کوی باہر نہیں گیا

باہر نہیں گی تو کہاں گی اسے زمین نگل گی یہ اسمان کھا گیا گی تو گی کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تب تک احمد بھی رش ڈریونگ کرتا پہنچ چکا تھا

شاہ جی ہمیں نہیں پتا یقین جانیں وہ دونوں زوار کے قدموں میں بیٹھے گڑگڑا رہے تھے

کیونکہ دونوں جانتے تھے اسکا انجام شاہ کی عدالت میں صرف موت ہے

قاسم جو زوار سے ملنے ایا تھا اسے غصے میں دیکھ کر سہم گیا

شاہ جی اسنے ڈرتے ڈرتے بلایا

دل تو کر رہا ہے تم دونوں کو شوٹ کر دوں تم دونوں کہ ہوتے وہ بھاگی کیسے

قاسم بندوق لے کر اوان دونوں کا کام تمام کروں

پلیز معاف کر دیں شاہ جی وہ دونوں گڑگڑانے لگے

جاو تم دونوں احمد نے ان دونوں کو کہا

تو زوار نے اسے خونخوار نظروں سے دیکھا

زوار یہ وقت غصے کا نہیں ہمیں اسے ڈھونڈنا ہو گا

زوار وحشی ہو چکا تھا اسکا بس نہیں چل رہا تھا کہ دنیا تباہ کر دے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زوار چل ڈھونڈتے ہیں احمد اسے لے گیا

زینیا بھاگتی ہوی جارہی تھی کہ کچھ لڑکوں میں ٹکرای سوری سوری یہ کہ کر وہ جیسے مڑی تو سامنے کھڑے شخص کو دیکھ کر اسکی سانسیں رک گیں

وہ جیسے ہی پیچھے مڑی زوار کو کھڑا دیکھ کر اسے اپنا سانس بند ہوتا محسوس ہوا

زوار اسکی طرف بڑھا تو وہ اپنے پیچھے کھڑے لڑکوں کے پیچھے چھپ گی اور کہا

پلیز بچالیں

اسکی بات سن کر زوار کے تیور بدلے

ادھر اوا سنے غرا کر کہا

پلیز بچالیں وہ زوار کو اگنور کر کے لڑکوں سے کہنے لگی

مینے کہا ادھر اوسنا نہیں زوار نے غصے سے چلا کر کہا

تو وہ سہم گی اور مدد طلب نظروں سے لڑکوں کی طرف دیکھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ان میں سے ایک لڑکا آگے بڑھا اور زوار کو دھکا دیا اور کہا کیوں بے اس لڑکی کو چھیڑتا ہے

زوار نے پہلے لڑکے کو دیکھا اور پھر ہاتھ کو اور اسکے منہ پر مکہ دے مارا وہ برداشت نہ کر سکا اور گر گیا اسکا بازو

جس سے اسنے دھکا دیا تھا وہ مڑوڑ دیا احمد فوراً آگے بڑھا اور اسے چھڑوایا

وہ لڑکے بھاگ گے اور دوسرا لڑکا بھی اپنا ہاتھ پکڑتا بھاگ گیا

زینیا بھگنے لگی کہ زوار نے اسکو بازو سے دبوچ کر کھینچا اور خود سے قریب کیا

کہاں جا رہی ہو بٹر فلائے

زینیا کو اسکی انگلیاں بازو میں گڑتی محسوس ہو رہیں تھی اسکی انکھوں سے انسو نکلنے لگ گے

احمد اگے ہو کر زوار کو دھکا دیا اور زینیا کو گاڑی میں بٹھایا زوار بھی اپنا غصہ ضبط کرتا گاڑی میں بیٹھ گیا

گھر پہنچ کر احمد نے زینیا کو کمرے میں بھیج کر دروازہ بند کر دیا زوار غصے سے باہر چکر کاٹ رہا تھا اور احمد اسے

گھور رہا تھا زوار رکا اور بند دروازے کو دیکھا اندر جانے لگا کہ احمد نے روک لیا

غصے کو ٹھنڈہ کر

کچھ نہیں کرتا زوار نے کہا اور اندر چلا گیا

زینیا بیٹھی رو رہی تھی کہ دروازہ کھلنے کی اواز سے پیچھے مڑ کر دیکھا تو زوار تھا زینیا ڈر کر کھڑی ہو گی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زوار نے زینیا کو بازو سے پکڑ کر دیوار کے ساتھ لگایا اسکی انگلیاں زینیا کو بازو میں چبھ رہیں تھی اسکے چہرے پر صاف زوار کے خوف کے چہرے لہرا رہے تھے

کیوں یہاں سے بھاگی تھی تم ہاں جواب دو اسنے تھوڑا غرا کر کہا

وہ وہ میں زینیا ہکلا رہی تھی

کیا وہ تم بولو

مجھ۔۔ے لگا آ۔ آپ کہ پا۔ س میری عز۔ ت مح۔ محفوظ نہیں آ۔ آخر خریدہ ہے اپ۔ نے مج۔ مجھے اسنے اٹکتے ہوے کہا

اسکی بات سن کر زوار کو بے انتہا غصہ ایا اسنے پاس شیشے کا جگ پڑا تھا وہ اٹھا کر زمین پر مارا تو وہ ٹکرے ٹکرے ہو گیا

زینیا یہ دیکھ کر سہم گی اور رونا شروع ہو گی

احمد اندر ایا تو اندر کا منظر دیکھ کر اسکا دماغ گھوم گھو گیا

اسنے خود پر قابو پا کر اسے دور دھکا دیا زوار دو بارا اگے بڑھا تو اسنے اسے مکا مارا تو وہ نیچے گر گیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زوار نے زمین پر مکامارا اور دوبارا اٹھا کہ احمد دوبارا اگے ایا پر زوار نے اسے دھکا دے دیا اور احمد لڑکھڑاتا ہوا کانچ کے ٹکروں کے پاس گرا کانچ کا نچکے کچھ ٹکڑے اسکے بائیں ہاتھ میں دھنس گے اسنے اپنے ہاتھ کو دیکھا جہاں سے خون نکلنا شروع ہو چکا تھا

احمد نے زوار کو دیکھا جو ایک ہاتھ سے زینیا کے بال پکڑے اور دوسرے ہاتھ سے اسکے منہ کو دبوچے کہ رہا تھا

تم نے مجھے درندہ سمجھ لیا ہے تو کیوں نہ بن کر دیکھا دوں

احمد نے اپنے ہاتھ سے بے دردی سے کانچ کے ٹکڑے نکالے اور زوار کی طرف بڑھ کر اسے پرے دھکیلا اور انگلی اٹھا کر کہا

اگر تو بھابھی کے پاس بھی ایا تو اسے تجھ سے اتنا دور کردوں گا کہ تو اس تک کبھی نہیں پہنچ پاے گا اور تو جانتا ہے میں ایسا کر سکتا ہوں

زوار نے اپنی لال انگارہ انکھوں سے اسکی طرف دیکھا اور تھوڑا دور ہو کر اپنا ماتھا مسلنے لگ گیا اور پھر بولا

احمد مولوی کا انتظام کر اس سے اج ابھی اور اسی وقت نکاح کرنا ہے وہ یہ کہ کر باہر چلا گیا تو احمد نے بے بس نظروں سے اسکی طرف دیکھا جس کا چہرہ انسوں سے تر ہو چکا تھا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tere Ishq me Pagal | By Sajeela Nisar (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بھابھی احمد نے صرف اتنا کہا

نہیں بھای پلیز مجھے انسے شادی نہیں کرنی یہ بہت برے ہیں مجھے ماریں گے

احمد کا دل اسکی بات پر کٹ گیا

اسنے زینیا کو بیڈ پر بیٹھایا اور خود کچھ فاصلے پر پر بیٹھ گیا

دیکھیں بھابھی وہ بہت اچھا ہے اپ سے بہت پیار کرتا ہے بس تھوڑا غصے کا تیز ہے میں اسے سمجھاوں گا وہ دوبارہ ایسے غصہ نہیں کرے گا اسے اچھا نہیں لگا اپکا ایسے بھاگنا میں وعدہ کرتا ہوں بھای کہا ہے تو بھای پر ایک بار یقین کریں اپ پریشان نہیں ہوں میں اپکی دوست سانیہ کو بھی لے اتا ہوں

تو زینیا نے کہا پکا بھای وہ برے نہیں ہیں

نہیں پیاری بہنا اسنے پیار سے سر پر چپٹ لگا کر کہا تو زینیا ہنس دی

احمد نے اسے پہلی بار ہنستے دیکھا تھا بھی اپ ہنستی بھی ہیں مجھے تو لگا بس روتی ہی ہیں احمد نے ہنس کر کہا

تو وہ منہ بنا کر بیٹھ گی

اچھا اچھا سوری بہنا میں جا رہا ہوں اس نواب زوادے زوادے نے مولوی صاحب کا اڈر دیا ہے اوکے وہ یہ کہ دو قدم ہی چلا تھا کہ زینیا نے کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اپ سانیہ کو لے ائی یں گے

تو احمد نے پیچھے مڑ کر مسکرا کر ہاں میں سر ہلا یا اور چلا گیا

زوار کھڑا سگریٹ پر رہا تھا کہ احمد اسکے پاس سے ہو کر گزر گیا

اسنے قاسم کو ساتھ انے کا کہا قاسم کے ساتھ مولوی کو بھیج کر اسنے علی کو فون کیا اور ساری سچویشن بتای

احمد یار میں تو اسلام اباد ہوں تو سانیہ کو لیجا

احمد نے اس سے سانیہ کا نمبر لیا اور اسے فون کیا

سانیہ نے تیسری بیل پر فون اٹھایا اور کہا

کون؟

احمد ہوں

کون احمد؟

علی کا دوست

کونسا دوست اسکے اتنے دوست ہیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یور چھپکی میں ہوں اسنے جھنجلا کر کہا

اوہ بندر تو تم ہو کیا ہے اور میرا نمبر کہاں سے لیا

تمہیں لینے ارہا ہوں تمہارے گھر سے ریڈی رہا

اسنے اس کی بات ک اگنور کر کے کہا اور فون کاٹ دیا

احمد نے اسکے گھر کے سامنے پہنچ کر اسے باہر انے کا کہا

سانیہ باہر ای تو احمد گاڑی کے ساتھ ٹیک لگا کر کھڑا تھا

کیا ہے سانیہ نے گھور کر کہا

چلو میرے ساتھ

کیوں میں کیوں جاو تمہارے ساتھ تم مجھے اگواہ کر لو تمہارا کیا بھروسا

بد تمیز لڑکی تمہارے بھای کو پتا ہے اور اس سے ہی تمہارا نمبر لیا ہے

کیا پتا تم جھوٹ بول رہے ہو

بسسس سکون سے اکر بیٹھو اب تمہاری اواز نہ اے احمد نے غصے میں کہا تو سانیہ ڑر کر بیٹھ گی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

گاڑی مین روڈ پر ای تو احمد نے کہا

سوری

اٹس اوکے

اسنے نروٹھے پن سے کہا

یار میں اگے پریشان ہوں تمہارے سوالات ہی ختم نہیں ہو رہے تھے تو غصہ اگیا

اٹس اوکے کہاں لے کر جا رہے ہو

وہ دراصل۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اسنے ساری سٹوری سانیہ کو بتایا

اومائے گاڈ اتنا سب کچھ ہو گیا زینیا کہ ساتھ وہ ٹھیک تو ہے نہ اسنے انکھوں میں انسو لے کر کہا

ہاں ٹھیک ہے رونا مت پلیز

تو اسنے اپنی انکھیں رگڑیں

اچھا سوری سانیہ میں غصے میں تھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سانیہ نے پہلی بار اسکے منہ سے اپنا نام سنا تو اسکی ہارٹ بیٹ مس ہوی اور پھر خود کو سنبھال کر کہا

کوی بات نہیں

اور سوچا بندہ تو غصب کا ہے پھر خود ہی اپنی سوچ پر لانت بھیجی

احمد نے سانیہ کو زینیا کے کمرے میں چھوڑا اور خود ڈرائی ینگ روم میں چلا گیا زینیا نے سانیہ کو دیکھا تو اسکے گلے لگ کر خوب روی سانیہ نے اسکو کافی تسلیاں دی

احمد نے مولوی کو ساتھ لیا اور زینیا کے کمرے میں چلا گیا

سانیہ نے اسکے اوپر دوپٹہ اوڑھ دیا زینیا نے بڑی مشکل سے تین بار قبول ہے کہا اور سگنیچر کیے

زینیا کے گواہ میں احمد سانیہ اور ماسی تھے

پھر احمد ڈرائنگ روم میں مولوی صاحب کے ساتھ ایا احمد دروازے میں کھڑا تھا کہ زوار اسکے پاس ایا اور کچھ کہنے لگا کہ اسکی نظر اسکے ہاتھ پر گی

احمد یہ کیا ہوا تیرے ہاتھ کو خون جم گیا ہے تو نے پٹی کوں نہیں کی جب یاد ایا یہ اسکا زخم دیا ہوہے تو بولا

سوری یار

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

احمد نے اسکے ہاتھ سے اپنا ہاتھ چھڑوایا اور اور مولوی صاحب کے ساتھ جا کر بیٹھ گیا

زوار کو احمد کے اس رویے نے بہت تکلیف دی

مولوی صاحب نے دلہے کو بلانے کو کہا تو احمد نے اسکی طرف دیکھے بنا کہا

شاہ اجاو نکاح کے لیے دیر ہو رہی ہے

تو زوار خود پر ضبط کرتا اسکے ساتھ اکر بیٹھ گیا پر احمد اٹھ کر سامنے قاسم کے ساتھ کھڑا ہو گیا زوار اپنے لب بھینچ کر رہ گیا تو کیا احمد اس سے سے ناراض ہو گیا تھا

نکاح کے بعد زوار احمد سے ملنے لگا تو احمد زینیا کے کمرے میں چلا گیا

ایک انسو اسکی انکھ سے ٹوٹ کر گرا تو کیا احمد اس سے اس قدر ناراض ہو گیا تھا کہ اسکے نکاح کی مبارکباد تک نہیں دی وہ جو کہتا تھا احمد مجھے تیری شادی کا بہت شوق ہے وہ اج اس سے ملا تک نہیں تھا

زوار خود کو کمپوز کرتا دوسروں سے ملنے لگ گیا

سانیہ بیٹھی زینیا کو سمجھا رہی تھی کہ احمد ایا اور کہا

کیا پٹیاں پڑھای جا رہیں ہیں میری بھابھی پلس بہنا کو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کوی پٹیاں وٹیاں نہیں پڑھارہی تمہارا ٹانگ اڑانا ضروری ہے کیا اسنے جل کر کہا

اوہ میڈم مینے تو پٹیوں کا کہاہے وٹیوں کا تو نام بھی نہیں لیا ویسے یہ ہوتا کیا ہے اسنے مسکراہٹ دبا کر کہا

تم اپنے کام سے کام رکھو اسنے تپ کر کہا

دونوں چپ کرو کیوں پاگلوں کی طرح لڑ رہے ہو زینیا نے تنگ اکر کہا

ہمیں کہ رہی ہو زینی

نہیں تم دونوں کے علاوہ کوی اور پاگل ہے کیا تو دونوں نے زینیا کی طرف اشارہ کیا اور پھر ایک دوسرے کے ہاتھ پر ہاتھ مار کر ہنس پڑے اور زینیا منہ بنا کر بیٹھ گی

جب سانیہ کو لگا کہ یہ زیادہ فرینکلی ہو گیا تو اسنے احمد سے کہا اب زیادہ خوش فہمی میں نہ رہنا بندر

اور احمد ہنس دیا پاگل لڑکی

اچھا زینی میں چلتی ہوں کافی وقت ہو گیا ہے

میں تمہیں چھوڑ دیتا ہوں

نہیں میں چلی جاوں گی شکریہ وہ یہ کہ کر باہر چلی گی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بھابھی جی اپ فریش ہو جائیں کھانا اے گا کھالینا اور پھر ارام کر لیجیے گا

وہ یہ کہ کر باہر چلا گیا

باہر زوار کھڑا تھا اسکے پاس سے ہوتے ہوے بغیر کوی بات کیے سانیہ پاس چلا گیا زوار نے مٹھیاں بھینچی

رو کو چھوڑاتا ہوں رات ہو گی ہے کیسے جاو گی

جیسے بھی جاوں تم کو اس سے کیا

کہا نہ چھوڑاتا ہوں

نہیں چلی جاوں گی اسنے ضدی لہجے میں کہا

ششششش احمد نے اسکے ہونٹوں پر انگلی رکھی اور دو قدم اگے ہو کر اسکے قریب ہو گیا اسکی کمر میں ہاتھ ڈال کر اسے کھینچ کر خود سے اور قریب کر لیا

سانیہ تو مرنے والی ہو گی

چھوڑاتا ہوں تو ضد کیوں کر رہی ہو تم

اسنے یہ کہ کر اسکے بال کان کے پیچھے کیے اور شرارت سے کہا ویسے تمہیں دیکھ کر کچھ ہوتا ہے دل کو اور اس سے دور ہو گیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سانیہ توفل سپیڈ سے واہاں سے بھاگی اور احمد کا قہقہ گونجا

زینیا فریش ہو کر لیٹ گی تھی اور سوچ رہی تھی کہ پتا نہیں اب اسکی اگے زندگی میں کیا ہو گا اسے بس اتنا پتا تھا

یہ زینیا ملک سے زینیا شاہ بن گی تھی

زوار سگریٹ پر سگریٹ پر رہا تھا کہ احمد ایا احمد اسے اگنور کرتا صوفے پر لیٹ گیا اور فون یوز کرنے لگ گیا

احمد۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔احمد یار زوار نے اسے اوازیں پر اسنے انسنی کیں

یار احمد بات توسن

تو احمد نے زوار کی طرف دیکھا اور اور ہینڈ فری نکال کر کانوں میں لگالی

اس حرکت نے زوار کو غصہ دلایا اور اسنے ایشل ٹرے زمین پر دے مارا اور وہ ٹکڑے ہو گیا

احمد نے یہ دیکھا تو اسکا دماغ گھوم گیا اٹھا اور اسنے زوار کو گربان سے پکڑ کر اٹھایا اور کہا تو سمجھتا کیا ہے خود کو

جب غصہ اے توڑ پھوڑ شروع کر دے اب کچھ بھی توڑا نہ تو تیرا منہ توڑ کر رکھ دوں گا

احمد کی بات سن کر اسے صوفے پر گریا اور خود اس پر چڑھ کر بیٹھ گیا

میں تو اپنے اپ کو زوار شاہ اور تیرا جگر سمجھتا ہو اور یار تو ناراض کیوں ہو رہا ہے سوری نہ زوار نے بے چارگی

سے کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تواحمد نے منہ دوسری طرف کر لیا

یار احمد مت کر ایسا تو جانتا ہے تیری ناراضگی مجھ سے برداشت نہیں

تو تو بھی غصہ مت کیا کر اپنے کام سیدھے کر لے

یار سوری نہ اب کیا کروں جو تو مانیں گا

زوار پیچھے ہو کر بیٹھ گیا احمد بھی سیدھا ہو کر بیٹھ گیا احمد نے زوار کی طرف دیکھا جسکا چہرہ ضبط کرنے سے سرخ ہو چکا تھا زوار نے اسکی طرف دیکھا تو ایک انسو اسکی انکھ سے گرا تو احمد تڑپ کر رہ گیا یار زوی رو نہیں اور کس کے گلے لگا لیا

سوری اچھا اچھا ٹھیک ہے نہیں ہوں ناراض

احمد تو نکاح کے بعد ملا بھی نہیں جانتا ہے کتنا دل دکھا ہے میرا

میرا بہت دل تھا کہ تجھ سے ملوں پر وہ کیا ہے نہ کہ تجھے سزا دینا بھی ضروری تھا اور ساتھ میں دانتوں کی نمایش کی

اچھا ایک منٹ

زوار فرسٹ ایڈ باکس لا یا اور اسکے ہاتھ کی پٹی کرنے لگ گیا اور احمد اسکے فون پر گیم کھیلنے لگ گیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پٹی کرنے کے بعد اسنے احمد سے پوچھا زینیا کیسی ہے

یار زوی تونے بہت ڈرایا ہے اسے بڑی مشکل سے سمجھایا ہے خدا کے لیے تو اسکے سامنے غصہ مت کیا کر

کنڑول کرلیتا غصہ

یار اسکی حرکت نے غصہ دلایا تھا

ویسے زوار ایک بات پوچھوں اسنے کافی سنجیدگی سے کہا

ہاں بول

میری ساری زندگی تجھے سنبھالتے سنبھالتے گزر جانی ہے

ہاہہاہاہاہا فکر نہیں کر تیری بھابی اگی ہے ادھی زمہ داریاں وہ لے لے گی

خاک لے گی زمہ داریاں تیرے نام سے اسکے ہوش اڑ جاتے ہیں وہ تجھے سنبھالے گی

ہاہاہا کبھی نہیں ڈر ختم کر دیں گے

اچھا زوی کمرے میں جا بھابی کو تیری ضرورت ہے

اوکے میں چلتا ہوں خیال رکھیں

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tere Ishq me Pagal | By Sajeela Nisar (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

او کے

زینیا نے دروازہ کھلنے کی اواز سے پیچھے مڑ کر دیکھا تو زوار تھا زینیا فوراً اٹھ بیٹھی

کیا ہوا ابٹر فلاے اٹھ کیوں گی زوار نے بیڈ پر بیٹھتے ہوے پوچھا

وہ اپ

اسنے ہکلا کر کہا

ہوں اچھا سو جاو شاباش

نہیں زینیا نے کہا تو زوار تھوڑا سنجیدگی سے بولا لیٹ جاو اور سو جاو تو زینیا نے ڈر کے مارے لیٹ کر لمبل اوپر تک تان لیا

زوار مسکرایا اور پاس ہی لیٹ گیا

جب زینیا کو اسکی موجودگی کا احساس ہوا تو اٹھ بیٹھی

کیا ہوا

اپ یہاں سوئیں گے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاں کیوں

نہیں اپ یہاں نہیں سویں گے

کیوں اور کسنے کہا

میں کہ رہی ہوں نہ

اووووو اچھا کوں نہیں سو سکتا ہاں شوہر ہوں تمہارا اور اب اور بحث نہیں

تو زینیا بیڈ کے کونے میں لیٹ گی

یہ عمل زوار کو زرا پسند نہیں ایا اسنے زینیا کو کھینچ کو کر خود سے قریب کیا اور ہا دور جانے کا سوچنا بھی مت اور زینیا سمٹ کر رہ گی

صبح زوار زوار اٹھا تو زینیا اسکے اگوش میں سوی ہوی تھی زوار نے مسکرا کر اسکے ماتھے پر لب رکھے اور اٹھ کر باہر چلا گیا

زینیا اٹھی تو اسنے دیکھا یہ اکیلی سوی ہوی تھی اسے رات کی ساری کاروای یاد ای اور دو انسوں اسکی انکھ سے ٹوٹ کر گرے اور اٹھ کر واشروم چلی گی نہا کر باہر نکلی اور اپنے بال سکھا رہی تھی کہ زوار کھانے کی ٹرے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لے کر اندر ایا زینیا کو دیکھا تو دیکھتا ہی رہ گیا پھر اپنے جزبات کنٹرول کرتا زینیا سے کہا او بٹر فلاے کھانا کھاتے ہیں

نہیں مجھے بھوک نہیں

ضد نہیں جانم کھانا کھاتے ہیں

کہانہ بھوک نہیں

زوار اٹھا اور اسکی طرف قدم بڑھانے لگا اور اسے کمر سے کھینچ کر خود سے قریب کر لیا

جانو کھانا نہیں کھانا اسکی لٹ سے کھیلتے ہوے کہا

نہیں بھو۔ک نہی۔ں

اسنے اٹکتے ہوے کہا

زوار نے اسکی گردن سے بال ہٹاے اور اپنے دہکتے لب اسکی گردن پر رکھ دیے زینیا کے تو ہوش اڑ گے

ابھی بھی بھوک نہیں جانم

ہاں ہے بھوک اپ دور ہٹیں گے تو کھاوں گی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زوار مسکرا کر دور ہو گیا اور پھر دونوں نے مل کر کھانا کھایا

....

احمد افس میں بیٹھا فائی ل دیکھ رہا تھا کہ اسے سانیہ یاد ای تو اسنے اسے فون کیا

ہیلو سانیہ کی نیند سے ڈوبی اواز ای

کیسی ہو سانیہ میڈم

کون ؟

احمد ہوں

تم بندر ہمت بھی کیسے ہوی فون کرنے کی لنگور کی شکل والے میری نیند کا بیڑا غرک کر دیا بد تمیز

اوووو سٹوپ یار تم تو نان سٹاپ شروع ہو گی

اچھا ابھی میں بزی ہوں بائے یہ کہ کر اسنے فن کاٹ دیا

تو احمد نے غصے سے فون ٹیبل پر پٹکا پاگل کڑی

....

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زوار نہا کر باہر نکلا تو بال تولیے سے رگڑ رہا تھا کہ اسنے زینیا کو مخاطب کیا

جانم تم ہنستی یا بولتی نہیں ہو

نہیں ایک لفظ میں جواب ایا

اچھا گونگی ہو تم

ہاں پھر ایک لفظی جواب

چلو پھر پیار کی زبان سمجھ لیتے ہیں اسنے محبت بھرے لہجے میں کہا

اپ بہت بدتمیز ہیں اور برے بھی ہیں اسنے انکھوں میں انسو لے کر کہا

توزوار نے اسکی طرف قدم بڑھانے شروع کر دیے زوار ایک قدم اگے بڑھ رہا تھا اور زینیا ایک قدم پیچھے ہو رہی تھی کہ دیوار ساتھ لگ گی اسنے پہلے دیوار کو دیکھا پھر سہمی نظروں نظروں سے زوار کو دیکھا زوار نے ایک ہاتھ دیوار پر رکھا اور دوسرا اسکے منہ پر پھیرتے ہوے کہنے لگا

کیا کہا جانم تم نے

کچ۔کچھ بھی تو نہیں اسنے گھبرا کر کہا

زوار نے اسے خفا نظروں سے دیکھا اسکا جھوٹ بولنا اسے اچھا نہ لگا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جھوٹ کیوں بولا

توزینیانے انکھیں بند کرلیں زوار کواس پر بہت پیار ایااسنے بے ساختہ اسکے لبوں پر اپنے لب رکھے اور خود کو سیراب کرنے لگازینیانے کس کر اسکی شرٹ کو پکڑ لیااور انکھیں سختی سے میچ لیں

زوار نے چہرہ اٹھا کر دیکھا توزینیارو رہی تھی اور لمبے لمبے سانس لینے لگ گی

یار زینیارو کیوں رہی ہو زوار اسکے انسوں صاف کرتے ہوے بولا

توزینیانے اسکے سینے پر مکامارااور کہااپ سچ میں بہت برے ہیں

زوار مسکرایااور کچھ کہنے ہی لگا تھا کہ اسکافون بجااسنے کوفت سے فون دیکھااور پھر زینیا کو پھر اس سے دور ہو کر فون اٹھا کر دیکھا تو قاسم کا تھا

ہوں قاسم زوار بات کرتا کرتا باہر چلا گیا

توزینیانے کچھ شرم سے اور کچھ رونے کی وجہ سے سرخ چہرہ شیشے میں دیکھااور پھر اپنے ہاتھوں میں چھپالیا

شاہ جی اپکوایک خبر دینی ہے

بولو

عمران کے ادمی اے تھے اور انہوں نے توڑ پھوڑ شروع کردی تھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پھر زوار کے تیور بدلے پہلے والا پیار اب کہیں دیکھائی نہیں دے رہا تھا

توسب کو موت کے گھاٹ اتار دیا

شاباش تم سے یہیں امید تھی اور سب کی لاشیں کہاں ہیں

سرکار یہیں ہیں

خوب ایسا کروان لاشوں کو عمران کے پاس بھیج دو اور کہنا شاہ نے تحفہ بھیجا ہے اور فون بند کر دیا

زوار کمرے میں ایا اور کچھ ڈھونڈنے لگ گیا اور ساتھ میں کہا

میں جارہا ہوں کھانا کھالینا اور ہاں انگلی اٹھا کر کہا طھاگنے کی کوشش بھی مت کرنا

توزینیا نے تابعداری سے سر ہلایا

توزوار مسکرایا اور کہا ایک بات تو بتاو

جی کیا

تم مجھ سے ڈرتی کیوں ہو

جن بھوت سے ڈرا ہی جاتا ہے اسنے بے ساختہ کہا اور پھر دانتوں تلے زبان دبای

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچھا جن بھوت زوار زینیا طرف بڑھا تو زینیا واشروم میں بھاگ گی اور زوار کا قہقہ گونجا

ڈرپاک کہیں کی اچھا میں جارہا ہوں کھانا کھالینا اور چلا گیا

افف یہ بندہ ہے یا کیا ہے ویسے ہے تو بہت خوبصورت افف کیا سوچ رہی ہے زینی

....

زوار افس ایا تو احمد فائلز میں سر دے کر بیٹھا تھا

ارے واہ لوگ تو بھی محنتیں کر رہے ہیں

احمد نے زوار کی طرف دیکھا اور پھر فائلز دیکھنے لگ گیا

کیا ہوا موٹے

بس زوار شاہ بس میرے منہ نہ لگ تو میں بہت بزی ہوں تو تو چاہتا ہے میں ترقی نہ کروں خود ویلا مجھے بھی ویلا رکھنا چاہتا ہے احمد کی ایکٹنگ عروج پر تھی

اوے نوٹنکی باز میں تیرے منہ بھی نہیں لگنا چاہتا چھیپی شرم احمد میں کیوں تیرے منہ لگوں گا زوار نے کانوں کو ہاتھ لگا کر کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اوے زوار لانتی گندے دماغ والے میری باتوں سے تجھے یہیں بات سمجھ ای اور اپنی واہیات باتیں اپنے پاس رکھ شریف لوگ پاس بیٹھے ہیں احمد نے کارلر چھاڑ کر کہا

کون شریف زوار نے حیرت سے ادھر ادھر نظر دوڑای

کمینے انسان میں احمد نے اپنی طرف اشارہ کیا

توبہ توبہ جھوٹا جتنا دماغ تو تیرہ گندہ ہے نہ مجھ جیسے شریف کو بھی تو نے بیگاڑ دیا ہے

شریف او جازوی دیکھ لی ہے تیری شرافت احمد نے جل کر کہا

کیا ہوا تپا ہوا کیوں ہے زوار نے پوچھا

شکر ہے میری یاد ای مجھے اب لگتا ہے مجھے ہمیشہ ایسے اکیلا ہی رہنا پڑے گا میرا جگر تو شادی شدہ ہو گیا میں کلا رہ گیا اسنے نہ ہونے والے انسو صاف کیے

ہاہاہاہا اوو نوٹنکی فکر نہیں کر سانیہ کے لیے علی سے بات کرتے ہیں

احمد نے حیرت سے زوار کی طرف دیکھا اوے جگر تجھے کیسے پتا

احمد تجھے بچپن سے جانتا ہوں اور ویسے بھی اندھا نہیں ہوں میں

ہاہاہا مجھے لگا اندھا ہے تو اسنے ہنس کر کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چل دفع ہو بھلای کا زمانہ ہی نہیں چل علی سے بات کرنا کینسل

ارے ارے مزاک کر رہا ہوں یار تو تو غصہ ہع گیا اور کندھے کے گرد بازو حمائل کیے زوار ہنس دیا

زوار اج کل بہت بزی رہنے لگ گیا تھا زینیا کی وجہ سے افس پر دھیان نہ دے سکا تھا بہت سے کام پینڈنگ پر تھے کچھ تو احمد نے کر لیے تھے پر ابھی بھی زوار کے کام باقی تھے اسی لیے وہ صبح زینیا کے اٹھنے سے پہلے زینیا کو پیار کر کے افس چلا جاتا اور زینیا کے سونے کے بعد گھر اتا اسے دیکھ کر اسکی ساری تھکن دور ہو جاتی

زوار کو لگتا زینیا کو نہیں معلوم میں اتا ہوں کہ نہیں پر زینیا جب صبح فجر کے وقت اٹھتی تھی تو اسے دیکھ لیتی تھی

اج سنڈے کا دن تھا زوار کو اج چھٹی تھی وہ گھر پر ہی تھا اور زینیا کی جان پر بنی ہوی تھی

ہاں ہاں ٹھیک ہے اڈے پر اجاوں گا

زوار احمد سے بات کر رہا تھا اور ساتھ میں زینیا کو تاڑ رہا تھا زینیا اسکی نظروں سے کنفیوز ہو رہی تھی

اوکے بائے زوار نے فون رکھا اور زینیا کو سمایل پاس کی

زینیا نے گھبرا کر منہ دوسری طرف کر لیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بڑ فلاے میں کام سے جارہاہوں تم یار کمرے سے باہر نکلا کرو گھر دیکھو میں نے کمرے سے باہر جانے سے تو پابندی نہیں لگای

جی اچھا زینیا نے بس اتنا ہی کہا

ویسے کتنے دن ہو گے مینے تمہیں فرصت سے دیکھا نہیں زوار نے انکھوں میں شرارت لیے کہا

وہ اپکو تو کہیں جانا تھا زینیا نے گھبرا کر کہا

چلا جوں گا اسنے زینیا کو کمر سے کھینچ کر کہا تو زینیا نے نظریں جھکا لیں

زوار نے اسکی ٹھوڑی سے پکڑ کر چہرہ اپر کیا تو زوار اسکی نیلی انکوں میں کھو گیا

جانم تمہاری ان نیلی انکھوں پر دل ہارا ہوں مجھ جیسا اچھا بھلا بندہ تیرے عشق میں پاگل ہے اور اسکی انکھوں کو باری باری چوما زوار اسکے ہونٹوں کی طرف جھکنے لگا کہ زینیا نے اسکے لبوں پر اپنا ہاتھ رکھ دیا زوار نے اسکے ہاتھ کو چوما اور دور ہو گیا

اوکے میں چلتا ہوں اور چلا گیا

زینیا کمرے سے باہر نکلی اور اسنے سارا گھر دیکھا گھر واقع ہی بہت خوبصورت تھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عمران کا ادمی جو پہرے پر تھا زینیا کو دیکھا تو دیکھتا ہی رہ گیا اسنی عمران کو فون کیا اور کہا عمران بابا شاہ نے ہیرہ چھپا کر رکھا ہے

تو عمران مکروہنسی ہنسا اسکا مطلب ہیرہ ہاتھ لگا ہے ہاہاہاہا اٹھا کر لے اا اس ہیرے کو اور فون بند کر دیا

عمران کے ادمی نے سوچا پہلے خود فایدہ اٹھا لیا جاے پھر عمران بابا کو دوں گا

زینیا اپنے دھیان میں جا رہی تھی کہ کسی نے اسکا ہاتھ پکڑا زینیا نے پیچھے مڑ کر دیکھا تو وہی پہرے دار تھا

اپ ہاتھ چھوڑیں میرا اسنے گھبرا کر کہا

کیوں چھوڑوں ابھی تو ہاتھ لگی ہو مجھے پتا ہوتا کہ تم اتنی خوبصورت ہو تو کب کا اس نایاب ہیرے کو چرا لیتا

زوار نے احمد کو اسکے گھر سے لیا اور ایک دم سے یاد انے پر کہا

اوووشٹ

کیا ہوا زوی

یار احمد فائل گھر رہ گی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اوو تیری اب

چل گھر سے لیتے ہیں

دونوں گھر پہنچے تو اگے کا منظر انکا دماغ گھمانے کے لیے کافی تھا

تیری اتنی ہمت زوار نے طیش میں اکر چلا کر کہا

تو اس شخص نے پیچھے مڑ کر دیکھا تو اسکے ہوش اڑ گے

شاہ اسنے بامشکل یہ لفظ ادا کیا اور زینیا کا ہاتھ چھوڑ دیا

زینیا روتی ہوی بھاگ کر زوار کے پیچھے چھپ گی اور اسکی شرٹ کو مٹھیوں مں سختی سی جکڑ لیا

احمد زینیا کو اندر لے کر جاو غصے سے زوار کی رگیں تن گیں تھیں انکھیں سرخ ہو چکیں تھیں

وہ بھاگنے لگا کہ زوار نے اسے دبا چ لیا اور مارنا شروع کر دیا

احمد نے زینیا کو لمرے میں چھوڑا اور خود باہر زوار کی طرف ایا

زوار اسکو چھوڑ احمد نے اسے چھڑوانا چاہا

نہیں احمد اسکی ہمت بھی کیسے ہوی اسے ہاتھ لگانے کی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زوار رک جایہ ہمارا ادمی نہیں ہے کیونکہ ہمارے ادمیوں میں سے کسی کی بھی اتنی ہمت نہیں کہ وہ ایسی حرکت کرے

زوار پیچھے ہوا اور جو چیز ہاتھ میں ائی اسے اٹھا کر زمین پر مارا

وہ شخص نیچے لیٹا کراہ رہا تھا

احمد قاسم کو فون لگا واحمد نے قاسم کو فون لگایا اودھر ادھر چکر کاٹنے لگ گیا

زوار صوفے پر بیٹھا سگریٹ کے بڑے بڑے کش لینے لگ گیا کہ قاسم ایا

حکم شاہ جی اسنے تابعداری سے کہا

زوار نے احمد کو اشارہ کیا تو احمد نے اس شخص کو زوار کے قدموں میں پھینکا

یہ کون ہے زوار نے انکھوں میں غصہ لیے کہا

مجھے نہیں پتا شاہ جی مینے اسے نہیں بھیجا یقین جانیں

زوار نے اس شخص کو گریبان سے پکڑ کر اٹھایا اور پوچھا کون ہو تم

میں عمرا۔ن کا اد۔می ہو۔ں اس۔اسنے بھیجا تھ۔ا اور اس لڑکی ک۔ولا۔لانے کو کہا تھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ بامشکل اتناہی بول سکا

زوار نے پھلوں کی ٹوکری میں سے چاقو نکالا اور کہا

انہیں گندی انکھوں سے دیکھا تھا نہ اور اسکی انکھوں میں مار دیا

وہ چینخ اٹھا اور درد سے چلانے لگا

زوار نے پھر کہا انہی ہاتھوں سے چھوا تھا نہ تو اسکے ہاتھوں پر کٹ لا دیے خون ایسے نکل رہا تھا جیسے پانی بہ رہا ہو

وہ شخص زور زور سے چلانے لگ گیا

زینیا اوازیں سن کر باہر ای تو اگے کا منظر دیکھ کر اسنے چینخ ماری اور منہ پر ہاتھ رکھ کر بے اواز رونے لگ گی

بھابھی احمد اگے بڑھا اور کہا چلیں یہاں سے اور لے گیا کمرے می لے جا کر بیڈ پر بیٹھایا اور پانی دیا

بھای وہ

زینیا رونے کے درمیان بس اتناہی بول سکی

بھابھی وہ اسی قابل تھا اپ فکر نہیں کریں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ابھی اتنا ہی کہا تھا کہ تین گولیوں کے چلنے کی اواز ای

کہ زینیا کے رونے میں بھی روانگی اگی احمد نے اسے کندھے سے لگا کر تسلی دی

رکیں بھابھی میں اتا ہوں اپ باہر مت انا وہ یہ کہ کر باہر زوار پاس چلا گیا جو قاسم کو لاش عمران کے پاس

بھیجنے کو کہ رہا تھا

زوار بھابھی بہت ڈر گی ہیں اسکے پاس جا

زوار نے سر ہلایا اور دوسرے کمرے میں جا کر اپنے خون الود ہاتھ دھوے اور پھر شرٹ چینج کر کے زینیا کے

کمرے میں گیا زینیا اسے دیکھ کر ڈر گی اور اس سے دور ہونے لگ گی

پلیز پاس مت ایے گا

بٹر فلاے ڈرو نہیں کچھ نہیں کہتا

نہیں اپ بہت برے ہیں

زینیا پیچھے ہوتے ہوتے دیوار کے ساتھ لگ گے

جانم ڈرو نہیں زوار اسکے انسو صاف کرتے بولا

اپ نے اسے مار ڈالا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیونکہ تم صرف زوار شاہ کی ہو تمہیں صرف زوار شاہ ہی دیکھ سکتا ہے کوی اور دیکھے گا تو اسکی انکھیں نکال لوں گا تمہیں چھونے کا حق بھی صرف زوار شاہ کو ہی ہو کوی اور تمہیں چھووے گا تو اسکے ٹکڑے ٹکڑے کر دوں گا تم صف اور صف میری ہو صرف میری

زینیا نے اسکے کندھے پر سر ٹکالیا اور بے اواز رونے لگ گی

زوار اسکے بال سہلانے لگ گیا اور اپنے لب اسکے سر پر رکھ دیے

زینیا کو اسکے پاس اے بیس دن ہو گے تھے اب زینیا کو بھی اسکی عادت ہوتی جا رہی تھی پر پھر بھی وہ زوار سے کتراتی تھی اور زوار اسے تنگ کرنے کا کوی موقع ہاتھ سے جانے نہیں دیتا تھا

زینیا کو اپنے اگزیمز کی فکر تھی اس نے سوچا تھا کہ یہ اج اس سے ضرور بات کرے گی اور اسکے لیے ہمت اکٹھی کر رہی تھی جو کہ بہت مشکل تھی

....

زوار اس وقت اپنے چچا چچی کے کمرے میں بیٹھا تھا اور زوار نے ان کو زینیا کے بارے میں سب سچ بتایا

زوار بس یہ اہمیت ہے تمہاری زندگی میں ہماری شازیہ نے انکھوں میں انسو لیے کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں چچی جان سب بہت اچانک ہو

تو ہمیں بتا بھی تو سکتا تھا اس بار چچا نے شکوہ کیا

اچھا نہ اب ناراض تو نہ ہوں

زوار تم ہمارے پیار کا ناجایز فائدہ اٹھاتے ہو جانتے ہو نہ ہم تم سے ناراض نہیں ہو سکتے

تو زوار نے مسکرا کو شازیہ کے ہاتھوں کو باری باری چوما

اچھا تو کم ملا رہے ہو ہمیں ہماری بہو سے

جب اپ کہیں

تو بس پھر رات کو لے انا اور پھر کہیں نہیں جانے دوں گی اپنی بہو کو

اوکے جو حکم اسنے سر کو خم دے کر کہا

....

زوار گھر ایا تو زینیا اسے دیکھ کر ہاتھ مسلنے لگ گی اور مسلسل اسے دیکھ رہی تھی اسکے دیکھنے پر زوار نے اسے انکھ

ماری تو زینیا سٹپٹا گیا ور

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زوار مسکرا کر شیشے میں دیکھنے لگ گیا

شاہ ب۔ بات سنیں گا اسنے بامشکل کہا

زوار نے پہلی بار اسکے منہ سے اپنا نام سنا تو پورا اسکی طرف گھوم کر دیکھا خوشی اسکے چہرے سے صاف جھلک رہی تھی

جی جان شاہ

وہ کچھ بات کرنی ہے

جی حکم جناب زوار یہ کہ کر اسکے قریب ہوا اور اسک کھلے بالوں سے کھیلنے لگ گیا

ایسے کیسے بتاوں اسنے ہچکچا کر کہا

جیسے بتاتے ہیں اسنے بظاہر تو سنجیدگی سے کہا پر انکھوں میں صاف شرارت تھی

وہ میرے اگزیمز ہیں پلیز مجھے دینے دیں

اسکی بات پر زوار سنجیدہ ہوا اور اس سے دور ہو گیا

پلیز شاہ مرا سال ضائع ہو جاے گا میں وعدہ کرتی ہو کے بھاگوں گی نہیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زوار دوبارہ قریب ہوا اور اسکے چہرے پر انگلی پھیرتے ہوے کہا پکا نہیں بھاگو گی

ہاں ہاں پکا اسنے زور زور سے سر ہلا کر کہا

اوکے دے دینا

زوار کے مان جانے پر زینیا خوشی سے بے ساختہ اسکے گلے لگ گی اور زوار کی خوشی کی بھی انتہا نہ تھی زینیا کو

جب احساس ہوا تو شرم سے اپنا سرخ چہرہ لیے پیچھے ہوی اور کہا سوری

ارے ارے جانم تمہارا ہی ہوں کرلو جو کرنا ہے اسنے ایک انکھ دبا کر کہا تو وہ اور شرمندہ ہوگی

زوار نے اسکی شرم سے لال گالوں کو چوما اور پھر اسکی ٹھوڑی کو اور پھر اسکے لبں پر اپنے لب رکھ دیے کہ

دروازہ کھٹکا زوار بدمزہ ہوتا دور ہوا اور زینیا بھی خود کو سنبھالتی پیچھے ہو گی

اجاو

جی شاہ جی اپنے کہا تھا کہ کچھ دیر بعد اپکے کمرے میں اوں

ماسی ہم اج رات گھر جارہے ہیں او زینیا کی پیکنگ کر دینا اب جاو اور وہ چلی گی

زینیا نے نا سمجھی نظروں سے اسکی طرف دیکھا اسکی نظروں کا مفہوم سمجھ کر زوار نے کہا

ہم رات کو گھر جارہے ہیں چچا چچی سے ملواوں گا اور ہم وہاں رہیں گے اب

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پر کیوں میں وہاں کسی کو نہیں جانتی

مجھے تو جانتی ہو نہ

اگر کسی نے پوچھا تو کیا کہوں گی

کہنا زوار شاہ کی بیوی ہو

اچھا!!!

....

سانیہ بیٹھی تھی کہ کچھ سوچ کر اسنے احمد کو فون کیا

احمد نے فون دیکھا تو سانیہ کا نام جگمگا رہا تھا اسنے فون کو حیرت سے دیکھا پھر اسنے اپنی انکھیں ملیں کہ جیسے یقین کرنا چاہ رہا ہو جب یقین ہو گیا کہ سانیہ کا فون ہے تو فورن یس کر کے کچھ کہنے لگا کہ سانیہ بولی

کب سے فون کر رہی ہوں اٹھا کیوں نہیں رہے تھی

وہ میں غور سے دیکھ رہا تھا کہ زہے نصیب کا فون ایا ہے یا میرا وہم ہے

اچھا اچھا بس بس

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچھا ویسے کیسے فون کیا ہے

تم سے ملنا ہے اسی لیے

کیا میں نے سہی سنا ہے یا میرے کان خراب ہو گے ہیں

اسکی بات سن کر سانیہ مسکرای اور بولی جی سہی سنا ہے

اچھا تو کہا ملنا ہے

سانیہ نے جگا کا بتایا اور فون رکھ دیا

احمد فون اٹھ کر اپنے کپڑے لے کر واشروم میں گھس گیا

....

زوار لیپ ٹاپ پر بیٹھا کام کر رہا تھا ار زینیا بیٹھی بور ہو رہی تھی

افففف کیا کروں اسکے چہرے سے بوریت فاف جھلک رہی تھی

زوار نے دیکھا تو پوچھا جانم بور ہو رہی ہو

تو اور کیا میں بور ہو رہی ہوں زینیا نے منہ بنا کر کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

توجانم میں کس لیے ہوں اسنے زینیا کو جیکٹ سے پکڑ کر کھینچا تو وہ اسکے اوپر ا گری

نہیں وہ میں باہر جا رہی ہوں چھوڑیں

یار یہ کیا بات ہوی دور کیوں بھاگتی ہو حق رکھتا ہوں تمہیں چھونے کا زوار نے سنجیدگی سے کہا

تو زینیا نے نظریں جھکا لیں زوار اسکے ماتھے پر کس کرتا دور ہو گیا

زینیا بھی اپنا دوپٹہ درست کرتی دور ہو کر لیٹ گی

....

سانیہ اپنی بتای گی جگہ پر پہنچی تو احمد کار کے ساتھ ٹیک لگا کر کھڑا تھا اور سانیہ کو دیکھ کر شعر کی ٹانگ توڑی

واہ اے خدا کی رحمت

کبھی ہم انکو دیکھتے کبھی شرارتی چمکتی انکھوں کو

تو سانیہ نے زبان چڑھای

جی میڈم کیسے یاد کیا نہیں رکو بیٹھ کر بات کرتے ہیں چلو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شکر ہے مجھے لگا یہیں کھڑا رکھو گے اور دونوں رسٹورنٹ میں چلے گے

ہم جی اب بولیں میڈم

وہ ایک کام تھا سانیہ نے ہچکچا کر کہا

حکم بندہ حاضر ہے احمد نے سر کو خم دے کر کہا

وہ کیا تم میری زینیا سے بات کروادو گی

ہاۓ ے ے ضروری ہے بات کرنا

پلیز پلیز پلیز اسنے ضد کرتے ہے کہا

اوکے رو کو فون کرتا ہوں اور اسنے زوار کا نمبر ڈائی ل کیا

زوار جو بیٹھا لیپ ٹاپ پر کام کر رہا تھا احمد کا فون ایا تو اسنے اٹھایا اور مصروف انداز میں کہا

ہاں بول

یار زوی بھابھی سے بات کروای

کیوں خیر ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کرواتو سہی

یہ لے اور فون کو دے دیا

اَلسَلامُ عَلَیکُم

وَعَلَیکُم اَلسَلام

کیسی ہو

میں ٹھیک اپ سنایں

میں بھی ٹھیک یہ لو اپنی دوست سے بات کرو

ہاے زینی کیسی ہو

میں ٹھیک تو کیسی ہے

میں بھی ٹھیک اور پھر نہ ختم ہونے والی باتیں شروع

زوار اسکا چمکتا ہوا چہرہ دیکھ رہا تھا جو مسکرا مسکرا کر سانیہ سے بات کر رہا تھا زوار اسے یک ٹک دیکھ رہا تھا

اسنے پھر کچھ وقت بعد فون بند کر کے زوار کو دے دیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

واہ بیگم دوستوں سے ہنس ہنس کر باتیں جانم ایک عدد شوہر بھی ہے اسے تو کبھی مسکرا کر بھی نہ دیکھا تم نے

اسنے منہ ٹیڑھا کر کے کہا

تو زینیا کی اسکی حرکت پر ہنسی چھوٹ گی

ویسے مینے کوی لطیفہ تو سنایا نہیں اور یار میں اتنا برا بھی نہیں ہوں اسنے داڑھی کھجا کر کہا

تو زینیا بولی اپ برے بہت ہیں پر اپکی داڑھی اچھی ہے ساتھ میں اسکی چکس بھی کھینچیں تو زوار اسکے لبوں پر جھکا کہ زینیا نے منہ دوسری طرف کر لیا تو زوار نے اسکی گردن پر لب رکھ دیے

زینیا نے اسے دھکا دیا اور بیڈ سے اتر کر کہا عمران ہاشمی کے بھای لگتے ہیں اپ اور باہر کو دوڑ لگا دی پیچھے سے زوار کا قہقہ گونجا

شکریہ احمد سانیہ نے مسکرا کر کہا

ویلکم اسنے بھی جواباً مسکرا کر کہا

اوکے میں چلتی ہوں اور اٹھ کھڑی ہوی جانے لگی کہ احمد نے اسکا ہاتھ پکڑا اور کہا رک جاو یار تھوڑی دیر اور کم از کم چاے ہی پی لو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سانیہ نے اپنے ہاتھ کی طرف دیکھا تو احمد نے اسکا ہاتھ چھوڑ دیا اور سوری کہا

سانیہ دوبارہ مڑ کر جانے لگی کہ احمد اسکے سامنے آگیا

پلز یار تھوڑی دیر اور بیٹھ جاو میرے ساتھ

سوری پر مجھے دیر ہو رہی ہے اسنے گھبرا کر کہا

یار ڈر کیوں رہی ہو میں صرف ایک کپ چاے پینے کا کہ رہا ہوں میں ایسا ویسا چیپ قسم کا لڑکا نہیں ہوں یار

احمد نے طنز کیا

تو سانیہ شرمندہ ہوتی کرسی پر بیٹھ گی اور احمد بھی اسکی سامنے والی کرسی پر بیٹھ گیا

اور چاے کا ارڈر دیا

ویسے سانیہ ایک بات کہوں احمد نے تھوڑی دیر بعد ہچکچا کر کہا

جی بولیں

اسکے جی کہنے پر احمد نے اسکا ہاتھ پکڑا اور کچھ کہنے لگا کہ ویٹر چاے لے کر اگیا اسنے سانیہ کا ہاتھ چھوڑ دیا

سانیہ چاے کا کپ اٹھا کر پینے لگ گی اسنے چاے کا کپ نیچے رکھا تو احمد نے پھر اسکا ہاتھ پکڑ لیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سانیہ ہچکچا رہی تھی اسکے ایسا کرنے سے

سانیہ تم مجھے اچھی لگنے لگی ہو پتا نہیں کیوں پر دل تمہاری خواہش کرنے لگ گیا ہے تمہارے علاوہ کوی اور مجھے اچھا نہیں لگتا

سانیہ سانس روکے اسے سن رہی تھی

سانیہ نے اپنا ہاتھ چھڑوایا اور اٹھ گی احمد اسکے سامنے ایا سانیہ بروقت نہ رکتی تو احمد سے ٹکرا جاتی

پلیز رستہ چھوڑو احمد

اسنے نظریں جھکا کر کہا

یار پلیز بات سن لو پہلے میری اسنے التجایا نظروں سے کہا

اچھا بولیں کیا کہنا ہے

دیکھو سانیہ تم مجھے اچھی لگتی ہو میں تمہارے گھر رشتہ بھیجنا چاہتا ہوں

کہ لیا اب میں جاوں

احمد کو اس پر غصہ ایا جو اسکے سچے جذبوں کی ناقدری کر رہی تھی احمد نے اسے کمر سے پکڑ کر قریب کیا اور اپنی پکڑ مضبوط کر لی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تمہیں کسی نے حق نہیں دیا میرے سچے جذبوں کی ناقدری کرنے کا

اسنے ایک ایک لفظ چبا کر کہا

ایک تو اسکی پکڑ سخت اوپر سے اسکی قربت سانیہ سہم گی اور رونے لگ گی

احمد اسکے انسو دیکھ کر نرم پڑا اور پکڑ تھوڑی ڈھیلی کر دی پر چھوڑا نہیں

دیکھو یار رو نہیں پر تم بھی تو سمجھ نہیں رہی ہو میں کوی فلرٹ نہیں کر رہا ہوں شادی کرنا چاہتا ہوں تم سے

پلیز چھوڑیں کوی دیکھ لے گا اسنے ارد گرد دیکھتے ہوے کہا

فکر نہیں کرو کوی نہیں دیکھے گا اور بتاو شادی کرو گی مجھ سے اسکے بال کان کے پیچھے کرتے ہوے کہا

سانیہ نے نظریں جھکا لیں

احمد نے اسکا چہرہ اوپر کیا جو انسووں سے تر ہو چکا تھا

احمد نے اسکے انسو صاف کیے اور کہا ہم جو لڑتے ہیں ہماری لڑای کو ایک دفع بھول کر ایک بار میرے بارے میں سوچنا ہینڈ سم بھی ہوں اور پیار بھی کرتا ہوں سوچ لو نمبر ہے میرا تمہارے پاس سوچ کر بتانا اور اسکی گال پر کس کر کے دور ہو گیا سانیہ شرم سے لال ہوتی وہاں سے بھاگ گی اور احمد واپس کرسی پر بیٹھ کر چاے پینے لگ گیا جو کہ ٹھنڈی ہو چکی تھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

....

زوار اور زینیا زوار کے گھر پہنچے تو زوار نے رحیم کو اوازدی

رحیم بابا

اور رحیم کسی جن کی طرح حاضر ہوا

جی شاہ صاحب

یہ سامان کسی سے کہ کر میرے کمرے میں سیٹ کروادو

جی شاہ صاحب یہ کہ کر اسنے زینیا کی طرف دیکھا اور پھر شاہ کا خیال کرتا وہاں سے چلا گیا

چچی جان چچا جان کہاں ہے اپ

وہ دونوں باہر اے تو انہوں نے زوار کو دیکھا پھر اسکے پیچھے کھڑی زینیا کو

شازیہ نے زینیا کا ماتھا چوما اور ہمیشہ خوش رہنے کی دعا دی ایسے ہی زوار کے چچا نے بھی اسے دعاوں سے نوازا

ارے واہ اپ تو بہت بہت خوبصورت ہیں ام کلثوم نے اسے گلے مل کر باری باری گال چوم کر کہا تو زینیا کی گال سرخ ہو گی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اوکے بچو جا کر فریش ہو جاو اور پھر ڈنر کے لیے بلا لیں گے

اوکے اور دونوں چلے گے

کمرے میں پہنچے تو سارہ رحیم کی بیٹی سامان سیٹ کر رہی تھی اسنے زینیا کو مسکرا کر دیکھا اور سوچا واقع شاہ صاحب کی بیوی انسے بھی خوبصورت ہیں اسکے مسکرانے پر زینیا بھی مسکرا دی وہ چلی گی تو زوار نے زینیا سے پوچھا

کیسے لگے میرے چچا اور چچی

بہت اچھے زینیا نے کھل کر تعریف کی

اور میں کیسا لگا اسنے شرارت سے کہا

بہت برے زینیا نے بھی شرارت سے کہا

زیادہ تیز نہیں ہو گی تم ہاں

اپکی وجہ سے ہی ہوی ہوں اور واشروم بھاگ گی

ڈرپوک زوار نے اونچی اواز میں کہا

جی نہیں ڈرپوک نہیں اپ بے شرمی کو شروع ہو جاتے ہیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زینیا نے بھی واشروم میں سے کہا

اور زوار مسکرا کر فون میں میلز چیک کرنے لگ گیا

زینیا باہر نکلی تو اسکے بال گیلے تھے اور گوری رنگت نکھری ہوی تھی

زوار نے اسے دیکھا تو اسکے ہوش اڑ گے اسنے بہت حسین لڑکیاں دیکھیں ستھی پر جیسے حسن اسپر اکر ختم ہو جاتا ہو

جانم خود اکساتی ہو پاس انے کے لیے مرے سوے ہوے جزباتوں کو جگاتی ہو اور پھر بے شرم کہتی ہو پاس بھی نہیں انے دیتی اگر ایسے میرے سامنے او گی تو میں بھکوں گا ہی تڑپالو جتنا تڑپانا ہے ایک بار جانم میں اپے سے باہر ہو گیا نہ تو تمہاری ایک بھی نہیں سنو گا اور سارے حق وصول کروں گا اسنے ذومعنی انداز میں کہا اور اور کپڑے لے کر واشروم میں چلا گیا

زینیا کا اسکی بات سن کر سانس اٹکنے لگ گیا

....

صبح سب جب ناشتہ کر رہے تھے کہ احمد ایا احمد سب کو دیکھ کر خاموش ہو گیا اور زوار کو اشارہ کیا اور پھر احمد نے سب کو سلام کیا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tere Ishq me Pagal | By Sajeela Nisar (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اوبیٹاناشتہ کروہمارے ساتھ

نہیں چچی بھوک نہیں ناشتہ کرکے ایاہوں

واہ امی احمد بھای کو خیر نہیں لگتی اج خاموش بھی ہیں اور کھانا کھانے سے بھی انکار کر دیاام کلثوم نے چھیڑتے ہوے کہا

چڑیل تم توچپ ہی رہاکرو

تو وہ ہنس کر کھانا کھانے لگ گی

اوکے میں چلتاہوں اور دونوں باہر اگے

کیاہوا خیریت ہے احمد

زوار دھیان سے پتا چلاہے عمران نے تجھے مروانے کے لیے کچھ ادمیوں کو کہاہے

تو فکر نہیں کر وہ میرا کچھ نہیں بیگار سکتا

پھر بھی زوار احتیاط ضروری ہے

ٹھیک ہے چل چلتے ہیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

دونوں افس کے لیے نکل گے

پارکنگ ایریا میں دونوں نے کار پارک کی

زوار کو فون ایا تو وہ فون سن رہا تھا کہ اچانک احمد کی نظر اچانک اسکے سینے پر ریڈ ڈاٹ پر گی احمد اس ڈاٹ کو اچھے سے پہچانتا تھا

زاور احمد چلایا اور پھر فضا میں دو گولیوں کی اواز گونجی اور ہر طرف سناٹا چھا گیا

دو گولیوں کی اواز اور پھر ہر طرف سناٹا چھا گیا اور احمد لڑ کھڑاتا ہوا نیچے گر گیا

احمد اور زوار کی اواز گونجی

زوار نے سامنے دیکھا جس نے گولی چلای تھی اسنے دوبارہ گولی چلای کہ زوار نیچے بیٹھ گیا اور پھرتی سے گاڑی سے گن نکالی اور اسکے چلانے اسے پہلے زوار نے اسکا کام تمام کر دیا اور پھر نیچے گرے پڑے احمد کے پاس ایا

احمد۔۔۔احمد اٹھ نہ یار جگر اٹھ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

احمد خون سے لت پت ہو چکا تھا زوار نے اسے اٹھا کر گاڑی میں لیٹایا اور خود ڈرائیونگ کرنے لگ گیا زوار کے کپڑے بھی خون سے بھر چکے تھے زوار سپیڈ سے گاڑی چلاتا بندرہ منٹ کا سفر پانچ منٹ میں طے کرتا ہاسپٹل پہنچا اور احمد کو اٹھا کر اندر کی طرف بھاگا

ڈاکٹر ڈاکٹر اسنے اونچی اونچی چلا کر داکٹرز کو بلایا اور اسے ایمرجنسی روم میں لیجایا گیا

زوار کے کپڑے خون سے بھرے ہوے تھے اور اج بہت بے بس کھڑا تھا اسنے چچا اور چچی کو فون کر کے ہاسپٹل بلایا

شازیہ تو رونے لگ گی زینیا نے اس سے پوچھاہ کیا ہوا تو شازیہ نے اسے بتایا ہاسپٹل کا نم سن کر ہی اسکا دل دھڑکا

کیا چچی جان شاہ ٹھیک ہیں

بیٹا پتا نہیں ہاسپٹل جا کر ہی پتا چلے گا

چچی جان پلیز میں بھی چلوں گی ساتھ

نہیں بیٹا

پلیز چچی جان

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ٹھیک ہے اور چچا چچی اور زینیا ہاسپٹل کے لیے روانہ ہو گے

جب ہاسپٹل پہنچے تو زوار اپنے چچا کو دیکھ کر انکے گلے لگ کر رونے لگ گیا

زوار نے اپنے انسوؤں صاف کیے اور کہا

پلیز چچا جان احمد سے کہیے نہ کہ وہ اٹھ جاے وہ جانتا ہے مجھ سے اسکی خاموشی برداشت نہیں زوار کسی چھوٹے بچے کی طرح کہ رہا تھا

زوار جا کر بینچ پر بیٹھ گیا اوا سکا چچا ساری فار میلیٹیز پوری کرنے چلا گیا

شازیہ زوار کے پاس بیٹھی اسے تسلی دے رہی تھی کہ زینیا اپنے بھاری قدموں کے ساتھ اسکے پاس گی زینیا کو دیکھ کر شازیہ اٹھ گی

زینیا زوار کے پاس بیٹھی اور اہستہ سے اسکے کندھے پر ہاتھ رکھا زوار اسکا لمس محسوس کرتا اسکی طرف دیکھا زوار کی انکھیں سرخ ہو چکیں تھیں

پلیز رو نہیں احمد بھی ٹھیک ہو جائی یں گے فکر نہیں کریں

زینیا کی بات پر زوار اسکے گلے لگ گیا زوار اج چھوٹا سا بچا ہی لگ رہا تھا

شاہ اسنے زوار کو پکارا تو وہ اس سے الگ ہو گیا اور سر جھکا لیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شاہ پلیز کچھ کھالیں

نہیں زینیا میں کیسے کچھ کھا سکتا ہوں میرا دوست زندگی اور موت کی جنگ لڑ رہا ہے

شاہ کیا اپ کو لگتا ہے کہ احمد بھای ٹھیک ہوں گے ؟

ہاں مجھے پورا یقین ہے وہ ٹھیک ہو گا اور میں اس سے لڑوں گا کہ اسنے ایسا کیوں کیا

شاہ وہ اپ سے بہت پیار کرتے ہیں اگر اپ کھانا نہیں کھاوگی تو کمزور ہو جاوگے تو اگر احمد بھای اپکو ایسے دیکھیں گے تو انہیں تکلیف ہو گی کیا اپ چاہتے ہیں کہ ان کو تکلیف ہو

نہیں

تو بس پھر کچھ تو کھالیں

اسنے زینیا کے کہنے پر بس دو نوالے ہی لیے پر اسوقت اتنا ہی کافی تھا کہ اسنے کچھ کھالیا

شاہ اپ اللہ سے دعا مانگیں انکی زندگی کی

تو کیا میں دعا مانگوں گا وہ سن لے گا

ہاں ضرور سنے گا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tere Ishq me Pagal | By Sajeela Nisar (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سچ کہہ رہی ہو

اسنے کسے بچے کی طرح یقین دہانی کروانی چاہی

جی سچ کہہ رہی ہو

تو زوار نے وضو کیا اور اپنے رب کے حضور سجدہ ریز ہو کر احمد کی زندگی کی دیا مانگی

زوار اج رو رہا تھا احمد کے لیے جو اسے بہت عزیز تھا اسکی جان تھا اور اسکی جان اج خطرے میں تھی

زوار رو رو کر دعا مانگ رہا تھا کہ پاس بیٹھے لوگوں کے بھی اسکی حالت دیکھ کر انکوں مں انسو واگے

زوار واپس ایا تو زینیا ویسے ہی بینچ پر بیٹھی تھی اکا چہرہ بھی سرخ ہو چکا تھا زوار نے اکر اسکے کندھے پر سر ٹکا کر بیٹھ گیا

زینیا اسنے زینیا کو پکا اسکی اواز بھاری وہو چکی تھی

جی بولیں

احمد سے کہو نہ کہ وہ اٹھ جاے ایسے مت کرے میرے ساتھ یار وہ بھوک کا بہت کچا ہے اسے بھوک لگی ہو گی اسے کہو اٹھ جاے اسے اس کی پسند کی ہر چیز لا کر دوں گا بس اسے کو اٹھ جاے

زینیا بس اسکی باتیں سن کر رو رہی تھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زوارا ٹھو گھر جا کر کپڑے چینج کر لو۔

نہیں اگر احمد اٹھا میں موجود نہ ہوا تو نہیں مجھے نہیں جانا

بیٹا چلو پھر واپس اجانا

نہیں اگر وہ لوگ احمد کو لے گے تو

بیٹا نہں لے کر جاتے تمہارے چچا یہیں ہیں چلو اب چلو زینیا تم بھی

زینیا اور شازیہ کے زبردستی گھر لے جانے پر وہ چلا گیا

گھر پہنچے کے لیڈ لائین پر کل انے لگے زوار نے اٹھای تو عمران بولا

کیسا ہے شاہ

عمران تجھے میں زندہ نہیں چھوڑوں تیری جان لے لوں گا ہاہ

ہاہا شاہ پہلے تو اپنے اس احمد کو تو بچا لے ہاہا مروانا تو تجھے چاہتا تھا پر اگر تیرا وہ احمد مر گیا پھر بھی جیت میری ہو گی

کیونکہ تو جیتے جی مر جاے گا

اہھھہ زوار نے غصے سے فون نیچے پھینک دیا اور واپس مڑا کہ شازیہ نے کہا کہاں جا رہے ہو زوار

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چچی جان اس حرام خور کو زندہ دفنانے

نہیں زوار تم کہیں نہیں جاوگے

کیوں نہ اووں اس بیغیرت کی وجہ سے احمد کی یہ حالت ہے اپ کہنا چاہتی ہیں کہ میں اسے زندہ چھوڑ دوں

زوار نے چلا کر کہا کہ یہاں جی در و دیوار تک کانپ گی

اج تو یہ نہیں بچے گا اور کمرے میں چلا گیا

زینیا پلیز اسے روک لو اسکے وحشی پن کو روک لو

اپ فکر نہیں کریں میں دیکھتی ہوں اور زینیا کمرے کی طرف بھاگی

زوار گن لے کر واپس مڑا کہ سامنے زینیا کھڑی تھی اسکے پاس سے ہو کر جانے لگا کہ زینیا نے اسکا ہاتھ پکڑ لیا

پلیز شاہ مت جایے

زوار نے اسے سختی سے بازووں سے پکڑ کر کہا کیوں نہ جاوں ہاں کیوں نہ جاوں وہ جس نے میرے دوست کی یہ حالت کر دی میں کیسے اسے چھوڑ دوں ہاں بولو

شاہ انکو اس وقت اپکی ضرورت ہے اپ کو مینے روکا نہیں بس ابھی نہیں ابھی احمد بھای ہاس جایں سمجھیں بات کو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زوار نے پیچھے ہو کر گن شیشے میں ماری کہ شیشہ چکنا چور ہو گیا

زنیا کی چینخ نکل گی

زوار کچھ اور اٹھانے لگا تھا کہ زنیا نے اگے ہو کر اسے گلے لگا لیا

زوار اسکے گلے لگا خود کو ٹھنڈا کرتا رہا اور پھر خود کو کمپوز کر کے پیچھے ہوا اور کپڑے لے کر واشروم چلا گیا

زنیا باہر بیٹھ کر ہاتھوں میں منہ چھپا کر رونے لگ گی

زنیا اور زوار واپس دونوں ہاسپٹل پہنچے تو سامنے اسکا چچا بیٹھا تھا

چچا جان ڈاکٹرز نے کیا کہا ہے اسنے خود پر ضبط کر کے کہا

بیٹا ابھی تک تو کچھ نہیں کہا اپریشن چل رہا ہے

صبح سے شام ہو گی اور پھر رات پر کچھ خبر نہ تھی

اور پھر کچھ دیر بعد ڈاکٹر ایا

تو زوار اگے ہوا اور کہا احمد کیسا ہے

دیکھیں پیشنٹ کو دو گولیاں لگیں ہیں ایک بازو پر اور دوسرے دل سے نیچے ہم نے نکال تو دیں ہیں پر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیاپرا اگراحمد کر کچھ بھی ہو تویں زندہ نہیں چھوڑوں گا اگ لگادوں گا اس ہاسپٹل کو اور اسکے ڈاکٹرز کو

دیکھیں ہم نے بہت کوشش کی پیشنٹ کی حالت بہت کریٹیکل ہے

تواب کیابنا زوار کے چچا نے پوچھا

اور جو ڈاکٹر نے کہا زوار نے بامشکل سہارا لیا

دیکھیں شاہ صاحب ہم نے بہت کوشش کی انکی حالت بہت کریٹیکل ہے اگرانہیں اگلے ٢٤ گھنٹوں میں

ہوش نہ ایا تو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

ڈاکٹر نے جملہ ادھورا چھوڑ دیا

زوار بس بینچ پر بیٹھا ایک نقطے کو گھور رہا تھا اسنے کچھ بات نہ کی

اگرانہں گولی دل پر لگ جاتی تو انکی موقع پر ہی دیتھ ہو جاتی اب بس اپکی دعا کی ضرورت ہے باقی اللہ خیر کرے

زوار اٹھ کر ایمرجنسی روم میں جانے لگا کے ادکے چچا نے پوچھا

کہاں جارہے ہو

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tere Ishq me Pagal | By Sajeela Nisar (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

احمد سے ملنے

نہیں شاہ صاحب ابھی پر مشن نہیں اپ نہیں مل سکتے

پوچھا نہیں تم سے سمجھے اس سے ملنے کے لیے مجھے کسی پر مشن کی ضرورت نہیں اسکی اواز اس قدر اونچی تھی

کہ ارد گرد کے لوگ دیکھنے لگ گے ڈاکٹر بھی سہم گیا اور پیچھے ہو گیا

بھلا کون نہیں زوار شاہ اور اسکے غصے کو نہیں جانتا تھا

زوار نے اپنی انسوؤں سے بھری انکھوں سے مشینوں میں جکڑے احمد کو دیکھا اور بھاری قدموں کے ساتھ

اسکے پاس جا کر بیٹھ گیا اور اسکا ہاتھ پکڑ کر کہا

یار جگر اٹھ جانہ اور کتنا تنگ کرے گا تو ان مشینوں میں جکڑا بالکل بھی اچھا نہیں لگ رہا دیکھ اگر تو نے مجھے اور

ستایانہ تو تیرا یہ ہینڈ سم چہرہ ہے نہ یہ بگاڑ دوں گا زوار کی انکھوں سے انسو گر رہے تھے

کون کہتا ہے مرد کو درد نہیں ہوتا مرد روتا نہیں کیوں اسکے سینے میں دل نہیں ہوتا اسکے جزبات نہیں ہوتے

زوار اپنے انسو وصاف کرتا اسکے ماتھے پر کس کرتا باہر چلا گیا

زوار سنبھال خود کو اسکے چچا نے کہا تو زوار اثبات میں سر ہلاتا باہر چلا گیا

زوار کو اج سگریٹ کی اشد ضرورت تھی اور وہ سگریٹ پر سگریٹ پھونکی جا رہا تھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہر کوی دعا گو تھا پر احمد کو ہوش نہ ایا زوار کا دل جل رہا تھا زوار اٹھا اور پھر مسجد میں چلا گیا دعا مانگ رہا تھا کہ احمد کے چچا نے اسے احمد کے ہوش میں انے کی خوشخبری دی زوار پہلے اپنے چچا کو دیکھتا رہا پھر انکے گلے لگ گیا

چچا جان سچ میں اہہہ شکر ہے خدا تیرا اور وہاں سے احمد سے ملنے کے لیے بھاگا لیکن روم کے سامنے جا کر کھڑا ہو گیا اندر نہ گیا

اس لا نتی نے مجھے بڑا تنگ کیا ہے اب تو دیکھ احمد میں بھی تجھ سے جلدی نہیں ملوں گا زوار خود سے سوچ کر مسکرا کر باہر بیٹھ گیا حلانکہ اسکا بہت دل تھا اس سے ملنے کو

احمد سب سے ملا پر جسے احمد تلاش کر رہا تھا وہ نہ تھا

زینیا احمد کے لیے سوپ نکال رہی تھی کہ احمد پوچھا

بھابھی زوار کہاں ہے

پتا نہیں زینیا نے کندھے اچکاے

چڑیل کیا اسے مجھ سے نہیں ملنا احمد نے منہ ٹیڑھا کر کے کہا

احمد بھای اپ بہت بد تمیز ہیں اپ نے مجھے چڑیل کہا اب تو میں بالکل بھی نہیں بتاوں گی زینیا نے منہ بنا کر کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اووو بہنا تجھے نہں زوار کو چڑیل کہا احمد جلدی جلدی بات بنانے کے چکر میں کیا کہ گیا اسے تب احساس ہوا

جب زینیا ہنسنے لگ گی

اچھا اچھا اب بتادو بھابھی احمد نے منت کرتے ہو کہا

وہ اپ سے ناراض ہیں اچھا خیر میں بھیجتی ہوں

اور باہر چلی گی

شاہ وہ احمد بھای ملنا چاہتے ہیں

اسکی بات سن کر زوار مسکرایا اور اندر کی طرف بڑھ گیا

باھی وہ بندر ایا کہ نہیں جب کچھ جواب نہ ملا تو اسنے انکھیں کھول کر دیکا سامنے زوار سینے پر ہاتھ باندھ کر

اسے گھور رہا تھا

تو احمد نے دانت دیکھاے اچھا بس کر اب گھورنا

تو زوار نے اکر اسے کس کر گلے لگایا

اووو تیری خیر زوی میری پیچ اگے ڈھیلے ہیں اور تو نے اور ستیاناس کر دیا

اوہ سوری یار

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

رین دی ہون مارتے دِتا ای اسکی پنجابی سن کر زوار ہنسا تو احمد بھی مسکرا دیا

یار احمد میں تجھ سے ناراض ہوں تو نے ایسا کیوں کیا زوار م

یرے ہوتے اگر تجھے کچھ ہوتا تو لانت دوستی پر میں تجھ پر کیسے انچ انے دے سکتا ہوں

اور اگر تجھے کچھ ہو جاتا تو

فل حال تو کچھ نہیں ہوا ٹھیک ہوں

احمد میں عمران کو زندہ نہیں چھوڑوں گا سب حساب چکتا کروں گا چھوڑوں گا نہیں

احمد کچھ کہنے لگا کہ زینیا زوار کے چاچا چچی اندر اگے

یار چاچا جان پلیز مجھے گھر جانا ہے ان مشینوں سے ازاد کروادیں پلیز اسنے بے چارگی سے کہا

بیٹا ابھی تم ٹھیک نہیں ہوے

یار زوی تو تو سمجھ نہ یار

تو زوار نے ایسے پہلو بدلا جیسے کچھ سنا ہی نہ ہو

لانت تیری شکل پر مینے کچھ بھونکا ہے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tere Ishq me Pagal | By Sajeela Nisar (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچھاتو بھونک رہاتھا مجھے لگا شاید کتا بھونک رہاہے اسکی بات پر سب کا مشترکا قہقہ گونجا اور احمد نے اسے ایسے گھورا جیسے ابھی کچا چبا جاے گا

جاو بچو جا کر فریش ہو جاو اور احمد کے کپڑے بھی لیتے انا تو زینیا اور زوار گھر چلے گے

کمرے میں پہنچ کر زوار کپڑے لے کر واشروم چلا گیا

زینیا کو لیڈ لاین پر سانیہ کی کال ای تو سانیہ اس سے باا کرنے لگ گی اور اسے احمد کے بارے یں بتایا سانیہ کو سن کر شاک لگا اسے بھی رونا ایا فون بند کرنے کے بعد زینیا زوار کے نکلنے کا انتظار کرنے لگ گی کے زوار بنا شرٹ کے باہر نکلا

اووووشاہ اپ ایسے کیوں باہر اگے اور منہ دوسری طرف کر لیا

زوار نے خود کی طرف دیکھا کیا ہوا یار

اپ شرٹ پہنیں

تو اسے کیا تمہیں ہی میڈم دیکھنے کا حق ہے اور پیچھے سے ہگ کیا

زینیا تو جیسے پتھر کی بن گی

زوار نے اسکے کندھے پر تھوڑی ٹکای اور کان میں سر گوشی کی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مجھ سے کیا شرمانا جانم اور اسکے کان کی لو کو چوما

زینیا کے دل کی رفتار تیز ہو گی جیسے ابھی باہر اجاے گا

ش۔شاہ مجھے چھو۔ڑیں

چھوڑنے کے لیے نہیں پکڑا اور اسکی گردن پر اپنے لب رکھ دیے

زینیا نے انکھیں میچ لیں

زینیا کی پشت زوار کے چوڑے سینے پر لگ رہی تھی

زوار نے اسکا رخ اپنی طرف موڑا زینیا اسکی طرف دیکھنے سے پرہیز کر رہی تھی ایک تو اسکی انکھوں میں اپنے لیے محبت اور دوسرا زوار کا شرٹ لیس ہونا

جانم میں تم سے اتنی محبت کروں گا کہ تم خود مجھ سے محبت کرنے لگ جاوگی

love u i realy love you sweetheart

زوار محبت سے چور سے چور لہجے میں کہتا اس پر جھکا

کہ زینیا نے دروازے کی طرف دیکھ کر کہا چچا جانتوز

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زوار فورا پیچھے ہوا اور دروزے کی دیکھا پر وہاں کوی نہ تھا زینیا واشروم میں بھاگ گی

سارے موڈ کا ستیاناس کر دیا اس لڑکی نے زوار نے چبا کر کہا اور بالوں میں ہاتھ پھیرتا پھیرتا شیشے کے سامنے کھڑا ہو کر مسکرا دیا اسکی چلاکی پر

....

زینیا روم کے باہر بیٹھی تھی کہ سانیہ ای اور زینیا سے ملی اور زینیا نے کہا چلو احمد بھای سے مل لو

ہاں چلو تم بھی اتنا ہی کہا تھا کہ زوار ایا اور سانیہ کو دیکھا اور زینیا سے کہا چلو وہ لیڈی ڈاکٹر سے کچھ میڈیسن لینی ہیں تو زینیا اسکے ساتھ چلی گی

زسانیہ لمبا سانس لیتی اندر چلی گی احمد نے اسے دیکھا تو پہلے حیران ہوا پھر مسکرایا

سانیہ نے سلام کیا اور اسکا حال پوچھا

ٹھیک اور اب تمہیں دیکھ کر اور ٹھیک ہو گیا

اسنے ایک جزب سے کہا کہ سانیہ نے انگلیاں مڑونا شروع کر دیں

اجاو بیٹھ جاو تو سانیہ بیٹھ گی

سانیہ کی انکھوں میں انسو تھے ایک انسو اسکی انکھ سے ٹوٹ کر گرا احمد کو اس حالت میں دیکھ کر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ انسو احمد کی نظروں سے چھپ نہ سکا

یہ میرے لیے رو رہی ہو یا صرف ہمدردی ہے

تو سانیہ نے نظریں اٹھا کر دیکھا پر جواب نہ ہونے پر دوبارا جھکا گی

بولو بھی

پر وہ کچھ نہ بولی

sania will u marry me?

سانیہ نے جھٹ سے چہرہ اٹھا کر دیکھا کہ ایسی حالت میں بھی

احمد مج۔ھے وقت چا۔چاہیے تھوڑااو۔اور

لے لو جتنا وقت لینا ہے میں ساری عمر تمہارا انتظار کرنے کو تیار ہوں بس انکار مت کرنا

سانیہ اسنے محبت بھرے لہجے میں کہا

ج۔جی

i love u

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

توسانیہ کہ دل نے سپیڈ پکڑی اور اٹھ کر جانے لگی کہ زینیا اور زوار اے

زوار نے شیطانی مسکراہٹ احمد کو پاس کی تو احمد اسے گھورا

زینیا میں چلتی ہوں تو زینیا بھی ساتھ باہر نکل گی

احمد کو ہاسپٹل میں پانچ دن ہو گے تھے اور اسنے شور مچایا ہوا تھا گھر جانے کا اخر کار سب نے اسکے سامنے ہار مان لی تھی پر زوار نے شرط رکھی تھی کہ تم میرے گھر جاوگے اس پر بھی اسنے شور مچانا چاہا پر زوار کی دھمکیوں پر خاموش ہو گیا اور ساتھ جانے کے لیے تیار ہو گیا

اس وقت احمد کے روم میں علی زوار اور احمد بیٹھے تھے اور احمد کو بے چینی لگی تھی کہ سانیہ بھی ای ہے یا نہیں

اسنے انکھوں سے زوار کو اشارہ کیا تو زوار اپنی مسکراہٹ دباتا علی کو کہا یار اکیلا ایا ہے یا انٹی بھی ائی یں ہیں

نہیں یار ساتھ سانیہ ہے اس نے بھابھی سے ملنا تھا

اچھا ایک منٹ میں ابھی ایا زوار یہ کہ کر وہاں سے چلا گیا

....

یار زینی تجھے کچھ بتانا ہے سانیہ نے ہاتھ مسل کر کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیابتاناہے بتاہچکچانہیں

یار دراصل۔۔۔۔۔اسنے احمد اور اپنا سارا بتایا

زینیا نے پہلے بے یقینی سے اسے دیکھا جو ہاتھ مسل رہی تھی

سچی سانی اسے ابھی بھی یقین نہیں ارہا تھا

توسانیہ نے اثبات میں سر ہلایا

توسانیہ خوشی سے اسکے گلے لگ گی

یار سانی احمد بھاج بہت اچھے ہیں تم انکو انکار مت کرنا اور بھی بہت کچھ بتا رہی تھی اور زوار باہر کھڑا سن کر مسکرا رہا تھا اور سوچا دوسروں کو کیسے سمجھا رہی ہے اور خود۔۔۔۔۔۔

اور دروازہ کھٹکھٹا کر اندر چلا گیا

زینیا وہ احمد کو کچھ پوچھنا ہے چلو

اوکے چلو سانیہ تم بھی اسنے شرارت سے کہا تو سانیہ ہڑبڑا کر کہنے لگی چلو

سانیہ اور زینیا جا رہی تھیں کہ زوار نے زینیا کو پبازر سے پکڑ کر پیچھے کھینچا اور کہا میں بھی جانتا ہوں سانیہ اور احمد کا سین

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

توزنیانے اسکی طرف دیکھا

زوارنے اسے انکھ ماری توزنیانے گھبرا کر نظریں جھکالیں

دوسروں کو ہدایات دیتی ہو کبھی فرصت سے میرے پاس انااور مجھ سے بھی کچھ سیکھ لینا معنی خیزی سے کہتا اسکی گال کو چومتا کمرے میں چلا گیا زنیانے گھبرا کرارد گرد دیکھااور خود کو کمپوز کرتی اندر کی طرف بڑھ گی

احمد نے مسکرا کر سانیہ کی طرف دیکھا تو سانیہ نے علی کی طرف دیکھا کہیں وہ تو نہیں دیکھ رہا

علی یار چچی جان پوچھ رہیں ہیں زرا میرے ساتھ تواازوارنے احمد کو انکھ مار کر علی سے کہا تو احمد اپنی مسکراہٹ دبای وہ دونوں باہر چلے گے توزنیانے کہا

میں زرا اتی ہوں اور احمد بھای دھیان سے اور ساتھ میں ہنس دی اور سانیہ کو دیکھ کر باہر چلی گی

سانیہ بھی جانے لگی کہ احمد نے کہا

یار رکو وہ جان بوجھ کر کچھ دیر اکیلا چھوڑ کر گے ہیں رکو بات سن لو

توسانیہ مرے قدموں کے ساتھ اسکے سامنے بیٹھ گی

کیا ساچا میرے بارے میں

اپ یقیناً اچھے ہیں زینی نے بھی کہا پر کیا واقع اپ مجھے پسند کرتے ہیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پسند نہیں کرتا میں تمہیں اسکی بات سن کر سانیہ نے اسکی طرف دیکھا اور مزید بولا

پسند نہس کرتا محبت کرتا ہوں تم سے اور مسز احمد پسند میں اور محبت میں بہت فرق ہے سو میرے ی حبت کو

پسند کا نام مت دو احمد نے اسکی انگلیوں میں اپنی انگلیاں پھنسا کر کہا

تو سانیہ نے شرمیلی مسکراہٹ کے ساتھ سر جھکا لیا

بولو محبت کرتی ہو

سانیہ کچھ بولنے لگی کہ زواع دروازہ کھٹکھٹا کر اندر داخل ہوا

سانیہ نے فوراً اپنا ہاتھ چھڑوایا اور باہر چلی گی

اہم اہم بڑی بات ہے زوار نے چھیڑا

احمد نے اسے گھورا اور کہا لا نتی انسان تھوڑی دیر بعد نہیں اسکتا تھا ابھی تو بات بنی تھی اور تو نے لڑکی کے باپ کی طرح انٹری ماری

ہاہاہاہا اسکی بات سن کر زوار کا قہقہ گونجا

اچھا اچھا بس کر

احمد نے دیکھا زینیا ارہی ہے تو اسکی بینڈ بجانے کا سوچا اور کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اور میری پیاری بھابھی پلس بہنا کی سنا

زینیا وبولنے لگی تھی اسکی بات سن کر خاموش ہو گی

اسکا کیا سناوؤں یار دور بھاگتی رہتی ہے

کچھ نہیں ہوتا حوصلہ رکھ سمجھ جاے گی

سب سمجھتی ہے تیرے بھابھی پلس بہنا بس ویسے ہی اسے مجھے تڑپانے میں مزہ اتا ہے

تو تو نہ تڑپ

تو تو فصول بکواس بند رکھ

بھابھی اچھی ہے یار

اچھی تو ہے پر ہے چڑیل خوبصورت چڑیل

احمد اپنی ہنسی کنڑول کر رہا تھا

زوار کچھ اور بھی بولنے لگا تھا کہ زینیا بولو

شاہ اپکو چچا جان بلا رہے ہیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زوار نے پیچھے پلٹ کر دیکھا تو زینیا انکھوں میں انسو لیے اسکی طرف دیکھ رہی تھی اور واپس غصے سے دروازہ زور سے بند کر کے چلی گی

ادھر دروازہ دھڑام سے بند ہوا ادھر احمد کا قہقہ گونجا

زوار نے اسکی طرف کھا جانے والی نظروں سے دیکھا

کمینے .بیغیرت لانتی بتا نہیں سکتا تھا پیچھے زینیا کھڑی ہے

ہاہاہاہا اچھا ہوا تیرے ساتھ اسی لیے نہیں بتایا ہنس ہنس کر احمد کی انکھوں میں پانی اگیا تھا

احمد کے بچے تیرا منہ توڑ دوں

احمد کا ہنسنے کی وجہ سے منہ درد کرنے لگ گیا تھا اسنے اپنے گال زور زور سے مسلے

سچی زوی بڑا مزہ ایا

اب دیکھ مجھے کیسے مزہ اتا علی کو بتاتا ہوں تیرے خیالات کے تو تنہای میں اسکی بہن کو چھوتا ہے

احمد کی ہنسی کو بریک لگی اوے مینے کب چھوا ہے

تو نے نہیں چھوا یہ بس مجھے بتا ہے علی کو تو نہیں نہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زوار تیرا حشر نشر کر دوں گا اگر تو نے کچھ فضول بکواس کی تو

نہیں اب ہنس نہ میری جان کو ناراض کر دیا اب تو دیکھ یہ جو تیرا اٹانکا فٹ ہے نہ کینسل دیکھیں کرواتا

اووسوری جگر یار تو کچھ الٹانہ کریں تینوں رب داواستہ ای

ہاہاہہا دفعہ ہو اور دہاں سے جانے لگا کہ احمد نے معصوم شکل بنا کر کہا

ہاہہا ہاہا اب امو شنل نہ ہو نہیں کرتا کچھ اور چلا گیا

نیچے گیا تو زینیا کی طرف دیکھا جس نے اسکی طرف دیکھ کر منہ دوسری طرف کر لیا

زوار لب بھینچ کر رہ گیا اور اپنے چچا سے باتیں کرنے لگ گیا

....

زوار رات کو کمرے میں گیا تو زینیا اسے ایک نظر دیکھ کر بیڈ پر لیٹ کر آنکھیں بند کر لیں

زوار اسکے پاس جا کر بیٹھ گیا اور کان میں سرگوشی کی

جانم ناراض ہے تو زینیا نے جھٹ سے آنکھیں کھولیں اور اسے پرے دھکیل کر اٹھ کر بیٹھ گی

زوار نے اسے کھینچ کر اپنے اوپر گرایا اور بال کان کے پیچھے کر کے کہا سوری

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں میں تو چڑیل ہوں اسنے چڑیل پر زور دے کر کہا

یار خوبصورت چڑیل بھی تو تھا نا

زینیا نے خود کو چھڑوانا چاہا پر وہ زوار شاہ کی پکڑ تھی

زوار نے اسے نیچے کیا اور خود اوپر ہو گیا اور اسکے ہاتھوں پر پکڑ مضبوط کر لی

چھوڑیں اپ بات نہیں کریں مجھ سے

سوری نا یار اسنے بے چارگی سے کہا

چھوڑیں مجھے اور ہاتھ چھڑوانے چاہے

زوار نے اسکی مزاحمت کو ناکام بنا کر اسکے لبوں پر اپنے لب رکھ کر اسکی سانسوں کو قید کر لیا

جب زوار پیچھے ہوا تو زینیا لمبے لمبے سانس لینے لگ گی

زوار نے اسکی انکھوں کو چوما اور کہا یہ سب احمد کا کیا دھرا ہے اسنے یہ سب کروایا اچھا اب سوری بھی

ہاں اپ تو جیسے بچے تھے سب کہتے گے اور ہاں دل میں جو تھا وہیں نکلا ہے

دل میں اور بھی بہت کچھ ہے کر کے دیکھاوں اور دوبارا اسکے لبوں کو چوم لیا زینیا شرم سے لال ہو گی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چھوڑیں

ایک شرط پر چھوڑوں گا ناراض تو نہیں

نہیں ہوں اب چھوڑیں

تو زوار پیچھے ہو گیا اور زینیا لیٹ کر سر تک کمبل تان لیا

اور احمد سر اب طبیعت کیسی ہے

احمد اور قاسم زوار کا انتظار کر رہے تھے کہ قاسم نے پوچھا

ٹھیک ہوں یار احمد نے بالوں میں ہاتھ پھیرتے ہوئے کہا

زوار آیا اور آکر قاسم کے ساتھ صوفے پر بیٹھ گیا

تو قاسم فوراً کھڑا ہو گیا

ارے تم کیوں کھڑے ہو گے بیٹھ جاو

پر شاہ سائیں قاسم ہچکچایا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیا شاہ سائیں بیٹھ جاو میرے ساتھ کیا کانٹے لگے ہیں

نہیں میرا مطلب وہ

تو بیٹھ جاو پھر زوار نے اسکی بات کاٹ کر کہا تو قاسم بیٹھ گیا

شاہ عمران کا کیا کرنا ہے احمد نے بات کا اغاز کیا جس کے لیے اکٹھے ہوے تھے

شاہ سائیں عمران کے تین مین ٹھکانوں کا پتا چلا ہے قاسم نے کہا

زوار مسکرایا اور بولا قاسم مجھے چوبیس گھنٹوں کے اندر اندر عمران میری نظروں کے سامنے چاہیے

چوبیس گھنٹے قاسم نے حیرت سے کہا

کیوں اسے نہیں لا پاووگے

شاہ سائیں

وہ اسوقت حیدر اباد میں ایک کھنڈر نما گھر میں بیٹھا ہے زوار نے اسکی بات کاٹ کر کہا

قاسم نے حیرت سے دیکھا کے انہیں ایک ماہ ہو گیا اسکے ٹھکانوں کے بارے میں معلوم کرنے کو اور شاہ سب جانتا ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اپکو کیسے پتا

زوار شاہ کے لیے کچھ بھی مشکل نہیں اب ایک دن میں وہ میرے سامنے ہو

جو حکم اسنے تابعداری سے کہا

شاہ سائیں عمران کا ایک بیٹا بھی ہے

جانتا ہوں اسے ابھی رہنے دو اپنے باپ کا انجام دیکھ لے

....

زنیا کچن میں کھڑی شازیہ کو دیکھ رہی تھی

زنیا بیٹا کھانا بنانا آتا ہے

نہیں چچی جان اس نے شرمندگی سے کہا

تو شازیہ مسکرا دی اور بولی کوئی بات نہیں بیٹی میں بنانا سکھا دوں گی

سچ میں زنیا کا چہرہ کھل گیا

ہاں اور تم زوار کی پسند کی ڈشز اسے بنا کر کھلانا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پر چچی جان مجھے نہیں بتا انہیں کیا پسند ہے اسنے مایوسی سے کہا

تو میں کس لیے ہوں میں بتا دوں گی

تو اسکا چہرہ دوبارہ کھل گیا

پہلے تو جب زوار کام کر رہا ہو تو اسے چاے کی اشد ضرورت ہوتی ہے تو کیوں نہ چاے سے سٹارٹ لیں

تو اسنے اثبات میں سر ہلایا

زوار کام کر رہا تھا احمد کے نا ہونے کی وجہ سے سارہ کام اسکو سنبھالنا پڑ رہا تھا کیونکہ اسکے چچا اسلام اباد کا کام سنبھالتے تھے

زینیا ہاتھ میں کپ پکڑے اندر داخل ہوی تو زوار اسکو دیکھ کر مسکرایا

تو زینیا کی گھبراہٹ میں اضافہ ہوا زینیا نے جلدی سے کپ ٹیبل پر رکھا جلدی کے چکروں میں ہاتھ کپ کو لگا اور ساری چاے پیپرز پر گر گی زوار فورا اٹھا

سوری سوری سچی میں نے جان بوجھ کر نہیں کیا سچ میں زینیا انکھیں بند کر کے لگی ہوی تھی یہ جانے بغیر کہ اگلے بندے کا کیا ردعمل ہے

زینیا نے انکھیں کھولیں تو زوار سینے پر ہاتھ باندھے اسے مسکرا کر دیکھ رہا تھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زینیا کو اسکی دماغی حالت پر شک ہوا

زوار دو قدم اگے ہو کر اسکے قریب ہو کر کہا

یار ڈرتی کیوں ہو مجھ سے اتنا

اپ مج۔مجھے کچھ کہی۔ں گے تو نہی۔ نہیں نہ

سویٹ ہارٹ میں تم سے بے پناہ محبت کرتا ہوں نہیں شاید عشق کرتا ہوں تمہیں تکلیف پہچانے کا میں سوچ بھی نہیں سکتا

گلاب لب بدن چاند اور آتشی رخسار

نظر کے سامنے ایسا خزانہ ٹھیک ہے کیا

زوار نے اسکے چہرے پر ہاتھ پھیرتے ہوے شاخ لہجے میں کہا

اسکا دل زور سے دھڑکا اسنے خود پر قابو پا کر کہا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tere Ishq me Pagal | By Sajeela Nisar (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شاہ اپنے مجھے خریدہ ہے میں ایک خریدی

ششش دوبارہ کبھی بھی ایسا بھی ایسامت کہنا جان ہو تم میری ٹھیک ہے کچھ الٹا سید ھامت سوچنا صرف مجھے سوچنا

اور ساتھ میں اسکا ناک دوبایا

اسکے ایسا کرنے سے زینیا کھل کھلائی

زوار بھی دِیکھ کر مسکرایا اور بولا

ظالم بیوی

اور اپ ظالم شوہر زینیا نے اسکے بال بیگاڑ کر کہا

تمہیں میں اچھا کب لگوں گا

زوار نے منہ بنا کر کہا

کبھی نہیں کیونکہ اپ ہے ہی برے اپکی صرف داڑھی اچھی ہے

اچھا تم کو اچھی لگتی ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاں

تو چھولو اسے زوار نے اپنا چہرہ اگے کر کے کہا

ن۔ نہیں اسنے گھبرا کر کہا

کیوں نہیں

زینیا کی انکھیں چمکیں اور ہچکچا کر بولی کیا میں اپ کی گال پر کس کر لوں

کر لو جانم جہاں مرضی کر لو چاہو تو ہونٹ پر کر لو

تو زینیا شرمندہ ہو گی

اب کیا ہوا

کچھ نہیں

تو کر لو کس

تو زینیا نے اپنے ہاتھوں سے اسکا منہ پکڑ کر نیچے کیا اور اسکی گال پر کس کی

اور پیچھے ہو گی اسکا چہرہ سرخ ہو گیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سویٹ ہاٹ کس تمنے میرے کی ہے اور لال ٹماٹر تم ہو گی ہو

زینیا کچھ بولنے لگی کے احمد دروازہ کھول کر اندر ایا زینیا نے زوار کو دھکا دے کر پیچھے ہو گی

اوہ سوری سوری زوار

احمد نے سنجیدگی سے کہا

لانتی اب میں اکیلا نہیں رہتا جو تو ایسے ہی اے گا

زوار ضروری بات ہے چل اسکی بات کو اگنور کر کے کہا

....

احمد ڈرائی یونگ کر رہا تھا اور زوار بار بار پوچھ رہا تھا کہ کیا بات ہے

تو احمد مسکرا کر کہ دیتا سرپرئی ز

اسنے فلیٹ کے سامنے گاڑی روکی

دونوں اندر گے قاسم پہلے سے موجود تھا

احمد نے لیپ ٹاپ پر ایک وڈیو کھولی جسے دیکھ کر زوار کی انکھوں میں الگ چمک تھی اج سب اسکے ہاتھ میں تھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسکے چہرے پر فاتحانہ مسکراہٹ تھی۔

چلو احمد زرا لائی یو دیدار کروایا جاے

کون ہے کھولو مجھے آہہ عمران اونچی اونچی چلا رہا تھا

کہ زوار ہنستا ہوا اندر داخل ہوا

کیا یار عمران اہستہ بول گلا سوکھ جاے گا تیرا یہاں پانی بھی نہیں ہے

شاہ تو تجھے میں زندہ نہیں چھوڑوں گا۔

تو مجھے کیسے مارے گا یہاں سے نکلے گا کیسے یہ تو بڑا سنگین مسلہ ہے میرے پاپا کے دوست کی اخری خواہش ہے اخر

زوار نے گال پر انگلی رکھ کر سوچنے کے انداز میں کہا

اور احمد کو اواز دی

احمد ایا اور اسنے عمران کو دیکھ کر انکھ ماری

سنا تو نے احمد عمران کی اخری خواہش

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاہاہا سن لی ہے اسکی کبھی نہ پوری ہونے والی خواہش

شاہ مجھے چھوڑدے ورنہ زندہ نہیں چھوڑوں گا

اسنے اتنی اونچی چلا کر کہا کہ احمد اور زوار دونوں نے کانوں پر ہاتھ رکھے

کیا یار عمران اہستہ بول کان خراب کرنے ہیں کیا احمد نے کہا تو عمران بولا

کاش احمد گولی تیرے دل پر لگی ہوتی اور تو مر چکا ہوتا

یہ بات زوار کے غصے کو ہوا دینے کے لیے کافی تھی

اسنے اتنی زور سے مکا مارا کہ عمران کرسی سمیت نیچے گرا زوار نے اسکی رسیاں کھولیں اور گربان سے اٹھا کر کا

تیرا منہ نوچ لوں گا حرام خور اور مارنا شروع کر دیا اتنا مارا کہ وہ بے ہوش ہو گیا احمد مزے سے کرسی پر بیٹھا

فون پر گیم کھیل رہا تھا

قاسم

جی شاہ سائیں

برف کا انتظام کتو

کیوں زوای برف کیا کرنی ہے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tere Ishq me Pagal | By Sajeela Nisar (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کھا کر دیکھنی ہے کیسی ہے زوار نے چبا کر کہا

توزامد زور سے ہنسازوار نے نفی میں سر ہلایا کہ اسکا کچھ نہیں ہو سکتا

ہاں قاسم برف کا انتظام کرواسے جیسے ہوش اے مجھے بتانااور باہر چلا گیا

قاسم نے احمد کی طرف دیکھا جو مزے سے گیم کھیلتا کھیلتا باہر جا رہا تھا اسنے بھی سوچا کہ واقع اسکا کچھ نہیں ہو سکتا

زوار سگرتیٹ پر رہا تھا کہ احمد منہ لٹکا کر اسکے سامنے بیٹھا

کیا ہوا احمد

یار زوار شاہ مت پوچھ

بول تو سہی زوار اسکا پورا نام لینے پر مسکراہٹ روک کر بولا

یار میں گیم کا پانچواں لیول ہار گیا اسنے نہایت افسوس سے کہا

لانت تیری بد صورت شکل پر مینے کہا پتا نہیں تجھے کیا ٹینشن ہے

تو احمد نے کہا بس کر زوار میرے غم میں شریک نہیں ہو سکتا تو میرا غم بھی مت بڑھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زوار نے کشن اٹھا کر مارا جو احمد باآسانی کیچ کر لیا

زوار کچھ کھلا دے یار احمد تو مجھے کھلانے کو تو ایسے کہتا ہے جیسے میں کچھ کھانے کو لے کر بیٹھا ہوں

احمد اسکی بات سن کر لیٹ گیا اور جہاں گولی لگی تھی وہاں ہاتھ رکھ لیا

کیا ہوا زوار نے فکر مندی سے پوچھا

یار زوی درد ہو رہا ہے یہاں شاید بھوکا ہوں اسی لیے

اسنے معصومیت سے کہا

تو زوار اکا ڈرامہ سمجھ کر پیزہ آرڈر کیا

زینیا بیٹھی بکس پڑھ رہی تھی یہ کہنا مناسب ہوگا پڑھ نہیں تھی زوار کے بارے میں سوچ رہی تھی

زینیا بس ڈرتی تھی زوار اسے برا تو کبھی نہیں لگتا تھا بلکہ وہ اسے اچھا لگتا تھا بلکہ کہنے کی ہمت نہیں کی زینیا کو تو

زوار پہلے دن سے ہی اچھا لگنے لگ گیا تھا بس اسکے غصے سے ڈرتی تھی ایک ڈر تھا جو اسکے دل میں تھا

اسنے فون اٹھایا اور زوار کو فون کرنے کا سوچا پر پھر نہیں کرتی زوار نے اسے اسکا ذاتی فون دے دیا تھا اور

باقاعدہ فون میں نمبر بھی سیو کر دیا تھا اپنا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زینیا نے اخر کار دھڑکتے دل کے ساتھ زوار کو فون کیا

زوار جو گن میں گولیاں ڈال رہا تھا اپنے فون پر زینیا کا نام جگمگاتا دیکھ کر اسکے چہرے پر مسکراہٹ نے ڈیرہ ڈالا

تو جانم کو میری یاد اگی اسنے سوچ کریس کیا

ہیلو سویٹ ہارٹ

ہیلو کیسے ہیں اپ

بالکل ٹھیک

اچھا

خیریت کیسے اس شوہر کی یاد ای

وہ دراصل اپ کب تک ائی یں گے اسنے تھوڑا گھبرا کر کہا

جب جانم کا حکم ہو تم کہتی ہو تو ابھی اجاتا ہوں

نہیں اپ کام کریں مینے بس ویسے پوچھا

میری یاد ارہی ہے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tere Ishq me Pagal | By Sajeela Nisar (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہاں نہیں میرا مطلب نہیں اسنے اپنے ماتھے پر ہاتھ مار کر کہا

ہاہاہاہہا اچھا جی

او پس زینی تم بھی نہ زینیا بڑبڑای پر اسکی بڑبڑاہٹ زوار نے باخوبی سن لی تھی

تم جان ہو میری

اچھا اللہ حافظ

روکو سنو تو سہی

جی بولیں

I love u❤❤

شاہ سائیں عمران کو۔۔۔۔۔۔ قاسم کے اگلے الفاظ زوار کی خونخوار نظریں دیکھ کر منہ میں ہی رہ گے

زوار کے نے دوبارہ فون کو دیکھا جو کٹ چکا تھا

زوار خطرناک ارادے لیے قاسم کی طرف ایا اور انگلی اٹھا کر کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زوار ہر کسی کو موقع نہیں دیتا سیدھی اوپر کی ٹکٹ کاٹ دیتا ہے خوش نصیب ہو تم جسے یہ موقع مل رہا ہے

اسے گوانامت اور چلا گیا

قاسم نے سکھ کا سانس لیا کہ کسی نے اسکے کندھے پر ہاتھ رکھا

قاسم نے مڑ کر دیکھا تو احمد تھا

بیٹا قاسم اج تو تو گیا تھا

احمد سر مجھے بھی یہی لگ رہا تھا اسنے اتنی سردی میں بھی اپنے ماتھے پر انے والے پسینے کو صاف کر کے کہا

تو کس نے کہا تھا کہ زوار کو ڈسٹرب کر تو بھی اپنے کام سیدھے کر لے

احمد نے اسکی کمر پر مکا رسید کر کے کہا

مینے کیا کیا ہے مجھے کیا پتا تھا شاہ سائیں فون پر بات کر رہے ہوں گے

اسنے اپنے کمر سہلا کر کہا

ہاہاہا ویسے اج تیرا کام تمام ہو جاتا تو بریانی کھانے کو ملتی

احمد سر کھانے کے علاوہ اور کچھ کام نہیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جی سہی فرمایا قاسم میاں اسنے سر ہلا کر کہا

تو قاسم نے کہا چلو احمد سر شاہ سائیں نے دوبارہ موقع نہیں دینا

ہاں ہاں چل میرا تو کچھ نہیں جانا پر زوار نے تیرا نام ونشاں مٹا دینا

مت کیا کریں احمد سر بچہ ڈرتا ہے

دونوں باتیں کرتے کرتے کمرے میں داخل ہوے

زوار برف کا معائی نہ کر رہا تھا کہ احمد نے قاسم سے کہا

یہ زوار برف کو ایسے کیوں دیکھ رہا ہے

احمد سے مجھے کیا پتا بس اپ بات نہیں کرو اپ نے سہی کہا تھا اپکا کچھ نہیں جانا پر میرا بہت کچھ جانا

ڈرپوک احمد نے ہنس کر کہا

قاسم عمران کو نرف پر لیٹا کر باندھ دو

تقو قسم نے پاس کھڑے تین لوگوں کو ایسا کرنے کو کہا

جب باندھ دیا تو زوار نے چاقو اٹھایا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عمران نڈھال سا بولا

نہیں شاہ معاف کر دے

تو زوار نے چاقو سے اسکے جگہ جگہ کٹ لگانا شروع کر دیے

عمران کی چینخیں عروج پر تھیں پر اسکی سننے والا کوی نہ تھا

برف خون سے بھر چکی تھی

قاسم اسکے جسم پر نمک چھڑ کو اور ساری رات چھڑ کتے رہنا پر ہاں یاد رہے یہ مرنا نہیں نہیں چاہیے ورنہ تم سب کو مار دوں گا

جو حکم سب نے تابعداری سے کہا

چلو احمد

باہر اے تو احمد کہا اسی کپڑوں میں گھر جاوگے تو اسنے اپنی خون الود شرٹ دیکھی اور دوسرے کمرے میں جا کر چینج کی

گھر پہنچے تو احمد نے زوار سے کہا

زوی تو جا میں تھوڑی دیر تک اتا ہوں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

توکہاں جارہاہے

کچھ خاص نہیں ویسے ہی

اوکے دھیان سے

اوکے

....

زوار کمرے میں ایا تو زینیا کتابوں میں سر دے کر بیٹھی تھی

کیا پڑھا جارہاہے

توزینیا نے سر اٹھا کر دیکھا اور کہا خوش ہو کر کہا شاہ اپ اگے

جی جانم اگیا اگر مجھے پتا ہوتا میر اا تنا انتظار ہو راہ ہے تو میں پہلے ہی اجاتا

زوار نے اسکے ہاتھ چوم کر کہا توزینیا جھینپ گی اور کہا

وہ مجھے کو سبجیکٹ سمجادیں

اچھالا وا ور وہ اسے سمجھانے لگ گیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سمجھانے کے بعد زوار نے کہا بس اتنا سا کام لو ہو گیا

تھینک یو شاہ

ایسے نہیں جان شاہ شوہروں والا شکریہ ادا کرواسے اپنے اوپر گرا کر کہا تو زینیا شرمیلی مسکراہٹ کے ساتھ نظریں جھکا گی

کیسے شکریہ کروں

kiss Me butterfly

نہ۔ نہیں

کیوں نہیں

پلیز نہیں

پلیز ہاں اسنے اسی کے انداز میں کہا

تو اسنے کہا انکھیں بند کریں زوار نے انکھیں بند کیں تو زینیا نے اسکی گال پر کس کی

یار یہ بچوں والی کس نہیں کہی تھی زوار نے صدمے سے کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مجھے یہاں کس چاہیے زوار نے اپنے ہونٹوں کی طرف اشارہ کر کے کہا

شاہ مجھے چچی جان بلا رہیں ہیں۔

اچھا مینے تو نہیں سنا

چھوڑ دیں پلیز

تب تک نہیں چھوڑوں گا جب تک کس نہیں کرو گی سوچ لو ایسے رہنا ہے ویسے مجھے کوی مسلہ نہیں ایسے رہنے سے اسنے ایک انکھ دبا کر کہا

اچھا انکھیں بند کریں

زوار نے مسکرا کر انکھیں بند کیں

تو زینیا نے اپنے مرمری ہونٹ اسکے ہونٹوں پر رکھ دیے

زوار کا ایک ہاتھ اسکے بالوں میں اور دوسرا اسکے چہرے پر تھا

زینیا نے دیکھا کہ اسکی گرفت ڈھیلی پڑ گی ہے تو فوراً اٹھ کر بیڈ سے اتر گی اسکا چہرہ شرم سے سرخ ہو چکا تھا زوار نشیلی انکھوں سے اسکی طرف دیکھ رہا تھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یہ ساری مستی تیرے ہونٹوں کی ہے صاحب

اگر نشہ شراب میں ہوتا تو بوتل بھی ناچتی

زوار نے خمار بھرے لہجے میں کہا تو زینیا باہر بھاگ گی

احمد سانیہ کے گھر سے کچھ فاصلے پر کھڑا تھا اسنے سانیہ کو فون کیا

سانیہ پڑھ رہی تھی احمد کا نام جگمگاتا دیکھ کر اسکے دل کی دھڑکن تیز ہوی

ہیلو

کیسی ہو مسز احمد

احمد کس لیے فون کیا ہے

تمہارے گھر کے باہر کھڑا ہوں باہر او

تو سانیہ نے اٹھ کر کھڑکی سے دیکھا تو اسے نیچے احمد کھڑا نظر ایا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تم وہاں کیا کر رہے ہو

احمد نے کھڑکی کی طرف دیکھ کر سمائی ل پاس کی اور کہا

نیچے او ملنا ہے

نہیں میں نہیں اوں گی جاو تم

ٹھیک ہے مت او میں اجاتا ہوں

اتے رہو اور فون کاٹ کر پیچھے بیڈ پر جا کر لیٹ گی

احمد نے مٹھیاں بھینچیں اور فون جیب میں ڈال کر نیچے سے اسکے کمرے میں پہنچنے تک کا جائی زہ لینے لگ گیا

اسکے لیے پہنچنا مشکل کام نہیں تھا اور چڑھنا شروع کر دیا

سویٹ ہارٹ میرے نیچے بلانے پر کیوں نہیں ای احمد نے اسکے کان میں سر گوشی کی سانیہ نے پیچھے مڑ کر

ایک دم سے چیخ مارنے لگی احمد اسکا ارادہ بھانپ کر اسکے منہ پر ہاتھ رکھا احمد اسکے بے حد قریب تھا

ہاتھ ہٹا رہا ہوں چلانا مت اوکے

تو سانیہ نے انکھوں سے اشارہ کیا تو احمد نے اپنا ہاتھ ہٹا لیا

تم یہاں کیسے اے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اس پیاری کھڑکی سے اسنے کھڑکی کی طرف اشارہ کر کے کہا

تم کیوں اے ہو

تم اجاتی نیچے تو میں نہ اتا اوپر

کوی دیکھ لے گا جاو تم احمد نے ارد گرد دیکھا اور کہا فل حال تو میرے اور تمہارے علاوہ کوی بھی نہیں ہے

یہاں جو دیکھے گا اچھا سنو محبت کرتیہو مجھ سے

احمد جاو یہاں سے پلیز

نہیں پہلے میری بات کا جواب دو احمد نے اسکے اوپر تھوڑا اور جھک کر کہا

سانیہ نے اسکے سینے پر ہاتھ رکھ کر دور کرنا چاہا پر احمد نے اسکے ہاتھوں کو بیڈ کے ساتھ لگا دیا

احمد پلیز چھوڑ دو

چھوڑ دوں گا پہلے بتاو کرتی ہو مجھ سے محبت

ہاں کرتی ہوں محبت تم سے اسنے غصے سے چلا کر کہا

تو احمد مسکرا دیا اور بولا جانتا تھا پر تمہارے منہ سے سننا چاہتا تھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچھااب توچھوڑدوسانیہ نے رندھی ہوی اواز سے کہا

چھوڑنے کے لیے نہیں پکڑاا احمد اسکے دل کی دھڑکن باخوبی سن سکتا تھا

کیاخیال ہے ابھی سب سے دوراٹھا کرلے جاوں تمہیں

احمد بہت بدتمیز ہو دور ہو جاواور بھی بول رہی تھی پر احمد تو بس اسکے ہلتے ہونٹ دیکھ رہا تھااور اخر کار اسنے بے بس ہو کر اسکے ہونٹوں پر اپنے ہونٹ رکھ دیے

احمد نے اپنا چہرہ اٹھایا تو سانیہ نے اسے پوری جان سے پیچھے دھکا دیا احمد پیچھے ہو گیا سانیہ نے اٹھ کر تکیے احمد کو مارنا شروع کردیے احمد بس ہنس کر اسکی مار کھا رہا تھا

احمد نِے اسکے ہاتھ سے تکیہ کھینچ کر سائیڈ پر رکھااور اسکے ہاتھوں کو اسکی کمر پر لیجا کر قریب کر لیااور کہا

سوری یار

احمداپ کو شرم نہیں ای

یار میں بے بس ہو گیا تھا اسنے بے چارگی سے کا

اچھا جائیں اپ پلیز

پہلے بتاو ناراض تو نہیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سانیہ نے اسکی انکھوں میں دیکھا جہاں بہت کچھ تھا محبت عزت احترام وہ اسکے نظروں کی تاب نہ لا سکی اور نظریں جھکا گی اور کہا

نہیں ناراض اب جائی یں

اوکے پھر میں خود اوں گا زوار اور زینیا بھابھی ساتھ تمہارا رشتہ لینے کیونکہ میرے پیرنٹس تو ہے نہں اور اسے چھوڑ کر بیڈ سے اتر گیا

سانیہ بس اسے دیکھ رہی تھیا حمد کھڑکی کے پاس پہنچا تو سانیہ نے کہا

دھیان سے جانا

جو حکم اسنے سر کو جھکا کر کہا

احمد چلا گیا تو سانیہ نے لیٹ کر خود سے کہا

افف یار سانی یہ بندہ تیری جان لے لے گا اور اپنے ہونٹوں پر ہاتھ پھیرا جہاں اسکا لمس ابھی باقی تھا

....

شاہ کام کر رہا تھا اور زینیا اسے دیکھ کر اپنے ہاتھ مسل رہی تھی

زوار نے نظریں اٹھا کر دیکھا اور کہا کچھ کہنا ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جی وہ کہنا نہیں پوچھنا ہے

توپو چھوزواراب مکمل طور پر اسکی طرف متوجہ تھا

وہ اپ کے ماما بابا کہاں ہیں ان سے نہیں ملوایا

توزوار کے تاثرات بدلے

رات ہو گی ہے سو جاو

شاہ کہاں ہیں بتائی یں نہ

کہانہ لیٹ جاواسنے تھوڑا غصے سے کہا توزینیا ڈر کر لیٹ گی اور اپنی انکھیں رگڑیں

اہہ زوار نے ٹھنڈی اہ بھری اور لیپ ٹاپ سائی یڈ پر رکھ کر صوفے سے اٹھ کر اسکے پاس بیڈ پر بیٹھا اور کہا

چلو باہر چلتے ہیں

نہیں مجھے نہں جانا اسنے منہ دوسری طرف کر کے کہا

چلو نہ جانم چلتے ہیں اسنے اسکے منہ پر ہاتھ پھیرتے ہوے کہا

نہیں مجھے نیند ارہی ہے اسنے اسکا ہاتھ جھٹک کر کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سمجھ نہیں ارہی اٹھوا بھی

توزینیانے غصے سے اٹھ کر اسکے سینے پر مکے مارنا شروع کر دیے اور ساتھ کہا

ہر وقت غصہ اپکی من مانی چلے گی پہلے کہا لیٹ جاو لیٹ گی پھر کہ رہے اٹھ جاو بس غصہ ہی اتا بات نہ کریں مجھ سے

توزوارنے اسکے ہاتھ پکڑ کر کہا جانم پیار بھی تو کرتا ہوں بس کبھی کبھی غصہ اجاتا تم پیار سے بات مان لیا کرو نہ کبھی کبھی اپکو تو ہر وقت غصہ اتا

اچھا سوری نہ چلو اب باہر چلتے ہیں

توزینیا اپنی انکھیں رگڑتی بیڈ سے اتر گی

زینیانے جیکٹ پہنی اور زوارنے اوپر شال اوڑھ لی زوارنے بلیک کرتا پہن رکھا تھا جو اس پر بہت جچ رہا تھا اور زینیا بھی بلو فراک میں کمال لگ رہی تھی

دونوں اسوقت سڑک پر واک کر رہے تھے

چلو زینیا وہاں بیٹھتے ہیں

اسنے ایک بینچ کی طرف اشارہ کر کے کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

وہ دونوں بیٹھے تھے ٹھنڈی یخ ہوا چل رہی تھی زینیا کے بال ہوا سے اڑ رہے تھے

زینیا میرے ماما بابا نہیں ہیں

اسکے یوں اچانک کہنے پر زینیا نے اسکی طرف دیکھا

مطلب

مطلب میرے ماما بابا کا انتقال ہو چکا ہے جب میں پانچ سال کا تھا

کیسے ہوا

زوار نے منہ پر ہاتھ پھیرا اور کہا

عمرا میرے بابا کا دوست تھا دونوں بزنس پاٹنر تھے پر عمران کی نسبت بابا پاس پیسہ بہت تھا عمران بابا سے حسد کرتا تھا پر یہ بات بابا نہیں جانتے تھے بابا عمران پر انکھ بند کر کر یقین کرتے تھے پر عمران دھوکے باز تھا میرے ماما بابا کی پسند کی شادی تھی شادی کے دو سال بعد میں پیدا ہوا ہر طرف خوشی تھی پر عمران حسد کی اگ میں جل رہا تھا ماما بہت خوبصورت تھیں زینیا بالکل تمہارے جیسے تھیں زوار کی انکھوں سے انسوں نکل رہے تھے اور زینیا کی انکھیں بھی نم تھیں جب عمران نے ماما کو دیکھا تو عمران جیسے پاگل ہو گیا ہو ہر چیز بابا پاس تھی عمران نے سوچا کہ ہر چیز بابا پاس کیوں ہے اتنی دولت ایک بیٹا اور ایک انتہائی خوبصورت بیوی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عمران نے پھر ایک دن میری ماما کو اگواہ کر لیا بابا مارے مارے پھیرے انہوں نے عمران کو بھی کہا پر وہ کیا جانتے تھے کہ انکی نور نظر اس درندے پاس ہی ہے عمران نے میری ماما ساتھ۔۔۔۔۔۔۔۔۔اسنے بار بار ماما کو اپنے حوس کا نشانہ بنایا ماما روتی رہیں تڑپتی رہیں پر وہ تو جیسے درندہ تھا زوار اب مسلسل رو رہا تھا اور زینیا بھی

پھر ایک دن بابا عمران کے گھر گے پر اگے کا منظر دل دھلا دینے والا تھا ماما بیڈ پر نڈھا پڑیں تھیں اور عمران اپنی شرٹ کے بٹن بند کر رہا تھا بابا کو یہ دیکھ کر ہارٹ اٹیک ہوا کہ انکی نور نظر کا جان سے پیارے دوست کا کیا حشر کر دیا جس پر اعتبار کیا اسنے اسکی عزت تار تار کر دی چچا جان بھی ساتھ تھے عمران بھاگ گیا چچا جان نے بابا اور ماما کو ہاسپٹل لے کر گے ماما کی ہارٹ بیٹ بہت سلو چل رہی تھی دونوں کی حالت نبہت خرب تھی اور دونوں اکھٹے ہاسپٹل میں دم توڑ گے مجھے اس ظالم دنیا میں اکیلا چھوڑ گی پر چچا چچی نے مجھ سے پیار کیا مجھے پالا اور اس دردناک حقیقت سے اگاہ کیا زوار کا چہرہ انسووں سے بھیگ چکا تھا

زینیا میں بالکل بھی اچھا نہیں ہوں میں گناہوں میں پڑھ گیا تھا لڑکیوں کے ساتھ رات گزارنا میرے لیے عام بات تھی میں شراب پیتا تھا زینیا

زوار اسکا ہاتھ پکڑ کر گھٹنوں کے بل بیٹھا اسے کہ رہا تھا اور زینیا کے دل میں ایسا تھا جو ٹوٹا تھا

شاہ اپ لڑکیوں کے ساتھ رات گزارتے تھے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں زینیا تمہارے انے سے پہلے تھا یہ سب جب سے تم ای ہو کسی لڑکی کی طرف نہیں گیا شراب کو ہاتھ تک نہیں لگایا تمہارے بعد کسی کی خواہش نہیں رہی اب میرا یقین کرو

شاہ مجھے اپ پر پورا یقین ہے مجھ سے پہلے جو تھا وہ اپکا ماضی تھا اپ اپنے ماضی کو بھول جائی یں میں اپکو کبھی اپکے ماضی کے بارے میں یاد نہیں دلاوں گی

زینیا میں بکھر گیا تھا زندگی ویران سی ہو گی تھی احمد نہ ہوتا تو شاید میں نا ہوتا تمہارے انے سے میں پھر سے جینے لگا ہوں کبھی چھوڑو گی تو نہیں نہ میرا ساتھ دو گی نہ مجھ پر یقین رکھو گی نہ

شاہ میں اپکو کبھی نہیں چھوڑوں گی اپکا ہمیشہ ساتھ دوں گی زینیا نے زوار کے انسوں صاف کرتے کہا

تو زوار اٹھ کھڑا ہوا اور دونوں پھر سے چلنے لگے ہر طرف خاموشی کا راج تھا زینیا نے زوار کے ہاتھ کی طرف دیکھا اور اسکا ہاتھ تھام لیا زوار نے دیکھا اور مسکرا دیا

شاہ رکیں

کیا ہوا اسنے فکرمندی سے کہا

وہ دیکھیں زینیا نے ائی سکریم والے کی طرف اشارہ کرکے کہا

نو وے زینیا بہت سردی ہے زینیا بیمار پڑ جاو گی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں ہوتی پلیز شاہ مجھے بہت پسند ہے اور ویسے بھی تو سردیوں مھں کھانے کا مزہ اتا ہے

نہیں کوی ضد نہیں

ٹھیک ہے کبھی میری بات مانی ہے جواب مانیں گے ہمشہ اپنی منمانی کرتے ہیں اسنے منہ پھلا کر کہا

توزوار نے ہار مان کر کہا چلو جان من اور اسے لے گیا

زینیا ائی سکریم کھا رہی تھی سردی کی وجہ سے اسکی ناک لال ہو چکی تھی نیلی انکھوں میں ہلکا ہلکا پانی تھی زوار

اسے یک ٹک دیکھے جا رہا تھا

شاہ کھائیں گے اپ زینیا نے اسکی نظروں سے کنفیوز ہو کر کہا

نہیں تم ہی کھاو

ٹھیک ہے پر اپ پلیز بند کریں

تمہیں نہیں دیکھنا تو اور کسے دیکھنا ہے ویسے زینیا یاد ہے ہماری پہلی ملاقات بھی اس ائی سکریم سے ہوی تھی

جی اور ساری ائی سکریم اپکے کپڑوں پر گر گی تھی زینیا نے ہنس کر کہا

مت کرو اتنا ظلم جانم

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیوں میں نے کیا کیا ہے

میرے جزباتوں کو چھیڑ کر کہتی ہو مینے کیا کیا ہے

مطلب

مطلب پاگل کر رہی ہیں تمہاری یہ نیلی انکھیں تم جانتی ہو تمہاری ان نیلی انکھوں پر مرتا ہوں پاگل ہوں یار

میں زوار نے جزبات سے چور لہجے میں کہا

تو زینیا نظریں جھکا گی

تیری ان نیلی انکھوں کے بعد

خدا قسم کچھ اور دیکھا نہ گیا

اپ کسی ہارے ہوے عاشق کی طرح شاعری کرتے ہیں زینیا نے گال پر انگلی رکھ کر شوچنے کے انداز میں کہا

اور زوار کا دل کیا کچھ اٹھا کر اپنے سر پر مارے نہیں یعنی کہ حد ہے اسکے جز باتوں کو نہیں سمجھ رہی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

چلیں شاہ

ہاں چلو

تمہارا دماغ تو گھر میں ٹھکانے لگاتا ہوں نہ زوار منہ میں بڑبڑایا

....

احمد اور زوار عمران کے سامنے بیٹھے تھے اور قاسم انکے پیچھے کھڑا تھا عمران کی حالت حد سے زیادہ بری تھی

قاسم بندوق دو اب اسکے خاتمے کا وقت آگیا ہے

ن۔نہ۔نہں ش۔۔شاہ اسنے بامشکل یہ لفظ ادا کیے

زوار نے اسکی ٹانگوں پر گولی ماری اور کہا یہ میرے پاپا ساتھ بے وفای کرنے کے لیے پھر بازووں پر گولی ماری اور کہا یہ انکے اعتبار کو توڑنے انکو توڑنے انکی موت کے لیے اور پھر اسکے دل پر گولی مارنے سے پہلے کہا یہ احمد کے بدلے اگر تو احمد ساتھ کچھ نہ کرتا تو شاید کچھ رعایت مل جاتی اور گولی مار کر کام تمام کر دیا

قاسم جو وڈیو بنای ہے وہ اسکے بیٹے کو بھیج دینا اور ہاں اسکی لاش کو آگ لگا دینا

واحمد

گاڑی میں مکمل خاموشی تھی احمد نے بھی کچھ بات کرنا مناسب نہ سمجھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

احمد گاڑی ماما بابا کی قبر کی طرف لی جا

ٹھیک ہے

ماما بابا اج اپکے قاتل کو سزا دے دی موت کے گھاٹ اتار دیا جہنم واسل کر دیا ہے بدلہ پورا ہوا اپ مجھے بہت یاد اتے ہیں ماما بابا اپ مجھے کیوں چھوڑ کر چلے گے میں اپ سے بہت پیار کرتا ہوں زوار ایسے ہی باتیں کر رہا تھا احمد دور گاڑی ساتھ ٹیک لگا کر دیکھ رہا تھا

....

رات دو بجے کا وقت تھا جب زوار کمرے میں ایا زینیا بیٹھی سو چکی تجی یقین اسکے انتظار میں

زوار نے اسے سیدھا لیٹانا چاہا تو اسکی انکھ کھل گی اور اٹھ کر بیٹھ گی

تمھیں سہی سے لیٹانے لگا تھا تم بیٹھی سو چکی تھی اسنے سپاٹ لہجے میں کہا اور دوسری سائی یڈ پر اکر لیٹ گیا

شاہ کھانا دوں

نہیں بھوک نہیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زینیا کو غصہ ایا کہ اسکے انتظار میں کھانا نہیں کھیا بیٹھی بیٹھی سو گی اور یہ صاحب ہیں کہ زینیا غصے سے دروازہ مار کر باہر چلی گی

زوار نے انکھوں سے بازو ہٹا کر دیکھا

اسے کیا ہوا زوار خود سے کہتا باہر چلا گیا

کچن میں دیکھا تو زینیا اپنی انکھیں صاف کرتی کھانا کھا رہی تھی

اوو تو میڈم نے میرے انتظار میں کھانا نہیں کھایا اوپس

زوار سوچتا اسکے پاس گیا

سوری یار مجھے نہیں پتا تھا تمنے کھانا نہیں کھایا

مینے اپسے کچھ کہا ہے جائیں اپ یہاں سے اسے انکھوں میں غصہ لیے کہا

سوری یار زوار نے اپنی داڑھی کھجا کر کہا اور پاس بیٹھ گیا زینیا جو نوالہ اپنے منہ میں لیجانے لگی تھی زوار نے اسکا ہاتھ اپنے منہ ک طرف لیجا کر خود کھا لیا زینیا تو ہکا بکا رہ گی

اپ بہت۔۔۔۔زینیا نے چیچ پیچ کر کہا

ہاں بہت ہینڈسم ہوں اسنے فقرہ مکمل کیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچھااب غصہ چھوڑو زوار نے اسے جیکٹ سے پکڑ کر کھینچ کر کہا

اب اپکا کبھی انتظار نہیں کرنا یہ وقت ہے گھرانے کا

پکی بیوی لگ رہی ہو اچھائی ندہ کبھی دیر نہیں ہو گی چلو اب ساتھ کھاتے ہیں اسکے کہنے پر زینیا نے اسکے لیے کھانا نکالا

....

ایسے ہی دن گزرتے گے زینیا اور زوار نے سانیہ کا رشتہ احمد کے لیے مانگ لیا تھا جو انہوں نے خوشی خوشی دے دیا تھا ان دونوں کا نکاح پیپرز کے بعد اور رخصتی سانیہ کی سٹڈی مکمل ہونے کے بعد ہونی تھی

ان کے پیپرز ہو رہے تھے اج انکا اخری پیپر تھا زینیا دے کر نکلی تو اسنے زوار کو فون کیا

ہیلو شاہ

جی جان شاہ

کب تک ائیں گے لینے

تھوڑی دیر رک پہنچ رہا ہوں

اچھا اسکریم کھلائیں گے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

جو حکم سرکار

اوکے

اچھا سنو

جی بولیں زینیا جانتی تھی زوار کیا کہنے لگا ہے پر پھر بھی پوچھا

I loveee uuu❤❤

زوار ہمیشہ کال کے اینڈ پر یہی کہتا تھا

اوکے بائے اسنے مسکرا کر فون کاٹ دیا

زینیا جارہی تھی کہ اسے پیچھے کسی کی موجودگی کا احساس ہوا اسنے پیچھے مڑ کر دیکھا تو اسکے اوسان خطا ہو گے

زینیا نے پیچھے مڑ کر دیکھا تو اسکے اوسان خطا ہو گے پیچھے ایکھ نقاب پوش اس پر بندوق تانے کھڑا تھا زینیا پیچھے مڑ کر بھاگنے لگی کہ پیچھے بھی ایک کھڑا تھا پھر دوارد گرد بھی اکر کھڑے ہو گے فرار کے سارے راستے بند ہو چکے تھے پھر ایک نقاب پوش نے اسکے منہ پر رومال رکھ کر اسے بے ہوش کر دیا اسکے منہ سے صرف ایک لفظ ادا ہوا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شاہ

....

زوار گاڑی چلا رہا تھا اور ساتھ گانا گنگنا رہا تھا کہ اسکے فون پر میسج کی بیب بجی اسنے دیکھا تو ان ناون نمبر تھا میسج

پڑھا تو اس میں لکھا تھا

بچا سکتا ہے اپنی بیوی کو تو بچا لے

زوار نے فون ڈیش بورڈ پر پھینکا اور گاڑی کو تیز بھگانے لگا رش ڈرائیونگ کرتا وہاں پہنچا تو زینیا کو ڈھونڈنے

لگ گیا اسے کال بھی کر رہا تھا بیل تو جا رہی تھی پر کوئی فون نہیں اٹھا رہا تھا

اسے ایک درخت کے پاس بیگ پڑا دیکھا اسے وہ زینیا کا لگا اسنے کال کی تو فون کی اواز وہی سے ائی اسنے وہ اٹھایا

اور پاگلوں کی طرح پھر سے ڈھونڈنے لگ گیا دو گھنٹے مسلسل ڈھونڈنے کے بعد تھک ہار کر گھٹنوں پر ہاتھ

رکھ کر جھکا

اہ کہاں چلی گی ہو

اسے پھر سے میسج ایا اسنے میسج دیکھا تو وہ ایک وڈیو تھی وہ وڈیو دیکھ کر اسکی انکھوں میں لہو دوڑنے لگ گیا

رگیں تن گیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اسنے دوبارہ وڈیو دیکھی زینیا کرسی پر بے ہوش بندھی ہوی تھی حجاب ڈھیلا پڑ چکا تھا اور اسمیں سے کچھ بال باہر نکلے ہوے تھے اور جمال (عمران کا بیٹا) کہ رہا تھا شاہ یہ دیکھ تیری حسینا میرے پنجرے میں قید ہے ویسے بڑا مال چھپا کر رکھا تھا حسین تو واقع ہی بہت ہے جیتی جاگتی قیامت ہے تو تو خوش قسمت ہے پر ابھی یہ قیامت میرے پاس ہے ہاہاہا!!

زوار کی غصے کی انتہا نہ تھی اسکے لیے زینیا کو ڈھونڈنہ کچھ مشکل کام نہ تھا پر اسوقت غصہ اسکے دماغ پر حاوی ہو چکا تھا

اسنے احمد کو فون کیا

احمد فائی لز دیکھ رہا تھا اسنے فون دیکھا اور مسکرا کر اٹھا کر کہا

اوے مجنوں ابھی تک ایا نہیں افس

احمد جلدی اجا

کیا ہوا زوار تو ٹھیک ہے

کچھ ٹھیک نہیں ہی جمال نے زینیا کو اغواہ کر لیا ہے

کیا!! تو کہاں ہے میں ارہا ہوں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کالج ہوں اسکے

ٹھیک ہے تو رک میں ابھی ایا اور ہر چیز ویسے بکھری چھوڑ کر احمد وہاں سے بھاگا

....

احد پہنچا تو زوار ایک بینچ پر ہاتھوں میں سر گرا کر بیٹھا تھا

کیا ہوا زوار

زوار نے اسے دیکھا اور اسکے گلے لگ گیا

کیا ہوا کچھ بول

اسنے وہ وڈیو احمد کر اگے کر دی زوار ضبط کی انتہا پر تھا

احمد کا بھی خون کھولنے لگ گیا کہ اسکی بہنوں جیسی بھابھی اس خبیث انسان کے قبضے میں ہے

زوار فکر نہیں کر مل جاے گی

احمد اگر اسے زرا بھی خروش ای تو میں جمال کے ٹکڑے ٹکڑے کر دوں گا

زوار کوی نشانی اسے ڈھونڈنے کی یاد کر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

احمد میرا دماغ کچھ کام نہیں کر رہا میرا غصہ دماغ کو چڑھ رہا ہے مجھے کچھ سمجھ نہیں ارہا

اوکے کول ڈاون ریلیکس میں کچھ کرتا ہوں اور اسنے فون نکال کر قاسم کو ڈھونڈنے پر لگا دیا

احمد اور زوار بھی اسے ڈھونڈنے پر لگ گے تھے

دن سے رات ہو گی تھی پر اسکا کچھ پتا نہ لگا زوار کا دماغ اور گھوم رہا تھا اس حوس پرست انسان کو زوار اچھے سے جانتا تھا اخر بچپن میں ساتھ رہے تھے اسے زینیا کی فکر لگی ہوی تھی

....

زینیا کو حوش ایا تو اسن ارد گرد دیکھا پر سہی سے دیکھا نہ گیا ہر طرف اندھیرا تھا اسنے اپنے ہاتھوں کو چھڑوانا چاہا پر وہ بندھے ہوے تھے زینیا بے اواز رونے لگ گی

شاہ اپ کہاں ہیں پلیز اجائیں مجھے بہت ڈر لگ رہا ہے پلیز اللہ جی شاہ کو بھیج دیں

کہ دروازہ کھلا اور ایک شخص چین کو گھوماتا اندر داخل ہوا دروازے سے روشنے پڑنے کی وجہ سے سہی سے دیکھای نہیں دیا

کو۔ن ہو تم۔ زینیا نے اٹک کر کہا

تمہارے شاہ کا چاہنے والا اور ساتھ میں قہقہ لگایا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

پلز مجھے جانیں دیں اسنے روتے ہوے کہا

ارے ارے حسن کی ملکہ ایسے کیسے جانیں دوں فکر نہیں کر تیرا شاہ تجھے ڈھونڈ لے گا اور اسکے سامنے تجھے بیڈ کی زینت بناوں گا سچ پوچھو تو صبر نہیں ہو رہا تیرا حسن گھائل کر رہا ہے پر وہ کیا ہے نہ شاہ کے سامنے تجھے چھونے میں الگ ہی مزہ ہے ہاہاہاہاہا

پلیز مجھے شاہ کے پاس جانیں دیں

اوو جانے من کو شاہ پاس جانا ہے ہاہہا رو کوابھی بات کرواتا ہوں اور اسنے زوار کو وڈیو کال کی

زوار نے ان ناون نمبر دیکھ کر اٹھایا تو جمال اسے دیکھ کر خباثت سے مسکرایا

حرام خور میں تیرا حشر نشر کر دوں گا اسے چھوڑ دے

ہاہاہا اج تجھ سے پہلی بار جیتا ہوں اسکا جشن تو منانے دے مجھے

اچھا رک رک غصہ نہیں ہوا ابھی اس حسینہ سے بات کرواتا ہوں اور کیمرہ زینیا کے سامنے کر دیا اسکے منہ سے ٹیپ ہٹا دی

شاہ پلیز بچالیں یہ بہت برے ہیں اسنے روتے ہوے کہا

تم فکر نہیں کرو میں تمہیں کچھ نہیں ہونے دوں گا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شاہ مجھے اپنے پاس لے ائی یں نہیں رہ سکتی اپکے بغیر پلیز بچا لیں

تم فکر نہیں کرو کہیں نہیں جانے دوں گا

اچھا بس کرو کیا رومینٹک سین کریٹ کر رہے ہو پھے رمیرا ابھی دل رومینس کو کرنا اور تیری بیوی کے علاوہ کوی اور ہے بھی نہیں

تو نے اسے ہاتھ بھی لگایا تو ہاتھ توڑ دوں گا

ہاہاہاہا فکر نہیں کر تیرے سامنے ہی ہاتھ لگاوں گا اور فون کاٹ دیا

زوار نے اپنے بالوں کو مٹھیوں میں جکڑ کیا اور کچھ یاد انے پر ایک دم سے سر اٹھایا اور کہا

احد اسکے گلے میں ایک لاکٹ ہے اور اس میں مینے ایک چیپ لگای تھی اسکو ٹریس کر کے ہم زینیا تک پہنچ سکتے ہیں

زوار پیچھے لیپ ٹاپ پڑا ہے

تو زوار اسکی لوکیشن ٹریس کرنے لگ گیا

زوار کو وہ جگہ دیکھ کر جھٹکا لگا

کیا ہوا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

احمد یہ تو وہ جگہ ہے جہاں ابو اور عمران رہتے تھے

کیا!!!

احمد جلدی چل اسکی موت قریب ہے اب اور ایک میسج قاسم کو سینڈ کیا

احمد نے بنگلے سے کچھ فاصلے پر گاڑی روکی جہاں قاسم پہلے سے موجود تھا

شاہ سائیں اپ حکم کریں کچھ اور بندوں کو منگوا لیتے ہیں

نہیں ہم تین ہی کافی ہیں

زوار نے ایک بندوق ہاتھ میں پکڑی اور دوسری جیب میں ڈالی احمد اور قاسم نے بھی یہیں کیا

اسے نہیں پتا ہم اس تک پہنچ چکے ہیں اور میں جانتا ہوں یہ ہمارے حملے کے لیے تیار نہ ہوگا سب کو سکوں

سے ٹھکانے لگانا ہے اور دھیان سے اور انہیں اگے کا پلان سنا کر تینوں اندر بنگلے کی طرف بڑھ گے

بنگلے کے سامنے دو ادمی کھڑے تھے زوار انہیں بندوق سے اڑانے لگا کہ احمد نے اسے روکا اور کہا

اب تو میرا ڈرامہ دیکھ میں انکو لالچ لگا کر اڑاتا ہوں تم دونوں اندر کی طرف چلے جانا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

لیکن احمد

کچھ نہیں ہوتا بس تو دیکھ اپنے جگر کی نوٹنکی

ٹھیک ہے اور دھیان سے اور دونوں درخت کے پیچھے چھپ گے

احمد نے بندوق کو ڈھکا اور انکے سامنے جا کر ایسے جھولنے لگا جیسے اسنے بہت پی رکھی ہو

وہ دونوں ادمی اسکی طرف اے اور پوچھا

کون ہو تم؟

میں میں کون ہوں اسنے کچھ سوچتے ہوے کہا

ان دونوں ادمیوں نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا اور کہا

تم یہاں کیا کر رہے ہو؟

میں یہاں اپنی جان کو ڈھونڈنے ایا ہوں

تمہاری جان کون ہے؟

میری جان جس نے مجھے دھوکہ دیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تمہیں دھوکہ کس نے دیا؟

میری جان نے

وہ دونوں کنفیوز ہو گے

نہیں سمجھ ایا

نہیں

اچھا او بیٹھو ادھر اور احمد نیچے بیٹھ گیا وہ دونوں بھی اسکے سامنے بیٹھ گے قاسم کی ہنسی کنٹرول نہیں ہو رہی تھی

اور زوار بھی بہت مشکل سے ضبط کر رہا تھا

اہ میرا شیر میرا جگر زوار زیر لب بڑبڑایا

احمد نے ان دونوں کو جانے کا اشارہ کیا تو وہ اندر کی جرف بڑھنے لگے ان ادمیوں کی پیٹھ تھی انکی طرف اس لیے وہ دیکھ نہ سکے

زوار چاہتا تو ان دونوں کو گولیوں سے اڑا سکتا تھا پر گولی کی اواز سے سب نے الرٹ ہو جانا تھا

احمد اٹھ کر انہیں سٹوری سنا رہا تھا اور ارد گرد چکر کاٹ رہا تھا وہ دونوں بھی مزے سے اسکی سٹوری سن رہے تھے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

احمد نے موقع دیکھ کر ان دونوں کو بے ہوش کر دیا اور درخت کے ساتھ ٹھکانے لگا کر باندھ دیا

اور اندر بنگلے میں چلا گیا

قاسم تم ادھر جاو میں ادھر دیکھتا ہوں

جو حکم سرکار

زوار نے ایک ہلکا سا دروازہ کھول کر دیکھا تو پانچ ادمی شراب پی رہے تھے اسنے افسوس سے سر ہلایا کے اسکے

بابا کے بنگلے کا انہوں نے کیا حشر کر دیا ہے زوار نے درواز باہر سے لاک کر دیا

اگے بڑھا تو ایک ادمی پہرے پر تھا زوار نے پھرتی سے اسکی گردن مڑوڑ دی

دو کمرے دیکھے جو کھالی تھے کہ اسے اچانک ساتھ والے کمرے سے اواز ای جو یقین زینیا کی تھی جو کہ رہی

تھی

مجھے کھانا نہیں کھانا مجھے میرے شاہ پاس جانا ہے

زوار نے تھوڑا سا دروازہ کھولا جہاں ایک ادمی تھا جو زینیا کو کھانا کھانے کو کہ رہا تھا

زوار نے اسے پیچھے سے جا کر اسے کنپٹی پر بندوق مار کر بے ہوش کر دیا زینیا کا منہ نیچے تھا اسے ی لیے وہ زوار

کو دیکھ نہ سکی جب وہ ادمی اسکے پیروں کے پاس گرا تو اسنے چہرہ اٹھا کر دیکھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شاہ۔شاہ اپ اگے اسنے انسووں سے بھری انکھوں سے اسکی طرف دیکھا

ہاں میری جان میں اگیا اور اسکی رسیاں کھولنے لگا

رسیاں کھولنے کے بعد زینیا اسکے گلے لگ گی

شاہ یہ بہت برے لوگ ہیں

میری جان اب میں اگیا ہوں نہ ڈرو نہیں اور اسکے چہرے کو دیوانہ وار چومنے لگا زینیا کی سانسیں تیز ہو چکیں تھیں اسے کوی پرواہ نہ تھی یہ کونسی جگہ ہے بس اسکا عشق اسکا جنون اسکے سامنے تھا

احمد اندر ایا اور فورا منہ دوسری طرف کر کیا

زوار کے بچے یہ تیرا بیڈروم نہیں ہے جو تو رومینس کو شروع ہو گیا ہے پہلے تیرے براتیوں کا توصفایا کر لیں فیر کھل کے کر لی رومینس اسنے چبا کر کہا

توزوار سر کھجاتا پیچھے ہو گیا

زینیا نے بھی اپنا سرخ چہرہ جھکا لیا

باہر گولیوں کی اوازیں انا شروع ہو چکیں تھی

زوار چل قاسم اکیلا ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زوار نے زینیا کا ہاتھ پکڑا اور باہر بھاگے زوار تو بھابھی کو محفوظ کر تب تک میں سنبھالتا ہوں

زوار زینیا کو بنگلے سے باہر کی طرف لیجا رہا تھا کہ اسنے ایک دم سے اسے کھینچ کر گلے لگا کر دروازے کے پیچھے ہوا اور دو گولیوں سے دو ادمیوں کو اڑا دیا زینیا کی چینخ نکلی

شش کچھ نہیں ہوا چلو اور باہر چلے گے زوار اسے لے کر بنگلے سے باہر ایا اور گاڑی میں بیٹھایا

یہاں بیٹھو یہاں سے باہر نہیں انا کچھ بھی ہو جاے

اسنے زوار کی شرٹ کو پکڑا اور کہا

نہیں شاہ مت جائیں پلیز چھوڑ کر

کچھ نہیں ہوتا اور اسکے لبوں پر لب رکھ کر خود کو سکون بخشنے لگا

یہی رہنا اسنے پیچھے ہو کر کہا اور دروازہ لاک کرتا دوبارہ اندر چلا گیا

ہر طرف گولیوں کے چلنے کا شور تھا

زوار گولیوں سے سب کا خاتما کر رہا تھا کہ اسکی پشت کسی کی پشت سے ٹکرای اسنے پیچھے مڑ کر دیکھا تو احمد تھا

زوار بھابھی کہاں ہے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tere Ishq me Pagal | By Sajeela Nisar (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

محفوظ ہے فکر نہیں کر

دروازے کے پیچھے ایک شخص جسنے زوار پر نشانہ باندھا ہوا تھا احمد نے دیکھا اس ادمی کے گولی مارنے سے پہلے

احمد نے اسے گولی ماردی

جمال نے زوار پر حملہ کرنا چاہا پر زوار پیچھے ہو گیا اسنے جمال کے ہاتھ سے ڈنڈہ پکڑ کر ایک جھٹکے سے کھینچا تو وہ

گھومتا ہوا گر گیا زوار نے اسکے اوپر چڑ کر مکوں کی برسات کر دی جمال کے منہ سے خون نکلنا شروع ہو چکا تھا

زوار نے اسے گولی مارنی چاہی پر بندوق میں گولی نہ تھی

زوار۔۔۔۔۔۔احمد نے بندوق اسکی طرف پھینکی

زوار نے اس بندوق کی ساری گولیاں اسکے سینے میں اتار دیں

زوار پیچھے مڑا کہ کسی نے گولی چلای اور وہ اسکے کندھے کو چھوتی ہوی گزر گی زوار نے دیوار کا سہارا لیا احمد

نے زوار کو سنبھالا اور قاام نے اس ادمی کا کام تمام کر دیا

زوار تو ٹھیک ہے

ہاں ٹھیک ہوں یہ معمولی سی گولی میرا کچھ نہیں بیگاڑ سکتی

اور تینوں باہر کی طرف بڑھ گی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

احمد ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھا اور زوار پیچھے زینیا کے ساتھ اکر بیٹھ گیا زینیا نے اسکے بازو کو دیکھا تو پھر اسکے

انسووں میں روانی ای

شاہ اپکو گولی لگی ہے

کچھ نہیں ہوا بس معمولی سی چوٹ ہے احمد گاڑی گھر کی طرف لے چلو اسنے زینیا کو کہنے کے ساتھ احمد سے کہا

نہیں احمد بھای گاڑی ہوسپٹل کی طرف لے جائی یں

نہیں یار اب اس معمولی سے چوٹ کے لیے وہاں کیوں جائی یں گھر ہی چل

نہیں میں نے کہانہ اپ خاموش ہو جائی یں

توزوار خاموش ہو گیا

احمد نے ہنس کر گاڑی ہوسپٹل کی طرف گامزن کر دی

....

زوار پٹی کروا کر بیٹھا تھا کہ پاس کھڑی نرس زوار کو حسرت بھری نظروں سے دیکھ رہی تھی

توزینیا کو غصہ چڑھا اور اسنے اس نرس سے کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اپ کے گھر باپ بھای نہیں ہے جو یوں میرے شوہر کو تاڑ رہی ہیں

تو نرس شرمندہ ہوتی باہر چلی گی

زوار اپنی ہنسی کنڑول کر رہا تھا اور احمد کی ہنسی نکل گی

اپنی ہنسی بند کریں احمد بھای بھولیں مت کے سانیہ میری دوست ہے اور یہ نہ ہو کے بعد میں پچھتانا پڑے

احمد نے ہنسنا بند کر کے زوار سے کہا یار تیری بیوی تو بہت ہی خطرناک ہے

تو زوار ہنس دیا

اپ بھی ہنسنا بند کریں جیسے اپکو بھی بڑا مزا ا رہا تھا نہ اس نرس کے دیکھنے سے

تو زوار بھی چپ ہو گیا

....

تینوں گھر اے تو شازیہ انہیں سامنے ہی مل گی

اگے میرے بچے اور انکے ماتھے باری باری چومیں

زوار یہ چوٹ کیسے لگی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کچھ نہیں بس معمولی سی ہے

ٹھیک ہے جا کر فریش ہو جاو میں کھانا لگاتی ہوں

....

زوار بیٹھا لیپ ٹاپ پر کام کر رہا تھا اور زینیا لیٹی اسے دیکھ رہی تھی

زوار نے اسکی طرف دیکھا اور کہا

کیا ہوا کچھ چاہیے

نہیں

زوار نے اسکے ماتھے پر بوسہ دیا تو زینیا اٹھ کر اسکے گلے لگ کر رونے لگی

شاہ اگر اپ نہ اتے تو

ایسا ممکن تھا بھلا کے میں نہ اتا

شاہ وہ انکل بہت برے تھے انہوں نے کہا کہ وہ مجھے اپنے بیڈ کی زینت بنائیں گے اور اپسے دور کر دیں گے

اور اپکو مار ڈالیں گے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میری جان سب ٹھیک ہے اب

زوار نے بھی اسے رونے سے نہ روکا کیونکہ یہ بھی چاہتا تھا کہ زینیا اپنے دل کا غبار اتار لے

کچھ دیر بعد جب زینیا نے اپنے دل کا غبار اتار دیا تو پیچھے ہو گی

زوار نے اسے لیٹایا اور اسکی انکھوں کو چوما پھر اسکی گالوں کو چوما اور پھر اسکے لبوں پر جھکا پیچھے ہو کر اسکے گلے سے دوپٹہ اتارنے لگا تو زینیا نے اسکا ہاتھ پکڑ لیا اور کہا نہیں شاہ پلیز

زوار اپنے جزباتوں کو کنڑول کرتا پیچھے ہوا اور کہا سوری میں تمہیں تمہاری اجازت کے بغیر ہاتھ نہیں لگاوں گا

نہیں شاہ بس تھوڑا اور صبر کر لیں

زوار مسکرایا اور قریب ہو کر کہا صبر ہی تو نہیں ہوتا اور اسکی گردن کو چوما زینیا کا دل بہت تیز دھڑک رہا تھا

زوار نے پیچھے ہو کر لیٹ کر اسکا سر اپنے سینے پر رکھ کر انکھیں موند لیں اور زینیا بھی اسکے سینے پر سر رکھ کر سکون سے لیٹ گی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اج صبح سے ہر طرف گہما گہمی تھی ہر کوی خوش تھا زوار کی خوشی کا بھی کوی ٹھکانہ نہ تھا اخر اسکے یار اسکے جگر کا اج نکاح تھا اور احمد کے چہرے کے بھی الگ ہی رنگ تھے احمد زوار کے گھر ہی رہ رہا تھا بے شک اکیلا نکاح تھا پر گھر میں سما شادی والا تھا

احمد اور سانیہ دونوں صبح سے فون پر لڑ رہے تھے اور سب مسکرا رہے تھے کہ انکا شادی کے بعد کیا ہوگا اب ادھر اتے ہیں کہ لڑای کس وجہ سے ہو رہی تھی سانیہ چاہتی تھی کہ زینیا میری طرف سے ہو اور احمد چاہتا تھا کہ وہ میری طرف سے ہو

تو پھر یہ فیصلہ طے پایا کہ زینیا یہاں سے احمد کے ساتھ جاے گی اور وہاں جا کر یہ سانیہ کی سائیڈ پر ہو جاے گی تو دونوں نے اس بات کو مان لیا

زوار اور احمد کی ڈریسنگ اج بھی ایک جیسی تھی وائٹ شلوار قمیض اور براون واسکٹ دونوں ہی ڈیشنگ لگ رہے تھے

زینیا نے ریڈ کلر کا فراک بالوں کا میسی جوڑا بناے گلے میں زوار کا دیا ہوا نیکلس پہنے ہاتھوں میں چوڑیاں ڈارک ریڈ لپسٹک گوری رنگت چمک دھمک رہی تھی اور دوپٹے کو خوبصورت طریقے سے سیٹ کیے اسنے خود کو شیشے میں دیکھا زینیا واقعی ہی قیامت ڈھا رہی تھی زوار جو کف فولڈ کرتا کمرے میں داخل ہوا زینیا کو دیکھ کر ٹھہر گیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

شاہ کیسی لگ رہی ہوں

زینیا کے بلانے پر زوار ہوش کی دنیا میں ایا

اور مسکراتا ہوا اسکے پیچھے جا کر کندھے پر اپنی تھوڑی ٹکائی اور ائینے میں اسکو دیکھنے لگا

جان شاہ بہت خوبصورت لگ رہی ہو اتنی کہ حد نہیں اتنی کہ میرا دل بے ایمان ہو رہا ہے اتنی کہ دل گستاخی پر مجبور کر رہا ہے اور ساتھ میں اسکے لبوں پر جھکا پر زینیا نے اسکے ہونٹوں پر پر ہاتھ رکھا اور کہا

خبردار جو میری لپسٹک خراب کی تو

جان مجھ سے زیادہ لپسٹک ضروری ہے اسنے منہ بنا کر کہا

جی ہاں ضروری ہے اور پیچھے ہو جائیں اسنے دھکا دینا چاہا پر گرفت مضبوط تھی جب نہ دور کر پائی تو تھک ہار کر کہا چھوڑ دیں نہ

چھڑوا لو چھڑوا سکتی ہو تو

زوار کا فون بجا تو بدمزہ ہوتا پیچھے ہو گیا زینیا بھی اپنا دوپٹہ سیٹ کرنے لگ گی

زوار نے دیکھا احمد کا فون تھا مسکرایا اور منہ میں بڑبڑا کر فون اٹھایا

لانتی خون کا نکاح تھا تو کیا کہا تھا احمد مولوی کا انتظام کرا بھی کے ابھی نکاح کرنا ہے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tere Ishq me Pagal | By Sajeela Nisar (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

احمد نے اسکی نقل اتاری

توزوار کا قہقہ لگا

ہنسنا بند کر اور اب میرا نکاح ہے تو کیسے دیر لگا رہا ہے

اچھا اچھا جگر صبر کر لے

تو نے کیا تھا احمد نے پرفیوم کی بوتل اٹھا کر خود پر چھڑکتے ہے کہا

اچھا میرے باپ تو کہاں ہے

نیچے سب تمہارا انتظار کر رہے ہیں اسنے سیڑھیاں اترتے ہے کہا

ارہا ہوں ہوں اور فون کاٹ دیا

چلو چلتے ہیں ورنہ اس بے صبرے کا کچھ بھروسہ نہیں اکیلا ہی چلا جاے اسنے مسکرا کر کہا تو زنیا بھی ہنس دی

زوار نے اسکے سامنے اپنا ہاتھ کیا تو زنیا نے بھی بنا دیر کیے تھام لیا

دونوں نیچے اے تو احمد نے زوار کو گھورا جوا باً زوار نے انکھ ماری تو احمد بھی ہنس دیا

چلو سب تیاریاں مکمل ہیں شازیہ نے کہا تو سب گاڑیوں میں بیٹھ کر روانہ ہو گے

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Tere Ishq me Pagal | By Sajeela Nisar (Complete Novel)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

واہاں سب نے انکا بہت اچھے سے استقبال کیا زینیا بھی سانیہ کی طرف ہو گی تھی

اور داماد صاحب علی نے چھیڑا تو احمد نے کہا تو تو پورا سالا لگ رہا ہے

میری بہن کو خوش رکھنا ہے ورنہ چھوڑوں گا نہیں

اوے علی یہ ہدایت اپنی بہن کو دے جتنا وہ مجھ سے لڑتی ہے نہ مجھے اپنا فیوچر خطرے میں لگ رہا ہے

تو بیٹا ابھی بھی وقت ہے مت شادی کر

ہاں تم دونوں تو چاہتے ہو میں کوارا مر جاوں ہاے میرے ہونے والے ننھے ننھے بچے تم لوگ تو چاہتے ہو وہ نہ

ائیں

ہاہاہاہا حد کرتا ہے تو بھی احمد

یار علی میرے سر پر سینگھ لگے ہیں جو تو ہنستا ہے

ایسے ہی تینوں باتیں کرتے سٹیج پر چلے گے

ہاے ہاے اج تو سانی شرما شرما کر ہی نہیں تھک رہی زینیا نے اسے چھیڑا تو وہ پھر شرما دی

یار تو شرما تو ایسے رہی ہے جیسے میں احمد بھای ہوں زینیا نے ہنس کر کہا تو اسکی ایک کزن بولی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

یار تو احمد بھای نہیں ہے تو کم شرما رہی ہے اگر وہ ہوتے تو۔۔۔۔۔۔۔اسکا مقرہ مکمل ہونے سے پہلے سانیہ نے اسے تکیہ مارا تو سب کے قہقے لگے

لے جائی یں گے لے جائی یں گے احمد بھای سانیہ کو لے جائی یں گے

اوے بدتمیز وا بھی صرف نکاح ہے ابھی بھلا کہاں لے کر جانا سانیہ نے کہا تو سب نے ہوٹنگ کی

اسکا مطلب تو چاہتی ہے سانی وہ تجھے لے جائی یں

اچھا بس کرو تنگ کرنا اسنے شرما کر کہا

اوکے بس کرو سانیہ کو شرم ارہی ہے زینیا نے انکھ دبا کر کہا تو پھر سب ہنس دیے

....

نکاح ہو چکا تھا زار نکاح کے بعد سے احمد کو تنگ کر رہا تھا زینیا نے سانیہ کو منع کیا تھا وہ روے نہ پر پھر بھی وہ اپنے ابو کے گلیے لگ کر رو پڑی اج وہ مسز احمد بن گی تھی زینیا نے اسے لا کر احمد کے ساتھ سٹیج پر بیٹھایا یانے بھی ریڈ کلر کا فراک پہنا تھا پر کافی کا مدار تھا سانیہ بھی بہت پیاری لگ رہی تھی احمد کی نظر بار بار بھٹک کر اس پر جا رہی تھی زوار نے زینیا کو اشارے سے اپنے پاس بلایا زینیا انے لگی کہ اسے ایک لڑکی بلا کر لے گی

مسز احمد مبارک ہو احمد نے سانیہ کے کان میں سرگوشی کی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

توسانیہ ہاتھ مسلنے لگی احمد نے اسکے ہاتھ کے اوپر اپنا ہاتھ رکھا تو اسنے احمد کی طرف دیکھا

بہت پیاری لگ رہی ہو

شکریہ

اہم اہم بس کر ساری باتیں اج ہی کرنی ہیں زوار نے اسکے کان میں کہا تو احمد ہنس دیا اور کہا تیرے والی تجھے

لفٹ نہیں کروا رہی تو اس میں میرا کیا قصور ہے

اپنے والی کو تو میں بعد میں پوچھوں گا

ایسے ہی ہنستے ہنساتے یہ فنکشن بھی ختم ہوا

....

سب ہی بہت تھکے ہوے تھے اسے لیے اتے ساتھ ہی سب اپنے اپنے کمروں میں گھس گے

زینیا نیچے کبھی اپنے کمرے کے بند دروازے کو دیکھتی تو کبھی اپنے ہاتھ مسلتی اور ساتھ میں چکر کاٹتی

اج تو شاہ سے بات کر کے ہی رہوں گی افف کیسے کروں دیکھ زینی اج نہیں تو کبھی نہیں تو کر سکتی ہے ہاں کر

سکتی ہے خود سے بڑبڑاتی کمرے میں گی تو کمرہ خالی تھا

شاہ کہاں گے اسنے سوچا تو زوار ٹیرس سے کمرے میں داخل ہوا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

زینیا کی طرف دیکھ کر اسے اگنور کرتا الماری سے اپنے کپڑے نکالنے لگا

افف یہ تو ناراض ہیں

شاہ بات سنیں

پر اسنے کوی جواب نہ دیا

زوار واشروم میں جانے لگا کہ اسکا ہاتھ پکڑ کر اسکا رخ اپنی طرف کیا اور کپڑے پکڑ کر بیڈ پر پھینکے

یہ کیا بد تمیزی ہے اسنے غصے سے کہا

شاہ ناراض کیوں ہو رہے ہیں

تمہیں کیا فرق پڑتا ہے میری ناراضگی سے

پڑتا ہے تو پوچھ رہی ہوں نہ

فرصت مل گی میرے پاس انے کی اسنے چبا کر کہا

اچھا سوری نہ

تمہیں جی بھر کر دیکھا بھی نہیں تمہاری تعریف بھی نہیں کی پر میڈم کو میں یاد ہی کہاں تھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تواب دیکھ لیں جی بھر کر اسنے اسکی شرٹ سے کھینچ کر چہرہ قریب کر کے کہا

توزوار نے منہ دوسری طرف کرلیا

ایسے تو مت کریں مجھے کچھ کہنا تھا اپ سے

اچھا بولو اسکا منہ ابھی بھی دوسری طرف تھا

نہیں ایسے نہیں پہلے میری طرف دیکھیں اور اسکا چہرہ اپنے ہاتھوں سے اپنی طرف کیا

زوار نا چاہتے ہوے بھی مسکرا دیا

بولو اسنے اسے کمر سے پکڑ کر کہا

توزینیا نے لمبا سانس کھینچا اور اپنی گھبراہٹ پر قابو پا کر کہا

میں زینیا شاہ زوار شاہ اپ سے بہت محبت کرتی ہوں بہت زیادہ اج سے نہیں بلکہ تب سے جب ہمارا نکاح ہوا تھا بس کبھی اپنے جزبات کو سمجھ نہ سکی اور کبھی کہنے کی ہمت بھی نہ ہوی اپکے بغیر میں زندگی کا تصور بھی نہیں کر سکتی اپ ہیں تو میں ہوں

I love u shah

اسے یہ کہ کر اسکے سینے میں منہ چھپا گی زوار نے گھیرا تنگ کیا اور اسکے سر کو چوم کر کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں بھی تم سے عشق کرتا ہوں میری جان

I love u 2 jan-e-shah

اسکا چہرہ اوپر اٹھایا اور ایک حسین گستاخی کی اور اسے اپنی باہوں میں اٹھا کع بیڈ پر لیٹایا

تو کیا اب میں اپنا حق لے سکتا ہوں

زینیا شرمیلی مسکراہٹ کے ساتھ انکھیں جھکا گی تو زوار اس پر جھکنے لگا

تو اج زوار شاہ زینیا شاہ ایک ہو چکے تھے انکی روحیں ایک ہو چکیں تھی

....

زینیا صبح اٹھی تو زوار اسکے پہلو میں سویا ہوا تھا اسنے اسکے ماتھے سے بال ہٹائے اور اپنے لب رکھ دیے پھر خود کو دیکھا تو شرما دی کیونکہ اسکا جسم زوار کی شرٹ سے ڈھکا ہوا تھا زینیا اٹھ کر اپنے کپڑے لے کر واشروم میں چلی گی

جب باہر ای تو زوار ویسے ہی سویا ہوا تھا میری نیند حرام کر کے خود کتنے مزے سے سو رہے ہیں اسے شرارت سوجھی تو اسنے گیلے بالوں کو نچوڑ کر پانی اسکے چہرے پر پھینکا تو وہ ہڑ بڑا کر اٹھ گیا زینیا کھل کھلا کر ہنسی زوار نے اسے بازو سے کھینچ کر اپنے ساتھ گرایا اور کہا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

بڑی ہنسی نکل رہی ہے

نہیں تو اچھا چھوڑیں اور اٹھ کر نہالیں

نہالیتے ہیں ابھی کونسا صبح ہوی ہے معنی خیزی سے کہتا اس پر جھکا

نہیں کریں شاہ اٹھ جائی یں اسے پرے دھکیلتے ہوے کہا

اٹھ جاتا ہوں یار ابھی مجھے پیار کرنا ہے ویسے تم میٹھی بہت ہو اور دوبارہ سے جھک گیا ابھی دو منٹ ہی گزرے تھے کہ دروازہ بجا زوار دروازے کو گھورتا ہوا پیچھے ہوا اور زینیا بھی اٹھ گی

....

سب اسوقت ٹی وی لاونج میں بیٹھے گپ شپ لگا رہے تھے زوار قاسم کے ساتھ کچھ اہم ڈسکشن کر رہا تھا احمد سب کو مصروف دیکھ کر زینیا کے پاس جا کر بیٹھ گیا اور کہا

پیاری بہنا ایک کام کر دو گی

جی بولیں اپ

وہ سانیہ کو بلا دو نہ

زینیا مسکرادی اور بولی ابھی کل تو ملے تھے اپ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اچھانہ اب بار بار ملنے کو دل کرتا ہے اپکا دل نہیں کرتا زوی سے ملنے کو کرتا ہے نہ تو مجھ غریب پر بھی بہنا تم ہی ترس کھا سکتی ہو اسنے معصومیت سے کہا

اچھا ٹھیک ہے کوشش کرتی ہوں

کوشش نہیں پکا مجھے پتا ہے اپ کر سکتی ہیں زینیا شاہ کے لیے کچھ بھی مشکل نہیں

بس کریں مسکا لگانا سنے ہنس کر کہا

تو احمد سر کھجانے لگا

زوار نے ان دونوں کی طرف دیکھا تو ہنس کر دوبارہ اپنے کام کی طرف مشغول ہو گیا کیونکہ یہ جانتا تھا کہ احمد زینیا سے کیا کہ رہا ہے

....

زینیا بیٹھی میگزین دیکھ رہی تجی زوار اور احمد بیٹھے میٹنگز کے بارے میں بات کر رہے تھے کہ سانیہ ای اسنے سلام کر کے زینیا کے پاس بیٹھ گی اور کہا بول کیوں بلایا ہے

بس ویسے ہی میں نے سوچا تھوڑی گپ شپ ہی ہو جاے

اچھا سہی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کیسی ہو مسز احمد

احمد نے اسکے پاس بیٹھتے ہوے کہا تو سانیہ نے اسے گھورا

زینیا اور زوار نے اپنی مسکراہٹ دبای

زوار بھایہ ہر وقت یہی رہتا ہے

جی اسکے ڈیرے یہی کے ہوتے ہیں اسکی بات پر احمد نے اسکی طرف ایسے دیکھا جیسے ابھی کچا چباڈالے گا

اے لڑکی تمیز سے بات کیا کر مجازی خدا ہوں تمہارا

اسکی بات پر سانیہ نے انکھیں گھمائی یں اور کہا

ہوں تمیز سے

زینیا اٹھ کر زوار کے پاس جا کر بیٹھ گی تھی

میرے ہاتھ لگ سیدھا کر دوں گا

دھمکی دے رہے ہو اسنے انکھیں چھوٹی کر کے کہا

جو مرضی سمجھ لو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تم مجھے کچھ کہو تو سہی زوار بھای اپکا قیمہ کر دیں گے

اسکی بات پر زوار ہنسنے لگا

ان دونوں کی لڑای جاری تھی زوار نے زینیا کے قریب ہو کر کہا جان انکی تو لڑای ختم نہیں ہونی ہم تھوڑا پیار نہ کر لیں

حد کرتے ہیں شاہ اپ بھی اسنے اسکے سینے پر مکا مارتے ہوے کہا تو زوار نے اسکے ہاتھ کو چوما

انکی نہ ختم ہونے والی لڑای ابھی بھی جاری تھی ہر کوی اپنی زندگی میں خوش تھا برے لوگ ہمیشہ خاک میں مل جاتے ہی

THE END

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

امید ہے آپ کو یہ ناول پسند آیا ہو گا اپنی قیمتی رائے سے ہمیں ضرور آگاہ کیجئے

فی امان اللہ

اپنا خیال رکھیے اور ہمیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیے اللہ آپ کے لیے بھی خیر و

عافیت کا معاملہ فرمائے

آمین

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel